باب نمبر16	باب الطب والحکمۃ (جسمانی وروحانی)	یا حی یا قیوم

تلبینہ (ایک منفرد طریقہ علاجِ نبوی ﷺ) : تلبینہ کی اسناد کے متعلق احادیث کی مشہور کتب جیسے صحیح مسلم **2216** ، مسند احمد ، السنن الکبریٰ للنسائی **7531** ، سنن ابن ماجہ **3444, 3446 , 3445** میں موجود ہے۔

تلبینہ دراصل تین چیزوں کا مرکب ہے۔ ۱۔ **جَو** (جو ثابت ہو اُس کا آٹا یا دلیہ) ۲۔ **دودھ** ۳۔ **شہد**

طریقہ : جو کا آٹا دو بڑے چمچ بھرے ہوئے ایک ایک کپ تازہ پانی میں گھولیں۔ ایک اور برتن میں دو کپ پانی تیز گرم کریں۔ اس گرم پانی میں جو کے آٹے کا گھولا ہوا کپ ڈال کر صرف پانچ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اور لکڑی کے کسی چمچ یا ڈوئی سے مسلسل ہلاتے رہیں۔ پھر اُتار کر اس کو ٹھنڈا کر لیں۔ اس میں حسبِ ذائقہ شہد ملا لیں۔ اور پھر اس میں دو کپ نیم گرم دودھ ملا کر خوب مکس کریں۔ پس تلبینہ تیار ہے۔

دیہاتی (یعنی دیسی) طریقہ یہ ہے۔ کہ! جَو کو خوب کوٹ کر اِس میں دودھ ملا کر پکائیں۔ پھر مٹھاس کے لئے تھوڑی سی شہد ملا لیں۔ بس تلبینہ تیار ہے۔ مگر بحالتِ بیماری اِسی طریقہ سے تلبینہ (دلیہ) بنا کر مریض کو گرم گرم دینا چاہیئے۔ تاکہ وہ تندرست وتوانا ہو جائے۔

تلبینہ کے لاتعداد فوائد : حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کے اہل خانہ میں جب کسی کو بُخار یا کوئی اور تکلیف ہو۔ تو آپ ﷺ حکم فرماتے۔ کہ اس کے لئے تلبینہ تیار کیا جائے۔ پھر فرماتے۔ کہ تلبینہ بیمار کے قلب سے غم کو اُتار دیتا ہے۔ اور اس کی کمزوری کو یوں اُتار دیتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر غلاظت اتار دیتا ہے۔ (یاد رہے۔ کہ) حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ رسول اکرم ﷺ کا یہ قول نقل کرتی ہیں۔ کہ تم لوگ طبیعت کے ناپسند کرنے کے باوجود نفع مند چیز یعنی تلبینہ کو اپنے اوپر لازم کر لو۔

بعض حُکماء اور اطباء تلبینہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ خاص کر جسم کی ہر قسم کی کمزوری، تھکاوٹ، اُکتاہٹ وغیرہ کے لئے تلبینہ بہت بہتر ہے۔ جو لوگ چلہ کشی کرتے ہیں۔ یا مسلسل مجاہدے وعبادات کرتے ہیں۔ تلبینہ اُن کو تقویت فراہم کرتا ہے۔

نورِ حکمت کا آسان حصول بطریقِ نبوی ﷺ :

رسولِ مکرم نبی آخر الزماں ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ! جو شخص صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے۔ (تو) اِس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے۔ اور بہتر (72) امراض سے امن میں رہتا ہے۔

سمِ ساعت کا علاج بذریعہ دُعا نبوی ﷺ :

سمِ ساعت یعنی کہ ایک ایسا زہر جو اس (زہر) کے کھانے والے کو ایک ہی ساعت میں (یعنی کہ اُسی لمحہ) ہلاک کر دیتا ہے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ سپہ سالار اسلامی فوج نے عیسائیوں کے بہت بڑے سردار عبدالمسیح ابن عمرو بن قیس بن حیان العسانی سے سم ساعت لے کر یہ دُعا پڑھ کر پوری شیشی پی لی۔ (تاریخ گواہ ہے۔ کہ! اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے سپہ سالار کو معمولی سا گزند بھی نہیں پہنچا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o بسم اللہ و باللہ . بسم اللہ رب الارض والسماء . بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم o مؤرخین لکھتے ہیں۔ کہ! اس زہر کو پینے کے بعد آپؓ نے تھوڑا سا پانی لے کر اپنی ٹھوڑی اور سینہ پر مارا۔ اس سے آپؓ کو بہت پسینہ آیا۔ اور زہر کا اثر باطل ہو گیا۔

حدیثِ نبوی ﷺ اور طب : صاحب مقدمہ ابنِ خلدون اور صاحب کتاب **الطب و الحکمہ** (جناب علامہ سیوطیؒ) نے کہا ہے۔ کہ! رحمت اللعالمین ﷺ نے ایک حدیثِ مبارکہ میں، جو کہ! طب کی جامع ہے، میں فرمایا ہے۔ کہ ''**معدہ** بیماریوں کا گھر ہے۔ **پرہیز** دوا کا سر ہے۔ اور ہر بیماری کی جڑ **برودت** (یعنی بھرے پیٹ پر کھانا) ہے''۔ لہذا ہر جسم کا علاج اُس چیز سے کرو۔ جس کا وہ عادی وخواہش مند ہو۔

معدے کی صحت کی تدبیر : دو ہفتوں میں ایک مرتبہ گرم ونمکین پانی سے قے کی جائے۔ یا صرف پانی سے ہی یہ سفوف استعمال کی جائے۔ مصطگی، لونگ، فلفل، زنجبیل، ساق ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں۔ پھر اِن سب کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنا کر رکھ چھوڑیں۔ اب ہر مرتبہ کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے اور کھانے کے آدھ گھنٹے بعد ایک درہم جتنی مقدار کا یہ سفوف کھا لیا کریں۔ کیونکہ! یہ سفوف صحتِ معدہ کے لئے بہت مجرب ہے۔

2۔ معدے کی صحت کی ایک تدبیر یہ بھی ہے۔ کہ ہر شخص کو چاہیئے۔ کہ صبح جب آنکھ کھلے۔ تو بیت الخلاء (**Toilet**) جا کر بول وبراز کے لئے جا بیٹھنا چاہیئے۔ چاہے بول وبراز خارج ہو یا نہ ہو۔ پھر بھی پانچ سے دس منٹ یا اِس سے بھی زیادہ بحالتِ بول وبراز بیٹھنے سے صحت درست اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ یاد رہے۔ کہ بول وبراز اور ریح (**Gas**) کو ہرگز ہرگز روکنا نہیں چاہیئے۔ اگرچہ سواری ہی کی حالت میں کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اِن کے روکنے سے اعضائے بدن کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچتا ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ! کچھ لوگ دن میں تین سے چار مرتبہ یا اِس سے بھی زیادہ بیت الخلاء کی طرف جاتے ہیں۔ اور بیٹھے رہتے ہیں۔ اِسی وجہ سے اُن کی یادداشت کافی حد تک کمزور ہوتی ہے۔ کیونکہ حکماء واطباء کا قول صرف صبح بعد از نیند تک محدود ہے۔

عقل، فہم اورحافظہ کی کمزوریوں کے مجرب روحانی علاجات : (بمطابق امام السیوطی ؒ بحوالہء حدیثِ نبوی ﷺ)

1۔ جس شخص کا حافظہ کمزور ہو۔ اسے چاہیے۔ کہ شب جمعہ کسی برتن میں بارش کا پانی ڈال کر اس پر اگلے صفحہ پر آنے والی سورتیں وغیرہ پڑھیں۔ اور پڑھتے وقت قبلہ رخ بیٹھے ہوئے باوضو جائے نماز پر آب باراں سامنے کسی نئے برتن میں ہو اور انگشت شہادت پانی میں ڈبوئے ہوئے یہ پڑھیں۔

درود و سلام		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ فاتحہ		مع تسمیہ 70 بار
آیت الکرسی		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ حشر	(لوانزلنا ہذا القرآن۔۔۔تا آخر)	مع تسمیہ 70 بار
سورۃ اخلاص		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ فلق		مع تسمیہ 70 بار
سورۃ والناس		مع تسمیہ 70 بار
کلمہ توحید		مع تسمیہ 70 بار
درود سلام		مع تسمیہ 70 بار

ہر ایک کو ستر بار پڑھ کر پانی پر پھونکتے رہیں۔ لیکن انگشت شہادت پانی سے آخر تک نہیں نکالنی۔ جب تک کہ عمل تمام نہ ہو جائے۔

طریقہ استعمال:

بارش کے اس دم شدہ پانی میں سے روزانہ صبح دو چار گھونٹ نہار منہ پئیں۔ اور یہ پانی ہفتہ عشرہ تک استعمال کریں۔ مجرب المجرب، تیر بہدف اور سریع الاثر عمل ہے۔ جو کہ میرے علاوہ کئی دوستوں کے مجربات و معمولات میں ہمیشہ رہتا ہے۔

2۔ یہ طریقہ بھی بہت پرتاثیر ہے۔ ہشام بن قاضی بن حارث بن عباس کی زبانی روایت کرتا ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابنِ عباس ؓ سے فرمایا۔ کیا مَیں تجھ کو وہ بات بتلاؤں؟ جو حضرت جبرائیل امین ؑ نے مجھے بطورِ ہدیہ دی ہے۔ جس سے حافظہ بڑھتا ہے۔ اور نسیان دور ہوتا ہے۔ حضرت ابنِ عباس ؓ نے کہا۔ یارسول اللہ ﷺ ! ضرور بتلائیے۔ آپؐ نے فرمایا۔ کسی تھال یا کٹورے میں زعفران و عرقِ گلاب سے سورہ فاتحہ، سورہ حشر اور سورہ واقعہ لکھو۔ پھر آبِ زم زم یا آبِ باراں یا کسی صاف پانی سے (اِس لکھے ہوئے کو) دھو کر تین مثقال لوبان اور دس مثقال شہد اور دس مثقال شکر ملا کر پی جاؤ۔ اِس کے بعد دو رکعت پڑھو۔ ہر رکعت میں 50 مرتبہ سورہ اخلاص اور 50 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو۔ حضرت ابنِ عباس ؓ کہتے ہیں۔ کہ! اسلام (لانے) کے بعد جیسا کہ مَیں اِس روز خوش ہوا۔ (زندگی میں ایسا) کبھی نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ اِس کا نفع چالیس روز کے بعد ہی شروع ہوا۔ حضرت شہاب الزہری اِس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتا تھا۔ عاصم کا قول ہے۔ کہ مَیں نے **55** سال کی عمر میں اِس کا استعمال شروع کیا۔ پس ہر ایک مہینہ میں میرا حافظہ بڑھتا (قوی ہوتا) گیا۔ **8**۔ جب نیند آرہی ہو۔ جمائیاں (اُباسیاں) بھی آنا شروع ہو جائیں۔ اور سونے کا دل چاہ رہا ہو۔ طبیعت سست ہو چکی ہو۔ آنکھوں میں نیند کا خمار آچکا ہو۔ تو یہی قیمتی وقت ہے۔ جب طالب اس وقت سے فائدہ اُٹھا کر اپنا مقصد کو حاصل کر سکتا ہے۔ اس وقت کتاب سرہانے موجود ہو۔ جو سبق مہینہ بھر کی مشقت سے یاد نہ ہو سکا۔ اسے چند ایک بار (پانچ سے نو بار کم اَز کم) پڑھ لینے کے بعد طالب کو حق ہے۔ کہ وہ گہری نیند سو جائے۔ مگر کتاب سرہانے کے پاس ہی رہے۔ اور پھر جب صبح کے وقت آنکھ کھلے۔ فوراً ہی یہ کام کریں۔ کہ کتاب اُٹھا کر اُسی سبق کو چند ایک بار پڑھ لیں۔ اگر دیکھا جائے۔ تو دیکھنے میں یہ ایک چھوٹی سی تکنیکی مشق (**Technical Practice**) ہے۔ جس سے غبی سے غبی طالب علم کو سبق یوں حفظ ہو جاتا ہے۔ کہ وہ کبھی بھول ہی نہیں سکتا۔ جو طالب علم بھی اس تکنیک کی مسلسل مشق کرتا رہے گا۔ وہ ضرور بالضرور اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ صاحب ارتکاز توجہ نے اپنے وسیع تجربات کی بنا پر اس مجرب مشق کی بہت تعریف و توصیف بیان کی ہے۔

3۔ حدیث نبوی ﷺ کی کتب میں آیا ہے۔ کہ! حضرت علی المرتضیٰ ؓ سے مروی ہے۔ کہ! انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے قلتِ حفظ کی شکایت کی۔ تو آنحضور نبی آخر الزمان ﷺ نے فرمایا۔ حضرت جبرائیلِ امین ؑ میرے پاس یہ کلمات لائے تھے۔ اور کہا۔ یا محمد ﷺ جس شخص پر حفظ (کرنا) دشوار ہو۔ تو وہ اِس دعا کو ایک ظرفِ نَو میں آبِ زعفران سے لکھ کر تمام شب تاروں کے سائے میں رکھے۔ جب صبح ہو تو اِس کو آبِ باراں سے نہار منہ پی لے۔ تو جو کچھ وہ سنے گا۔ سب اِس کو یاد رہے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) چنانچہ وہ (حضرت علی المرتضیٰ ؓ) کہتے تھے۔ کہ! جب مَیں نے اِس کو تین روز پیا۔ تو (فرماتے ہیں۔ کہ!) قسم ہے۔ اس اللہ تعالیٰ کی۔ جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کو بشیر و نذیر مبعوث فرمایا۔ مَیں نے اِس کے بعد جو بھی بات سنی۔ وہ مجھے یاد رہی۔ وہ (عظیم الشان) دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُوءَ اِلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ. وَاللّٰہُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ط وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ط اِنَّ اللّٰہَ ھُوَالسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُo (سورہ غافر۔ آیت نمبر 20-19)

4۔ (بقولِ حضرت علی المرتضیٰ ؓ)! جوشخص آیاتِ ذیل کو (کسی ظرف جدید بغیر لائن مثل طشتری پر) لکھ کر تین روز تک شہد و پانی سے دھو کر پیتا رہے۔تو اُس کا حافظہ وفہم تیز ہو جائے۔اور نسیان دور ہو جائے۔(انشاءاللہ تعالیٰ) آیات وسورہ یہ ہیں۔ **افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام... ضلل المبین o** (سورہ الزمر۔22) **اللہ نور السمٰوٰتِ والارض ...بکل شیء علیم o** تک۔(سورہ نور۔35) **رب اشرح صدری ... بصیرا o** تک (سورہ طٰہٰ۔آیت نمبر 25-35) **قل الحمد للہ الذی ۔۔۔** (سورہ بنی اسرائیل۔111) **واللہ من ورائھم محیط ۔** سورہ والشمس معہ تسمیہ۔سورہ فاتحہ معہ تسمیہ۔آمن الرسول ۔۔۔آخر تک (سورہ بقرہ)۔معوذتین معہ تسمیہ۔

5۔ (بمابق احادیثِ نبویہ ﷺ)! حضرت ابنِ مسعود ؓ سے مروی ہے۔کہ! سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس شخص کو قرآنِ مجید کے نسیان کا خوف یا شبہ ہو۔تو چاہیئے۔کہ یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اللھم نور بالکتاب بصری واشرح بہ صدری واستعمل بہ جسدی و بدنی واطلق بہ لسانی وقوی بہ جنانی واسرع بہ فھمی وقوی بہ عزمییحولک و قوتک فانہ لا حول ولا قوۃ الا بک یارحم الراحمین۔

6۔ یہ طریقہ بھی مجربات میں سے ہے۔بعض صالحین سے منقول و مرفوع ہے۔کہ! سورہ یٰسین شریف میں ایک اسم (یعنی آیت) ایسی ہے۔کہ! جوشخص اِس کو جان لے۔تو وہ پانچ روز تک روزانہ اِس اسم کو بحالتِ وضو دن رات پڑھتا رہے۔اور لکھ لکھ کر پیتا بھی رہے۔تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر حکمت و دانائی کے دروازے کھول دیتا ہے۔اور وہ عوالم کے رموز واسرار پر وقوف وادراک حاصل کر لیتا ہے۔وہ اسم سورہ یٰسین کے وسط میں پوشیدہ ہے۔اِس اسم کے پانچ کلمے ہیں۔سولہ حروف ہیں۔چار حروف سقوط ہیں۔اس اسم کا ایک حرف بے نقط ہے۔دو حروف کے اوپر نقطے ہیں۔جبکہ دو حروف کے نیچے نقطے ہیں۔دریافت کرلیں۔**(سلم قف قولا من رب رحیم)**

7۔ امام غزالی ؒ خواص القرآن میں رقم طراز ہیں۔کہ جوشخص تمام علوم کے حفظ کا خواہش مند ہو۔تو اسے چاہیئے۔کہ ایک نہایت پاکیزہ برتن (مثل طشتری مگر بغیر لائن وڈیزائن) پر درج ذیل آیات لکھ کر صبح سویرے نہار منہ آبِ زم زم سے دھو کر پیا کرے۔تو ایسا شخص جو بھی چیز سنے گا یا پڑھے گا۔تو ان آیات کی برکات سے یاد کرلے گا۔ (یاد رہے کہ یہ آیات روزانہ لکھ کر خشک ہونے کے بعد آبِ زم زم یا عرق گلاب سے دھو کر پیتا رہے) یہ عمل نہایت مجرب المجرب اور مستند ہے۔آیات شریفہ یہ ہیں۔ **الرحمن ۔ علم القرآن ۔۔ والشجر یسجدان ۔**(سورہ رحمٰن) **لا تحرک بہ لسانک ۔۔۔ ان علینا بیانہ** (سورہ القیمۃ۔16-19) **بل ھو قرآن مجید ۔ فی لوح محفوظ ۔**(سورہ بروج۔21-22) **سنقرئک فلا تنسی ۔**(سورہ اعلیٰ آیت نمبر ۶) **اقراء وربک ۔۔ ما لم یعلم ۔**(سورہ علق۔3-5)

8۔ یہ جو عوام الناس میں مشہور ہے۔کہ اگر حافظہ کمزور ہے یا بھولنے کی عادت ہے۔تو بادام کھائیں۔یاد رہے۔کہ! بادام تو واقعی کھانے سے حافظہ قوی ہوتا ہے۔مگر بادام کھانے کا طریقہ ہر کسی کو معلوم نہیں۔کہ جس سے واقعتاً حافظہ قوی ہو جائے۔اِس کا سہل طریقہ یہ ہے۔رات کو تین بادامِ مغز چھیل کر اُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔اگلی رات پانچ بادامِ مغز چھیل کر اُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔پھر اگلی رات سات بادامِ مغز چھیل کر اُنہیں دودھ میں ڈال کر رکھ لیں۔صبح نہار منہ یہ بادام کھا کر اوپر دودھ پی لیں۔اِس طرح جب بادام کی تعداد 19 تک پہنچ جائے۔تو روزانہ دو۔دو بادام گھٹاتے جائیں۔یاد رہے کہ دودھ کی مقدار آدھے گلاس سے قدرے زیادہ ہو۔مگر گلاس لبالب بھرا ہوا نہ ہو۔پہلے ہی عشرے میں فرق بالکل واضح طور پر معلوم ہو جائے گا۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

اگر ملنا نہیں ممکن تو لہروں پر قدم رکھ کر ابھی دریائے الفت کے کنارے بانٹ لیتے ہیں

پُر حکمت اقوالِ زریں : (کھانے کے واسطے علمائے طب نے اوقات مقرر فرمائے ہوئے ہیں)

☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ دو رات و دن میں تین سے زائد مرتبہ کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ! ایک رات و دن میں فقط ایک ہی مرتبہ کھانا کھانا چاہیئے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ! ایک رات و دن میں دو ہی مرتبہ کھانا کھانا چاہیئے۔اور یہی سنتِ نبوی ﷺ بھی ہے۔ ☆ بعضوں نے کہا ہے۔کہ! مندرجہ بالا اوقاتِ مقررہ کے علاوہ صبح و شام اور چاشت کے وقت کچھ کھا پی لیا جائے۔تو اِس میں بھی کوئی حرج نہیں۔لیکن یاد رہے۔کہ رات کو کھانے کے بعد کچھ چلنا بھی چاہیئے۔تاکہ خوراک ہضم ہو سکے۔اور گہری نیند بھی میسر ہو سکے۔کیونکہ رات کی نیند جتنی اچھی اور گہری ہوگی۔اُتنا ہی جسم کی تھکاوٹ دور ہوگی۔جسم بھی پرسکون رہے گا۔

بدن کو توانا رکھنے والی تین چیزیں :

تین چیزیں انسان کو تندرست و توانا اور صحت مند جسم کو بیمار اور جلد ہلاک کرنے والی ہیں۔

ہمیشہ شراب پینا۔ پرہیز از کثرت جماع یعنی ہمیشہ مباشرت کرنا۔ طعام پر طعام داخل کرنا۔

تنگ دستی اگر چہ ہو غالب ! تندرستی ہزار نعمت ہے

امام شافعیؒ کے چار کامیاب ترین آزمودہ نُسخہ جات :

علامہ دمیریؒ اپنی کتاب خواص الحیوانات میں حضرت امام شافعیؒ سے نقل کرتے ہیں۔کہ! امام شافعیؒ نے فرمایا ہے۔

عقل بڑھانے والی چار چیزیں : 1۔ اولیاء کی محفل میں بیٹھنا۔2۔مسواک کا استعمال۔3۔صُلحاء کی مجلس۔4۔اپنے علم پر عمل کرنا۔5۔لایعنی باتوں سے پرہیز **قوتِ جماع میں اضافہ کرنے والی چھ چیزیں** : ۱۔ چڑیوں کا گوشت ۲۔ اطر یفل ۳۔ بادام ۴۔ پستہ ۵۔ دیسی انڈے کی زردی۔ ۶۔ کھجور **اعمال بدن کو مضبوط بنانے والی چار چیزیں** : ۱۔ گوشت کھانا ۲۔ خوشبو کا سونگھنا ۳۔ کثرت سے نہانا (چاہے روزانہ تین بار) ۴۔ کتان کا لباس پہننا

پانچ اعمال بدن کو کمزور و لاغر کرتے ہیں۔اور بڑھاپا بہت جلدی آتا ہے۔

۱۔ کثرتِ جماع ۲۔ نہار منہ کثرت سے پانی پینا ۳۔ تُرش اور تیکھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا ۴۔ وہم وفکر ۵۔ مبتلائے عشق در محبوب۔ (یاد رہے۔کہ پہلی اور پانچویں بات بہت خطرناک حد تک نقصان دہ ہے)

اُن کے دیکھے سے جو آجاتی ہے چہرے پہ رونق وہ سمجھتے ہیں، بیمار کا حال اچھا ہے

عجیب و غریب ڈبیہ برائے حکماء و اطباء :

اِس عمل میں علم مسمریزم کے اثرات پوشیدہ ہیں۔یہ خواص الحیوانی کا بہترین سفلی عمل ہے۔اِس عمل کی انجام دہی سے قبل ایک چاندی کی ڈبیہ بنوا کر رکھیں۔بعد ازاں موسم کنوار میں جب سرکنڈوں کے اوپر شگوفے نکل آتے ہیں۔تو اِن شگوفوں پر بے شمار کیڑے نمودار ہو جاتے ہیں۔عمل کا آسان طریقہ یہ ہے۔کہ! اتوار کے دن قبل طلوعِ آفتاب سرکنڈوں کی جگہ پر پہنچ جائیں۔اور لباس اُتار کر بالکل برہنہ ہو جائیں۔اور اِسی برہنہ حالت میں مقامِ مذکور جہاں سرکنڈے ہوں۔وہاں جا کر ایک صاف ستھرا سفید رنگ کا رومال لے کر اِس سے سرکنڈوں کے شگوفوں کے اوپر موجود کیڑے احتیاط سے رومال کے ساتھ پکڑتے جائیں۔اور اسی چاندی کی ڈبیہ میں ڈالتے جائیں۔کیڑوں کو رومال ہی سے پکڑنا ہے۔ہاتھ وغیرہ مَس (Touch) نہیں ہونا چاہیئے۔10 سے 15 کیڑے کافی ہیں۔بس عمل تمام ہوا۔اَب اپنے کپڑے پہن کر واپس گھر چلے آئیں۔مگر گھر آتے یا جاتے وقت کسی سے قطعاً کوئی بات چیت نہیں کرنی۔حتیٰ کہ سلام کا جواب بھی دل میں ہی دینا ہے۔اَب آپ کے پاس ایک نایاب، قیمتی کرامت ہاتھ لگ چکی ہے۔اِس ڈبیہ کے فوائد وثمرات یہ ہیں۔کہ!

کسی بھی مریض و مریضہ کی نبض دیکھنے سے قبل چاندی کی کیڑوں والی ڈبیہ کو داہنے پاؤں کے نیچے دبالیں۔آپ پر مریض و مریضہ کے طبعی حالات و کیفیات اَز پردہ غیب آشکار ہونے لگ جائیں گے۔جس قدر خطرات، وسوسے، اور خیالات مریض و مریضہ کے دل میں آتے جائیں گے۔عامل کو پتا چلتے جائیں گے۔ اَب وہ عامل (حاملِ ڈبی ہذا) مریض و مریضہ کو بتا کر ورطہء حیرت میں مسلسل ڈالتا چلا جائے گا۔یہاں تک کہ! عامل اُس مریض و مریضہ کو وہ باتیں بھی بتا دے گا۔جنہیں اُس مریض و مریضہ نے کسی کے سامنے بیان تک نہ کیا ہوگا۔

خُشک کھانسی کا مُجرب علاج : (یہ طریقہ انتہائی مجرب ہے۔انشاء اللہ العظیم)

روزانہ رات کو سونے سے قبل (کھانا کھانے کے کم از کم ڈھائی گھنٹے بعد) ایک چمچ شہد لے کر اس پر ایک چٹکی کالی مرچ کی ڈال کر چاٹنے سے دو سے تین دن میں خشک کھانسی سے دائمی جان چھوٹ جائے گی۔اور خُشک کھانسی سے آرام آنا تو پہلے ہی دن سے شروع ہو جائے گا۔

پردہ دامان اکابر ہیں نگاہیں دل علم کا گنجینہ انوار ہے گویا
آزادی کامل کے لئے رزم عمل میں اخلاص کی چلتی ہوئی تلوار ہے گویا

تمام امراض کا علاج :

1۔ کلمات ذیل کو سات مرتبہ پڑھنے اور ایک مرتبہ لکھ کر پاس رکھنے سے انسان بفضلِ خدا تمام آفاتِ ارضی وسماوی اور امراضِ جسمانی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo و صلی اللہ علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ وسلم. اقسمت علیکم یا جمیع العلل والامراض والارياح والاوجاع بعز عز اللہ و بعظمت عظمة اللہ وبجلال جلال اللہ وبنور نوراللہ وبسلطٰن سلطٰن اللہ ولا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم. و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ و صحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا ابدا ابدا.** عمدہ ترین روغن زیتون کو مٹی کے کسی صاف برتن میں ڈالیں۔کلمات (سورہ وآیات) ذیل کو سات۔سات مرتبہ پڑھتے جائیں۔اور لکڑی سے زیتون کو ہلاتے جائیں۔پھر اِس روغن سے مریض کے بدن پر مالش کریں۔کلمات یہ ہیں۔سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، معوذتین، آخر آیات سورہ توبہ (**لقد جآء کم** ۔۔۔تا آخر)، آیت کریمہ (**و ننزل من القرآن ... للمؤمنین** ۔تک) اور آخری آیات سورہ حشر (**لو انزلنا ھذا القرآن** ۔۔۔آخر تک)۔

2۔ صاحب کتاب **الطب والحکمہ** (علامہ سیوطی)، صاحب مجربات دیربیؒ اور صاحب خزینۃ الاسرار فرماتے ہیں۔کہ حدیث مبارکہ میں تمام امراض سے بچاؤ کے لیے ایک انتہائی تیر بہدف اور سریع الاثر عمل مبارک آیا ہے۔جس کی برکت سے نہ صرف تمام تکالیف، امراض اور دردوں سے کامل شفاء ہو جائے گی۔بلکہ اس دم شدہ پانی کو پینے والے شخص سے جتنے آزار اس کے بدن میں ہوں گے۔اللہ تعالیٰ ان تمام آزار و بیماریوں کو دور کر کے دائمی تندرستی وشفاء عطا فرمائے گا۔

انشاءاللہ تعالیٰ۔حتی کہ تمام بیماریوں کواس دم شدہ پانی پینے والے کی رگوں، گوشت اوراستخوان بلکہ تمام اعضاء سے نکال دے گا۔انشاءاللہ العظیم۔

طریقہ عمل یہ ہے۔کہ شب جمعہ میں بعدنماز عشاء یابروز جمعہ (مگرمغرب سے پہلے تک) بارش کا پانی لے کراس پر درج ذیل سورتیں وغیرہ پڑھنی ہیں

سورۃ فاتحہ	مع تسمیہ	70بار
آیت الکرسی	مع تسمیہ	70بار
سورۃ حشر (لوانزلناہذا القرآن۔۔۔تا آخر)	مع تسمیہ	70بار
سورۃ اعلیٰ	مع تسمیہ	70بار
سورۃ الم نشرح	مع تسمیہ	70بار
سورۃ قدر	مع تسمیہ	70بار
سورۃ کافرون	مع تسمیہ	70بار
سورۃ اخلاص	مع تسمیہ	70بار
سورہ فلق	مع تسمیہ	70بار
سورۃ والناس	مع تسمیہ	70بار
کلمہ توحید (جوتسبیح فاطمۃ الزہرہؓ کے بعد پڑھا جاتا ہے)	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار
کلمہ تمجید (تیسراکلمہ)	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار
استغفراللہ العظیم	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار
کوئی بھی **درود و سلام**	شروع میں ایک بارتسمیہ	70بار

ہرایک سورۃ کوستر۔ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کریں (یعنی پانی پر پھونکیں) پھر دوسری سورۃ وغیرہ ستر بار پڑھ کر پانی پر دم کریں (علی ھذا القیاس۔۔) یہ تمام عمل باوضومصلّے پرقبلہ رخ بیٹھ کرایک ہی نشست میں کریں۔یہ بارہا کا مجرب المجرب اورمستندعمل ہے۔

طریقہ اِستعمال : بارش کے اس دم شدہ پانی میں سے روزانہ صبح دوچارگھونٹ نہارمنہ نوش فرمائیں۔اورکم ازکم یہ پانی عشرہ تک استعمال کریں۔اورفائدہ اٹھائیں۔یہ عمل مبارک ہمارے پیرومرشد نے معدن کرامت میں بھی ذکرفرمایاہے۔(اس ضمن میں ناچیز **عبدالرؤف البلوشی** عرض گزارہے۔کہ! اگراسی عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔تو دائمی فائدہ رہے گا۔انشاءاللہ العظیم)

نقش قمقمۃ الکبریٰ برائے شفاءازجمیع امراض: (اَزامام بونیؒ صاحبِ کتاب شمس المعارف ولطائف العوارف)

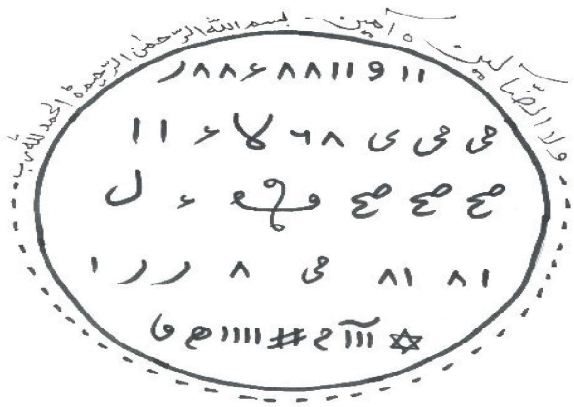

یہ نقش ہمارے مربی ومرشد جناب پیرسیدمحبوب علی شاہ بخاریؒ کے روزانہ کے معمولات میں رہاہے۔(بقولِ مرشدکریم) یہ عظیم دائرہ (کہ جس کے اردگردسورہ فاتحہ بھی لکھی ہوئی ہو) ہرمرض وہردرد کے لئے تیر بہدف اوراکسیر ہے۔علمائے عاملین،حکماء واطباءاور بزرگان دین اس دائرۂ یعنی **نقشِ قُمقُمَۃُ الکُبریٰ** کولکھ لکھ کرپیتے اور پلاتے رہے ہیں۔اوراس سے غسل کرتے اورکراتے رہے ہیں۔جب بھی ضرورت ہوتی ہے۔تو یہی دائرہ لکھ کرکسی تیل میں رکھ کرجسم کے درد کے مقام پر مالش کرنے سے کافی و شافی آرام مل جاتا ہے۔جیسے دردسر،شقیقہ،شقیقۃ العین،دردسینہ،درپہلو، درد پیٹ، وجع المفاصل، صداع قدیم، عرق النساء، اورجسم کے تمام اقسام کے دردوں کودورکرنے میں یہ دائرہ لاثانی اور بے مثال ہونے کے ساتھ ساتھ مجرب المجرب ہے۔کیونکہ اس دائرہ میں اسم اعظم ہے۔

تمام بیماریوں سے حفاظت : 1. ایک سوڈانی حکیم کا قول ہے۔کہ اگرکوئی یہ چاہے۔کہ وہ کبھی بیمار نہ ہو۔اورنہ کبھی معدہ کے کسی چھوٹے یا بڑے مرض میں مبتلا ہو۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! جب تک بھوک نہ لگے۔کچھ نہ کھایا جائے۔کھانا کھاتے ہوئے یاد رکھے۔کہ ابھی کچھ بھوک باقی ہو۔تو ہاتھ کھینچ لئے جائیں۔اس طرح کرنے سے موت کے سوا کوئی بیماری نہیں آسکتی۔

ایک قسم کے دوطعاموں کویکجا نہ کریں۔اورنہ ہی دوگرم چیزوں کوایک ساتھ جمع کریں۔مثلاً انڈااورگوشت۔اورنہ ہی دوسرد چیزوں کوایک ساتھ جمع کریں۔جیسے مچھلی اوردودھ کو۔اورنہ ہی دوخشک چیزوں کوایک ساتھ جمع کریں۔مثلاً کنگنی اورمسور۔اورسخت ولیس دار چیزوں کوبھی نہ کھایا جائے۔کیو

نکہ اِن کا ہضم کرنا معدے کے واسطے انتہائی دشوار ومشکل ہے۔تمام علمائے حکمت اوراطباء کا اِس بات پر بھی قوی اتفاق واتحاد ہے۔کہ! جسم کے اندر تمام امراض چھ چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔اول اورخطرناک ترین یہ کہ! کثرت جماع۔دوئم رات کے وقت زیادہ کھانا پینا۔سوئم رات کے وقت کم سونا۔چہارم دن کے وقت زیادہ سونا۔پنجم یہ کہ بھرے ہوئے معدے پر کھانا کھانا۔ششم یہ کہ بول وبراز اورریح (Gas) کا روکنا۔

2۔ شیخ فقیہ سلیمانؒ کہتے ہیں۔کہ حضرت سعید بن مسیّبؓ سے ایک صالح مومن جن مِلا۔اورکہا۔کہ! اے سعیدؓ! کیا آپؓ چاہتے ہیں۔کہ آپؓ کو ایک ایسا لباس پہنادوں۔کہ وہ لباس جس بھی انسان کے پاس رکھا جائے۔اِس کوکوئی بیماری وبرائی ہاتھ نہ لگائے۔اگر چارپائی پرلٹکایا جائے۔تو اُس کوکوئی بیماری نہ ستائے۔اوراگرکوئی اِس کو پاس رکھ کرکسی بادشاہ یاحکمران کے پاس چلا جائے۔تو اُس بادشاہ یاحکمران پر اِس کی ہیبت طاری ہوجائے۔اوراگر اِس کوکوئی مسافر اپنے پاس رکھے۔تو اُس کوسفری تکالیف ومشکلات سے امان حاصل ہو۔اگرکوئی اِس کو اپنے پاس رکھ کرکشتی یا جہاز میں بیٹھے تو ڈوبنے سے مامون رہے۔حضرت سعید بن مسیّبؓ نے فرمایا۔ایسی چیز مجھے کون سکھائے گا؟ اِس جن نے کہا۔کاغذ وروشنائی لائیں۔اورلکھیں۔(اور یہ دُعالکھوائی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o کل ذی ملک مملوک للہ و کل ذی عزۃ فغلبۃ اللہ و کل ذی قوۃ فضعیف عندالله و کل جبار فصغیر عندالله و کل ظالم لا محیص له من الله یا أعداء حا مل کتابی هذا أو یا حاسد من الجن والانس والشیاطین والعفاریت والعمالقة المتمردین خا تم سلیمٰن بن داؤد علیهما السلام علیٰ افواههم وعصا موسیٰ علیه السلام علیٰ أکافهم وخیر کم بین أعینکم وشر کم تحت أقداکم ولا غا لب الا الله یا حا مل کتابی هذا فی عزالله الما نع الذی لا یذل من اعتز به ولا یکشف من استتر به سبحٰن من أ لجم البحر بکلما ته سبحٰن من أ طفانارا ابراهیم بحکمته سبحٰن من تواضع کل شیء لعظمته اقبل ولا تخف نجوت من القوم الظا لمین. لا تخاف درکا ولا تخشٰی لا تخف انک أنت الاعلٰی لا تخا فا انني معکما أ سمع وأری. اللهم ارحم حا مل کتابی هذا واستره بسترک البا قی الحصین فی لیلة ونهاره و ظعنه وقراره الذی سترت به أولیائک المتقین من أعدائک الکا فرین. اللهم من عاداه فعاده امن کاده فکده ومن نصب له فخا فخذ ه واطف عنه نار من أ راد به عداوة وشرا و فرج عنه کل هم و ضیق ولا تحمله ما لا یطیق أنت الله لا اله الا أنت الحق الحقیق. وصلی الله تعالٰی علٰی سیدنا ومولانا محمد واٰ له وصحبه وبارک وسلم تسلیما کثیرا ابدا ابدا۔

بُری عادات و خصائل کے لوگوں کے لئے اصلاحی عمل :

1۔ اگرکوئی شخص شراب نوشی، جوئے، سودخوری، زناکاری اورجھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو۔تو بروز جمعۃ المبارک بعدنماز جمعہ کسی پیالے یاطشتری (جوکہ سفیدرنگ کی ہوا۔اوراس پرکوئی ڈیزائن، لائینیں، یا پھول نہ ہو) پران آیتوں کو لکھے۔پھر جب یہ آیتیں خشک ہوجائیں۔تو پیالے یاطشتری میں آب باراں (بارش کا پانی) ڈال کر پھراس پانی پرستر مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر پانی پر پھونک ماریں۔پھر بحالت وضو ہی میں اس پانی کے ساتھ گیہوں کا آٹا گوندھ کر روٹی پکائیں۔پھرجس شخص کی اصلاح کا ارادہ ہو۔اُسے ہفتے کے دن صبح نہارمنہ (خالی پیٹ) روٹی کھلائیں۔اوراسی طرح سے اتواراورپیر کی صبح بھی۔متواتر تین، پانچ یا زیادہ سے زیادہ نو دن تک روٹی کھانے کے بعداللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس معاصی شخص سے برائیوں کوختم فرمادے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ اوراس طرح گناہوں میں پھنسے ہوئے آدمی کی حالت تبدیل ہوکرکچھ یوں ہوجائے گی۔ اوراگر ہرجمعۃ المبارک کو یہ عمل کیا جائے۔اور ہفتہ سے جمعہ تک یہ روٹی اس معاصی کوکھلائیں۔پھردوسرے جمعہ اورتیسرے جمعہ تک بھی یہ عمل کیا جائے۔تواللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے۔کہ وہ شخص تاحیات ہمہ قسم برائیوں سے دور رہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔جوبھی شخص یہ عمل کسی معاصی کے لئے کرے۔وہ نمازی متقی اوردیندار ہو۔تاکہ عمل میں سرعت وتاثیر یقینی ہو۔آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ . اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ .فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ . وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا .فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ o (سورہ مائدہ ۔۹۰۔۹۱)

صاحب **خزینۃ الاسرار** (حقی نازلیؒ) نے اس عمل کو (کافی تعریف وتوصیف کے ساتھ) اپنے مجربات میں لکھا ہے۔

2۔ جوشخص سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ، آیت الکرسی تین سوتیرہ مرتبہ، صلوٰۃ منجیہ (درودِ تنجینا) ایک ہزار مرتبہ ہرایک انفرادی طور پر پڑھ پڑھ کراُس شخص (شراب نوشی، جوئے، سودخوری، زناکاری اورجھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو) کی قمیص (یا بنیان) پر پھونکتے رہیں۔تو جوشخص شراب نوشی، جوئے، سودخوری، زناکاری اورجھوٹ وچغلی وغیرہ جیسے معاصی میں مبتلا ہو۔جب وہ شخص اُس قمیص (بنیان) کو پہنے گا۔تو اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم سے اُس شخص کی اصلاح فرمادے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔علامہ حقی نازلیؒ فرماتے ہیں۔کہ! ہم نے بارہا اِس عمل کوآزمایا۔تیر بہدف اورمجرب پایا۔

سُخن کسے دے ہیرے موتی کوئی جواہر لعلاں اک دیوے اک شمع محمد اک چمکن وانگ مثالاں

طلسمات و اعمال برائے دفع عارضہء تپ : (بخار دور کرنے کے مُجرب علاجات)

1. اگر کسی کو سردی کا بُخار ہو۔ تو ایسے مریض کے لئے کاغذوں کے تین ٹکڑوں پر حروفِ ناریہ کے ساتھ مُفردات لکھ کر ان کاغذوں کی مریض کو دھونی دی جائے۔ تو اس عمل سے بُخار کی شدت میں کمی ہو جائے گی۔ اور چند لمحات بعد وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اور اگر کسی کو گرمی کا بُخار ہو۔ تو حروفِ مائیہ کے ساتھ مُفردات لکھ کر اسی طرح سے عمل بجالاؤ۔ بے شک گرمی کا بُخار بھی ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

مفردات یہ ہیں۔ (ا۔ج۔ھ۔ز۔ط) حروف ناریہ۔ (ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ) حروف مائیہ۔ (ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ)

2۔ حضرت مولوی حقی نازلیؒ ''خزینۃ الاسرار'' میں اور علامہ دیربیؒ "الفتح المجید المعروف بہ مجرباتِ دیربی" میں فرماتے ہیں۔ کہ! کتان کے دھاگے کو لے کر اِس پر ایک مرتبہ سورہ الم نشرح معہ تسمیہ اِس طرح پڑھو۔ کہ اِس سورہ کے ہر ''ک'' پر ایک ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ یاد رہے۔ کہ! اِس سورہ مبارکہ میں 9 کاف ہیں۔ لہذا ایک دھاگے پر 9 گرہیں لگیں گیں۔ اور یہی عمل تین مرتبہ تین مختلف دھاگوں پر کرو۔ پھر اِن دھاگوں کو بخار گرفتہ شخص کے دائیں ہاتھ پر باندھ دو۔ اگر اُسی دن چند گھنٹوں میں اگر بخار زائل ہو گیا۔ تو ٹھیک۔ بصورتِ دیگر! دوسرے دِن دوبارہ یہی عمل کرو۔ اگر دوسرے دن بھی بخار نہ ٹوٹا۔ تو ٹھیک۔ ورنہ تیسرے دن بھی یہی عمل کرو۔ اب چاہے، کتنا ہی سخت بخار کیوں نہ ہو۔ اِس مرتبہ تو لازمی آرام آ ہی جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

3. اگر کسی بخار والے مریض یا مریضہ کی پشت پر یقین کامل کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت رکھ کر اذان اور اقامت تحریر کی جائے۔ تو اسی لمحہ شفاء ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ طریقہ اولیائے کاملین سے منسوب ومنقول ہے۔

4. علامہ کمال الدین الدمیریؒ نے اپنی کتاب خواص الحیوانات میں فرمایا ہے۔ کہ! مجھے بعض مشائخین سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چھوٹے چھوٹے تین کاغذوں پر یہ عبارت لکھے۔ **قلنا یا نار کونی برداو سلام سلاما سلاما** ۔ پھر دن میں تین مرتبہ (صبح۔ دوپہر، رات) پانی میں یہ لکھے ہوئے کاغذ حل کر کے بُخار و تپ کے مریض کو پلاتے رہیں۔ تو پہلے یا تیسرے دن تک ہر صورت میں مریض صحت و شفاء پا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یہ عمل بہت عجیب وغریب مگر انتہائی مجرب الجرب اور آزمودہ ہے۔

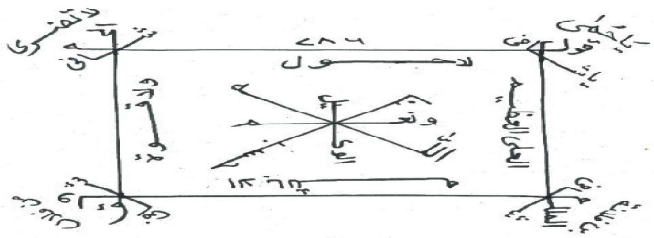

5۔ اگر کسی کو بخار ہو جائے۔ چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو۔ اس کے لئے اگر یہ نقشِ عظیم لکھ کر دیا جائے۔ تو اُس شخص کو اُسی لمحے بخار سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ نقش انتہائی مجرب الجرب اور مستند ہے۔ کیونکہ بارہا کا آزمودہ ہے۔

6. آسان سا طریقہ ہے۔ کہ! کوئی شخص یا مریض خود دفیعہ بخار کی نیت سے ایک سیاہ قدرے موٹا دھاگہ لے لے۔ پھر بحالتِ وضو جائے نماز پر قبلہ رخ بیٹھ کر یقینِ کامل سے سورہ یٰسین شریف ایسے پڑھے۔ کہ! سورہ یٰسین کی ہر مبین پر تین مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر دھاگے کو ایک ایک گرہ باندھتا جائے۔ اِس طرح دھاگے کی سات گرہیں ہو جائیں گیں۔ اِس عمل کو صبح اور رات (دن میں دو مرتبہ) سرانجام دیں۔ دو اوقات میں دھاگے جدید لیتے جائیں۔ اور دائیں ہاتھ پر باندھتے جائیں۔ یہ عمل تین دن سے کبھی بھی زیادہ نہیں کرنا پڑتا۔ بشرطیکہ بخار ہو۔ دیگر کوئی بیماری نہ ہو۔ لازماً آرام آ ہی جائے گا۔ اِس عمل کو بارہا مجرب ہونے کی لاتعداد اسناد حاصل ہیں۔

دمہ کا مجرب علاج :

1۔ سداب کا پانی شہد خالص میں ملا کر استعمال کرنے سے دمہ کی تکلیف ختم ہوتی ہے۔

2۔ اور اگر کسی کو دمہ اور کھانسی دونوں کی تکلیف ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ! تخم السی، اصل السوس دونوں کو باریک پیس کر گائے کے گھی یا شہدِ خالص میں ملا کر بقدر 6 ماشہ صبح، دوپہر اور رات کو استعمال کریں۔ امید ہے۔ تین سے پانچ ایام میں ہی کلی آرام وشفاء حاصل ہو گی۔ انشاء اللہ۔ یہ طریقہ بارہا کا مجرب طریقہ ہے۔

3۔ اگر کوئی شخص (بالخصوص ضعیف العمر) کو دمہ کی تکلیف ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ! روزانہ رات کو سونے سے قبل نیم گرم دودھ میں ایک چٹکی خالص زعفران کی ڈال کر اسے حل کر کے پیا کرے۔ پہلی ہی رات سے آفاقہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ)

کلونجی کے فوائد : کلونجی کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ وہ موت کے سوا ہر بیماری کی دواء ہے۔ (کلونجہ کے مزید فوائد یہ ہیں) ☆ نیز نفخ کو تحلیل کرتی ہے۔ ☆ کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ ☆ اگر (کلونجی کو) کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھا جائے تو زکام کو فائدہ دیتی ہے۔ ☆ مسوں کو قطع کرتی ہے۔ ☆ پیشانی پر لیپ کرنے سے سر درد کو دور کرتی ہے۔ ☆ گر دردِ دندان کا مریض (کلونجی کو) سرکہ میں پیس کر غرارے کرے۔ تو دردِ دندان سے آرام ہو گا۔ ☆ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ ☆ بلغم کو دور کرتی ہے۔

یوں تو ہر شخص بڑے احترام سے مِلا ۔۔۔ مگر جو بھی مِلا، اپنے ہی کام سے مِلا

ہر درد کے دفیعہ کے مجرب المجرب اعمال و عملیات :

1۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔اپنے ہاتھ کو اپنے جسم میں اس جگہ رکھو۔ جہاں آپ کو درد محسوس ہوتا ہے۔اور پھر تین مرتبہ بسم اللہ۔۔۔کہو۔اور سات مرتبہ (یہ کلمات) پڑھو۔ **اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ** ۔(ان شاءاللہ درد سے سکون مل جائے گا) صحیح مسلم وسنن ابی داؤد۔

2۔ یہ عمل مبارک نہ صرف درد سر اور تمام اقسام کے درد دفع کرنے ، بلکہ بھڑ و بچھو یا کسی زہریلے کیڑے (حشرات الارض) کے زہر اتارنے میں بھی بے نظیر و بے مثل ، سریع الاثر اور عجیب تر ہے۔ترکیب خاص اس عمل کی یہ ہے۔کہ سانس روک کر مقام ماؤف پر انگشت شہادت سے تین مرتبہ **لِیُعَدِّ بَھُم** لکھ کر دم کریں۔ پھر دریافت کریں۔کہ درد کا اثر باقی ہے یا نہیں؟ اگر درد ہوا۔تو دوبارہ یہی عمل کرو۔بعض اوقات درد مقام ماؤف سے کسی اور جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔اور بھاگا بھاگا پھرتا ہے۔ بہرحال جہاں درد ہو۔وہاں وہاں پر یہی عمل کرتے چلے جائیں۔ چند بار لکھنے کے بعد درد سے دائمی نجات حاصل ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ یہ عمل بارہا کا مجرب المجرب عمل ہے۔

3۔ اگر کسی شخص کو جسم کے کسی بھی حصے پر درد ہو تو وہ خود یا کسی دوسرے شخص سے بحالتِ وضو سورہ فاتحہ کو اِس دعا کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر درد والی جگہ پر پھونکے۔تو اللہ تعالیٰ اُسے درد سے شفاء عطا فرمائے گا۔انشاءاللہ۔اِس کا تجربہ کیا گیا۔سورہ فاتحہ کے ساتھ پڑھی جانے والی دُعا یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اللھم اذھب عنی سوء ما أجد وفحشہ بدعوۃ نبیک محمد الطیب المبارک المکین الامین عندک بسم اللہ** ۔

4۔ کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ تلاوت کر کے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ **بسم اللہ اللھم اذھب عنی سوء ما اجد و فحشہ بدعوۃ نبیک المبارک الامین المکین عندک** ۔تو درد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔مریض کو سکون و آرام ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

دانت محفوظ و مضبوط رکھنے کے مجرب اعمال و عملیات :

نعمتِ دنیا زن و دندان بود　　بے زن و دندان دنیا زندان بود

1۔ عشاء کے وتر میں پہلی رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ اذا جاء نصر اللہ**، دوسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے **سورہ تبت یدا ابی لھب** اور تیسری رکعت میں **سورہ فاتحہ** کے بعد **سورہ اخلاص** روزانہ پڑھنے سے دانت دائمی طور پر مضبوط اور ہر تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں۔یہ عمل مجربات میں سے ہے۔ایک شخص جس کی عمر سو سال سے زیادہ تھی وہ دانتوں سے گنے چھیل کر کھایا کرتا تھا۔یہ اسی عمل کی برکت ہے۔

2۔ جس وقت کسی کے داڑھ میں درد ہو۔تو ان حروف کو دیوار پر لکھ لو۔ح۔ب۔ر۔ص۔لا۔و۔ع۔م۔لا۔پھر جس کسی کو داڑھ کے درد کی شکایت ہو۔ اُسے یہ کہا جائے۔کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مقام درد پر رکھ لے۔ پھر ایک کیل لے کر پہلے حرف پر رکھ کر دبایا جائے۔یا ٹھونکا جائے۔کیل دباتے وقت یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھی جائے۔**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o الم ترالی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا** ۔(سورہ فرقان۔آیت نمبر۔45) **وَلَہ ماسکن فی اللیل واللنھار وھو السمیع العلیم** o(سورہ انعام۔آیت نمبر۔13) پھر درد زدہ سے پوچھے۔کہ درد ختم ہوا یا نہیں؟ اگر ٹھیک نہ ہوا۔تو اگلے حرف پر کیل دبا کر اسی عمل کو دہرائے (**علٰی ھذا القیاس**) کسی نہ کسی حرف پر لازمی طور پر درد ختم ہو ہی جائے گا۔ یہ یاد رہے۔کہ ہر حرف پر نیا کیل ٹھونکنا یا لگانا ہے۔اور حا۔عین اور میم وغیرہ میں کیل کو حرف کے درمیان میں رکھیں گے۔ بقیہ تمام حروف میں کیل کو حرف کے نیچے رکھ کر دبایا جائے گا۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔(ایسا ایک عمل پیچھے گذر چکا ہے)

3۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ اپنے دانتوں کی مضبوطی کو برقرار رکھنا چاہے۔تو اس کو چاہیئے۔کہ صبح سویرے جس وقت آنکھ کھلے۔تو وہ شخص اپنے اوپر کے دانتوں سے نیچے کے دانتوں کو خوب دبائے۔لیکن اس دوران اپنا منہ بھی بند رکھے۔تاکہ منہ سے جھاگ ، بھاپ اور سانس نہ نکلے۔ دو یا تین منٹ کے بعد جب منہ لعاب (تھوک) سے بھر جائے۔تو اس تھوک کو نکال دے۔ پھر مسواک خوب کیا کرے۔مسواک کے بعد وضو کر لے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے چند ہی ایام یا ہفتوں میں یہ حکمت اس قدر مؤثر اور فائدہ مند و منتفع ثابت ہوگی۔کہ نہ صرف دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ بلکہ منہ سے نہ خون آئے گا۔ اور بدبو کا آنا تو قطعاً ختم ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔(نیز یاد رہے۔کہ) یہ عمل اور اِس طرح کے دیگر کئی اعمال وعملیات سنیاسی ، سادھو، یوگی اور جوگی حضرات کے پاس ہوتے ہیں۔اُن کی کتب سے دیکھے جاسکتے ہیں۔اگر ان میں کمال حاصل ہو جائے۔تو دواء یا طبیب وحکماء سے علاج کرانے یا اُن کے پاس جانے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔

سر کے درد کے مجرب علاجات :

1۔ حضرت عمرِ فاروقؓ کے زمانہ میں جب نوشیرواں مارا گیا۔تو اُس کی ٹوپی حضرت امیرالمؤمنینؓ کی خدمت اقدس میں پیش کی گئی۔اور کہا گیا۔کہ! اے امیرالمؤمنینؓ! یہ نوشیرواں کی (وہ عظیم الشان اور شفاء بخش) ٹوپی ہے۔کہ جب وہ بیمار ہوا کرتا تھا۔تو اِس ٹوپی کو سر پر رکھ لیتا تھا۔جس کو پہن کر وہ اچھا ہو جایا کرتا تھا۔جنابِ امیرالمؤمنین حضرت عمرِ فاروقؓ نے فرمایا۔(کہ) نوشیرواں کی ٹوپی کو سر پر رکھنے سے شفاء ہو جائے۔ یہ عجب ہے۔اِس کو پھاڑ دو۔جب (یہ ٹوپی) پھاڑی گئی۔تو اِس (ٹوپی) میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o شھداللہ انہ لا الہ الا ھو** (سورہ آل عمران۔آیت نمبر 18) **نور و قدرۃ و برھان و حکمۃ و سلطٰن یا ھادی من اھتدٰی یا من لا ینام ابدًا. لا الہ الا اللہ عیسٰی روح اللہ و کلمۃ. لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و حبیبہ . اُسکن ایھا الصداع با لذی سکن لہ ما فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم**o

2۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔تو دم کرنے والا شخص اپنا دایاں ہاتھ مریض کے سر پر رکھ کر یہ دُعا سات ،نو یا گیارہ مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo بسم اللہ خیر الاسمآء بسم اللہ رب الارض والسمآء بسم اللہ اسمہ بر کتہ و شفآء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السمآء و ھو السمیع العلیمo

3۔ علامہ کمال الدین الدمیریؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان میں رقم طراز ہیں۔کہ ! مذکورہ حروف کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر درد کی جگہ پر چپکا لیا جائے۔تو درد سر جاتا رہے گا۔انشاءاللہ۔مذکورہ حروف یہ ہیں۔ د۔م۔ہ۔م۔ل۔ہ۔

4۔ جس وقت کسی کے سر میں یا جسم کے کسی بھی مقام پر درد ہو۔تو آنے والے ان حروف کو کسی لکڑی کی تختی یا کسی پاک صاف جگہ پر لکھ لے۔ ا۔ح۔ا۔ل۔ک۔ح۔ع۔ح۔ا۔م۔ح۔پھر جس کسی کو سر کے درد کی شکایت ہو۔اسے یہ کہا جائے۔کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مقامِ درد پر رکھ لے۔پھر ایک کیل لے کر(جو کہ کسی روشنائی میں رکھے ہوئے ہوں) پہلے حرف پر رکھ کر دبایا جائے۔یا ٹھونکا جائے۔کیل دباتے وقت یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo الم ترالی ربک کیف مد الظل ولوشاء لجعلہ ساکنا. (سورہ فرقان۔آیت نمبر۔45) **وَلَہ ماسکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیمo** (سورہ انعام۔آیت 13) پھر دردزدہ سے پوچھے۔کہ درد ختم ہوا یا نہیں؟ اگر ٹھیک نہ ہوا۔تو اگلے حرف پر کیل دبا کر اسی عمل کو دہرائے (**علٰی ھذا القیاس**) کسی نہ کسی حرف پر لازمی طور پر درد ختم ہو ہی جائے گا۔یہ یاد رہے۔کہ ہر حرف پر نیا کیل ٹھونکنا یا لگانا ہے۔اور حا۔عین اور میم میں کیل کو حرف کے درمیان میں رکھیں گے۔بقیہ تمام حروف میں کیل کو حرف کے نیچے رکھ کر دبایا جائے گا۔یہ طریقہ انتہائی سہل اور بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی چٹکلہ ہے۔

5۔ **دعائے عظیم البرکت** : (بقول امام شافعیؒ) بنواُمیہ کے بعض خاندانوں میں چاندی کا ایک مقفل ڈبہ (یا صندوق) پایا گیا۔جسے سونے کا تالا لگا ہوا تھا۔اور جس کے اوپر یہ لکھا ہوا تھا۔**شفاء من کل داء** (یعنی ہر مرض سے شفاء کے لئے)۔لیکن اس کے اندرون یہ لکھا پایا گیا۔کہ اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو رہا ہو۔تو اسے کسی طبیب کے پاس جانے کی قطعًا ضرورت نہیں۔بلکہ یہ کلمات پڑھ کر دم کر لے۔تو انشاءاللہ اس کے سر کا درد جاتا رہے گا۔وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِا للّٰہِ وَلَآ حَوْلَ وَلَآ قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَ جْعُ سُکُنْتُکَ بِا لَّذِ یْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِ لَّا بِاِذْ نِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِا لنَّاسِ لَرَؤُفٌ" رَّحِیْمٌ" ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِا للّٰہِ وَلَآ حَوْلَ وَلَآ قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَ جْعُ سُکُنْتُکَ بِا لَّذِ یْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ م بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا رَّ حِیْمًا۔

درد زہ میں کمی کا مجرب عمل:

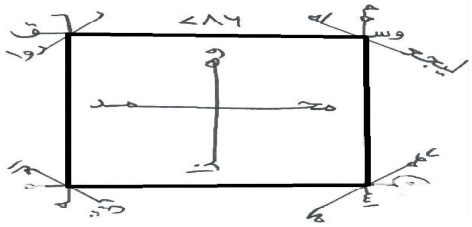

عورت کے لئے مرحلہ ولمحہ ءزچگی قیامت سے کم نہیں۔کہ عورت اس وقت آدھی قبر میں ہوتی ہے اور آدھی باہر۔بہر حال اس نقش کو ایک ورق پر لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں۔اور عورت کے پاس کوئی دوسری عورت یا کوئی شخص بیٹھ کر یہ کلمات مسلسل پڑھتے رہیں۔تو اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم اور اس نقش وکلمات کی برکت سے نہ صرف درد میں خاطر خواہ کمی ہوگا۔بلکہ وضع حمل جلدی اور بآسانی ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔وہ کلمات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم O جَنَّۃٌ وَلَدَ تْ یَحْیٰ. وَمَرْ یَمُ وَلَدَتْ عِیْسیٰ o اُخْرُ جْ اَیُّھَاالْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ o بسم اللہ الرحمن الرحیمO اَ للّٰھُمَّ اَنْتَ عِدَّ تِیْ فِیْ کُرْ بَتِیْ وَ اَنْتَ صَا حِبِیْ فِیْ غُرْ بَتِیْ وَ اَنْتَ حَفِیْظِیْ عِنْدَ شِدَّ تِیْ وَ اَنْتَ وَ لِی نِعْمَتِیْ.

لاغر جسم کو فربہ (موٹا) کرنے کے مجرب طریقے :

1۔ صاحبِ **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ! بدن کو فربہ کرنے کا یہ نسخہ بہت مفید ومتنفع ہے۔اِس نسخہ سے رنگ جسمانی بھی صاف ہوتا ہے۔قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے۔جسم میں غذا جدید پیدا ہوتی ہے۔نسخہ یہ ہے۔(کہ) حلبہ یعنی میتھی بقدر ضرورت لے کر پانی ڈال کر پکائیں۔اسی طرح چار پانچ مرتبہ کریں۔لیکن ہر ایک مرتبہ میں تازہ پانی ڈالا کریں۔تو یہ ایک گاڑھا قوام بن جائے گا۔پھر اس قوام کو خشک کر کے باریک پیس کر اس کے مساوی آرد گندم اور گائے کا تازہ دودھ ڈال کر پھر سے پکائیں۔یہاں تک کہ دوبارہ حلوے کا قوام تیار ہو جائے۔اَب اسے ہلکی آنچ پر رکھ کر اِس پر شہد،شکر اور روغن زرد ڈال کر ہلاتے رہیں۔اب یہ قوام بالکل تیار ہے۔اِس کے تیار ہونے کے بعد دن میں چار مرتبہ بقدر طبع برداشت تناول فرماتے رہیں۔لیکن یاد رہے۔کہ اس قوام کو کھانے کے بعد یا پہلے کم از کم ایک گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں پئیں۔تاکہ اِس قوام کا اثر ہو سکے۔ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

2۔ صاحبِ **کتاب الطب والرحمۃ** جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ! اگر کوئی لاغر عورت یا لڑکی فربہی کی خواہشمند ہو۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! ہالیوں کو کوفتہ کر کے اس میں سے بقدر ضرورت نہار منہ گائے کے تازہ دودھ اور گائے ہی کے گھی کے ساتھ استعمال کرے۔اور اِسی طرح سے کئی روز تک یہی خوراک کھاتی رہیں۔بہت فائدہ ہوگا۔اور ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

3۔ کتاب الرحمۃ (میں) جناب علامہ جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔اگر کوئی فربہی کا خواہاں ہو۔تو چاہیئے۔کہ دانہ حرمل کو گندم کے ساتھ خوب پکائیں۔اور کسی دیسی چھوٹے چوزے کو کھلاتے رہیں۔تاکہ وہ مرغی موٹی تازی ہو جائے۔پھر اس کو ذبح کر کے بھون کر کھا جائیں۔اگر کوئی شخص اسی طرح سے تین سے پانچ مرغیاں کھالے گا۔تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اُس شخص کا جسم فربہ ہو جائے گا۔اور ساتھ ہی اُس شخص کے صحت وکمال میں بھی خاطر خواں ترقی ہونا شروع ہو جائے گی۔یہ طریقہ نہایت مجرب اور مستند ہے۔ہفتے عشرے میں جسم پر فربہی کے آثار نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

4۔ جناب سید ابوسعید گلشن شاہ صاحب نے ایک محفل کے دوران اِس رازِ عظیمہ سے پردہ اُٹھایا۔کہ! اگر کسی شخص کو موٹا ہونے کی خواہش ہو۔تو اُسے چاہیئے۔کہ دن میں تین مرتبہ یہ طریقہ کرے۔کہ! ایک درجن کیلے کے ساتھ مشروب کی ڈیڑھ لیٹر والی بوتل (Coca Cola یا Pepsi) پیئے۔ہفتے عشرے ہی میں جسم فربہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ہوسکتا ہے۔کہ شروع ایام میں اتنا ہضم نہ ہو سکے۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! شروع میں چار چھ کیلے کھا کر دو تین گلاس پیئے۔آہستہ آہستہ اپنی اِس خوراک کو بڑھاتے جائیں۔بہرحال! یہ خوراک ایک ہفتے یا عشرے ہی میں جسم کو موٹا کر دے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

سلب شدہ عقل کے مریض کی شفایابی کا مجرب عمل :

اگر ہم اپنے گردونواح میں موجود لوگوں کا جائزہ لیں۔تو معلوم ہوگا۔کہ کچھ لوگ بظاہر تو ٹھیک ٹھاک نظر آتے ہیں۔مگر وہ ہمیشہ بہکی بہکی اور بے ڈھنگی باتیں کرتے ہیں۔ان کو پتہ ہی نہیں چلتا۔کہ وہ کیا کچھ کہہ رہے ہیں۔کہنا کچھ ہوتا ہے۔کہتے کچھ ہیں۔یہ وہ اچھے بھلے لوگ ہوتے ہیں۔جن کی عقل سلب ہو چکی ہوتی ہے۔ایسے مریضوں یا ان کے عزیز واقارب کے لئے یہ عمل انتہائی مستند ومجرب ہے۔طریقہ عمل یہ ہے۔کہ ایسے مریض پر سورۃ **اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَ۔۔۔اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَفَرْعُھَا فِی السَّمَآءُ** (سورہ ابراہیم۔آیت نمبر 24) اور اسمائے قمریہ (**لِیَاخِیْم، لِیَالِغُوْ، لِیَافُوْرٍ، لِیَارُوْث، لِیَارُوْغٍ، لِیَارُوْشٍ، لِیَاشَلَشٍ**) اور اسمائے رؤوس اربعہ (یعنی **مَارِزُ، کَمْطَمٍ، قَسْوَرَۃٍ، طِیْکَلُ**) ایسے مریض پر بلا تعداد معینہ پڑھتے جائیں۔تاکہ وہ ہوش میں آجائے۔اس کے بعد مذکورہ آیت، اسمائے قمریہ، اسمائے رؤوس اربعہ اور **سورۃ عادیات** لکھ کر مریض کے گلے میں تعویز بنا کر ڈالا جائے۔بعدہ سورۃ الرحمٰن چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی میں عرق لہسن وروغن کنجد ملا کر مریض کے سر میں مالش کرائی جائے۔یہ مالش اس وقت تک کرتے رہنا ضروری ہے۔جب تک عقل مکمل طور پر واپس نہیں آجاتی۔اور یہ وقت زیادہ سے زیادہ تیس سے پینتیس دنوں تک کا ہے۔(اگر **41** روز کرے۔تو بہتر ہے)

ملھوف (جس کی عقل زائل ہو چکی ہو) کا مجرب علاج :

صاحبِ **کتاب الرحمۃ** جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ! ملھوف کے واسطے مندرجہ ذیل نقش (نصف دائرہ) بارہا کا مجرب ومستند مانا گیا ہے۔اِس کو لکھ کر مریض کے سر پر یا دائیں بازو پر باندھا جائے۔اور مریض پر آیت تین سو مرتبہ پانچ ایام تک روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھتا رہے۔حرف ''قاف'' کا دائرہ درج ذیل ہے۔حرف ''ق'' کے علاوہ دیگر آٹھ دائرے ہونگے۔ آیت یہ ہے۔**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o و نفخ فی الصور فصعق من فی السمٰوٰت ومن فی الارض الا من شآء اللہ** ۔(سورہ زمر۔آیت نمبر 68) یہی ملھوف کا بہترین ومجرب علاج ہے۔

اسی طرح سے شیخِ طریقت حضرت ابوبکر شبلیؒ کے سامنے ایک ایسے شخص کو لایا گیا۔کہ جس کی عقل گم ہو گئی تھی۔اور حواس بھی جاتے رہے تھے۔حضرت جنابؒ نے حرف قاف اس کے اردگرد آٹھ دائرے ایک طشتری پر لکھ کر دیئے۔اور اُس پر شہد ڈال کر چٹایا گیا۔بیمار تندرست ہو گیا۔اگر مریض کو پہلے ہی دن افاقہ نہ ہو۔تو چاہیئے۔کہ! ایک کاغذ پر حرف قاف اس کے اردگرد آٹھ دائرے لکھ کر مریض کو بار بار اُسے دیکھنے کو کہا جائے۔اور دن میں تین مرتبہ لکھ کر اُسے چٹایا بھی جائے۔تین دن میں وہ شفایاب ہو جائے گا۔ان شاءاللہ۔ مجرب ہے۔

حدیثِ نبوی ﷺ : ابوبکرؓ تم پر روزہ اور نماز کی کثرت سے افضل نہیں ہوئے۔بلکہ ایک راز اور علم کی وجہ سے، جو اس کے سینہ میں ڈالا گیا۔

احتلام روکنے کا مجرب طریقہ : جس مسلمان کو احتلام کی شکایت رہتی ہو۔تو ایسا شخص سونے سے قبل اپنی ناف پر **عمر** اس طرح سے لکھے۔کہ اس اسمِ مقدس ومبارک کے ''م'' کا دائرہ ناف کو محیط کر لے۔پھر اپنے ماتھے پر بھی یہی اسم مبارک لکھے۔اور آخر میں اپنی دائیں ران پر بیرونی طرف **آدم** اور بائیں ران پر بیرونی طرف **حوا** لکھ لیں۔انشاءاللہ احتلام سے جان چھوٹ جائے گی۔یہ عمل اُن مسلمانوں کے لئے ہے۔جن کو روزانہ احتلام ہو جایا کرتا ہو۔اور ایسے اشخاص رات کے کھانے میں کمی کر لیں۔

شیطانِ لعین اور قومِ اجنہ سے محفوظ رہنے کا عظیم وظیفہ :

1. جو بھی شخص اِس وظیفہ عظیمہ کو تین ۔ تین مرتبہ بلا ناغہ پڑھتا ہے گا ۔ تو ابلیسِ لعین اس پر قابو نہیں پا سکے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اور اگر کسی کو جنات ستاتے ہوں ۔ تو بھی ایسے مریض کو چاہیئے ۔ کہ اس وظیفہء مُختصر کو صبح و شام روزانہ 100-100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے ۔ قومِ اجنہ سے دائمی نجات حاصل ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ اِس وظیفے کے دیگر بھی کئی فوائد ہیں ۔ جو کہ دائمی پڑھنے والے پر خود بخود ظاہر ہوں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ حْدَہٗ وَاعْتَصَمْتُ بِہٖ وَ کَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ ۔ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ق لَاانْفِصَامَ لَھَا ط وَ اللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ o (سورہ بقرہ ۔ آیت نمبر 256)

2. صاحب لقط المرجان فی احکام الجان جناب امام سیوطیؒ دو کتب (کتاب الاشرف از ابن ابی دنیا اور کتاب العجائب از ابوعبدالرحمٰن ہروی) سے نقل فرماتے ہوئے واقعات بیان فرماتے ہیں ۔ مُختصراً یہ کہ ! جو کوئی شخص دِن اور رات میں یہ دُعائے مبارکہ مسلسل پڑھتا رہے ۔ تو ایسے شخص کے گھر میں اس کے بچوں بالخصوص بچیوں اور ازواج کے پاس شیاطین جنات نہیں آسکتے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن o

آنکھوں کی بصارت کو تیز کرنے اوران کی جملہ بیماریوں کے مجرب علاجات :

1۔ ایک پیتل کے برتن میں یہ درودِ پاک اور آیتِ کریمہ لکھ کر اس میں شہد ڈال کر پھر اِس شہد کو رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالتے رہیں ۔ لیکن یاد رہے ۔ کہ شہد بالکل اصلی ، دیسی اور چھوٹی مکھی کا ہو ۔ جس میں کسی اور چیز کی قطعاً آمیزش نہ ہو ۔ کیونکہ آنکھ بہت نازک ہوتی ہے ۔ یہ طریقہ بھی بہت ہی زیادہ مجرب ہے ۔

2۔ یہ میرا ذاتی اور چند احباب کا تجربہ ہے ۔ کہ اگر کسی کی بینائی کمزور ہو ۔ یا آنکھوں کے سامنے کسی سفید چیز کو دیکھنے سے کالے سیاہ دھبے نظر آتے ہوں ۔ یا آنکھوں کے اندرونی طرف درد رہتا ہو ۔ اِن تمام مسائل کا ایک ہی انتہائی مجرب حل یہ ہے ۔ کہ روزانہ رات کو اول و آخر سات ۔ سات مرتبہ درودِ نور اور اور آیتِ کریمہ کو ایک سو ایک مرتبہ آبِ زم زم پر پڑھ کر دم کر کے روزانہ آنکھوں میں ڈالا جائے ۔ آنکھوں کے تمام عوارضات دور ہوں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

درودِ نور یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ مِّنْ نُوْرُ اللّٰہِ ۔

آیتِ کریمہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ لا یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ o (سورہ نور ۔ آیت نمبر 35)

3۔ جو شخص اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر سات مرتبہ یہ آیت (فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۔ سورہ ق ۔ آیت نمبر 22) پڑھے ۔ اور ہر مرتبہ (اسی آیت کے ساتھ) درودِ پاک بھی پڑھے ۔ پھر انہیں انگوٹھوں کو چومتے ہوئے اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے ۔ تو اُس کی آنکھوں کے نور میں اضافہ ہوگا ۔ (ان شاء اللہ)

4۔ بعضے صالحین نے بتایا ۔ کہ ! ہم نے حضرت خضرؑ سے شرفِ ملاقات حاصل کیا ۔ اُنہوںؑ نے فرمایا ۔ کہ ! جو شخص اذان و اقامت سنتے ہوئے (کلمہ مبارکہ)اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْ لَ اللّٰہ ۔ (پر) مَرْحَبًا بِکَ یَا حَبِیْبِیْ وَ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْ لَ اللّٰہِ ۔ کہہ کر اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر (حبِّ رسول ﷺ کے سچے جذبے کے ساتھ) اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے گا ۔ تو اُس کی آنکھیں کبھی نہیں دُکھیں گی ۔ اسی طرح بعض صالحین نے اسی عمل کو کرنے کے بعد اپنے تجربے کی بنیاد پر کہا ۔ کہ ! اُن کی نظروں کی بینائی بھی اس عمل سے تیز ہوگئی ہے ۔

5۔ جو شخص اِن دو بیتوں کو زبانی یاد کر کے روزانہ سو (100) مرتبہ یا اِس سے کچھ زیادہ مرتبہ آنکھوں کی بینائی تیز رہنے کی نیت سے پڑھا کرے ۔ شروع میں ایک مرتبہ تسمیہ ضرور پڑھیں ۔ تو ایسے شخص کی آنکھیں کبھی نہیں دکھیں گیں ۔ اور نہ ہی بینائی کم ہوگی ۔ انشاء اللہ ۔ دونوں بیت یہ ہیں ۔ (بیت پڑھنے سے پہلے ایک مرتبہ تسمیہ پڑھ لیں)

یا ناظری بیعقوب ؑ أعید کما — مما استعاذ به اذ مسه ا لکمد
قمیص یو سف ؑ اذ جآء البشیر به — بحق یعقوب اذ هب أیها ا لر مد

ایک اسرائیلی واقعہ : حضرات بنی اسرائیل کی کتب میں مرقوم ہے ۔ کہ ! حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا ۔ اے اللہ ! بیماری کس نے پیدا کی ؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ مَیں نے ۔ پھر (حضرت ابراہیمؑ نے) پوچھا ۔ علاج کس نے بنایا ؟ (اللہ تعالیٰ نے پھر) فرمایا ۔ مَیں نے ۔ پھر (حضرت ابراہیمؑ نے) دریافت کیا ۔ (تو پھر) طبیب کا کیا کام ہے ؟ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا ۔ مَیں مرض کا علاج اس (طبیب) کی معرفت بھیجتا ہوں ۔

حدیثِ نبوی ﷺ : ہمیشہ پاک و صاف رہا کرو ۔ رزق میں برکت ہوگی ۔

شب کوری ، روز کوری ، و دیگر عوارضِ چشم کے لئے :

شیشے یا چینی کی پلیٹ پر خوشخط و واضح کر کے یہ آیت کریمہ **اللہ نور السموت والارض ... بکل شیء علیم** o (سورہ نور آیت نمبر 35) لکھ کر یا کُندہ کرا کے رکھیں۔ پھر اس لکھے ہوئے پر عرقِ گلاب لگا کر دھوئیں۔ اور کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اب ایک سلائی بادام یا چلغوزہ کی لکڑی کی بنائیں۔ اس لکڑی کی ایک طرف باریک خطاطی میں ''**ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ف۔ ق۔**'' لکھیں ا۔ ور سلائی کے درمیان میں ''**ش**'' لکھیں۔ ا۔ ور لکڑی کی دوسری طرف ''**ت ث خ ذ ض ظ غ**'' لکھیں۔ یاد رہے۔ کہ یہ تمام حروف سلائی کے اُتنے ہی حصہ پر لکھے جائیں گے۔ کہ جب سلائی آنکھ میں پھیری جائے۔ تو وہ تمام حروف آنکھ کے اندرونی حصہ کو مس ہوسکیں۔ اب روزانہ سونے سے پیشتر اور صبح ہاتھ منہ دھونے کے بعد دواء کی دو۔ دو سلائیں لگانے کا معمول بنالیں۔ ہفتہ عشرہ میں ہی افاقہ شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ اگر کسی کی بصارت کم ہوگئی ہو۔ تو وہ اپنی آنکھوں کو ''شش جہت'' (چھ سمتوں میں) پھیر کر تصور پرہء بینی پر کیا کرے۔ تو روشنی آنکھوں کی اس عمل سے زیادہ ہو۔ ☆ اگر کسی کو ڈھلکے کا عارضہ ہو۔ تو وہ بقوتِ تمام ان کو کشادہ رکھے۔ اور شکم بارک یعنی معدہ اندر سے خالی کر کے سر، گردن اور کمر کو برابر کر کے دوزانو بیٹھے۔ اور اکیس مرتبہ پرہء بینی پر تصور کرے۔ ان شاء اللہ کلی فائدہ ہوگا۔ اور عارضہ دور ہوگا۔ ☆ اگر چاہے۔ کہ! آنکھ دُکھنی نہ آوے۔ ایک سبز تختی پر سیاہ نقطہ لگا کر ایسے مکان میں بیٹھ کر جس میں روشنی برابر ہو۔ اور اندھیرا نہ ہو۔ اُس نقطہ پر نگاہ جمائے رکھے۔ پلک نہ جھپکائے۔ آنکھ کا رُخ ہوا کی جانب ہو۔ پہلے تو آنکھوں سے سرد پانی نکلے گا۔ اُس کے بعد گرم پانی آئے گا۔ اور آخر مین آنکھوں سے گدلا پانی خارج ہوگا۔ اُس وقت سمجھ لیں۔ کہ! اَ آنکھوں کو آرام آ گیا۔ چاہیئے۔ کہ! اس عمل کو ہر تین ماہ بعد لازمًا کیا کرے۔ ☆ اگر کوئی بحالتِ مباشرت اپنے پرہء بینی پر نظر کئے رکھے۔ تو انزال دیر سے ہوگا۔ مگر اول و آخر تصور کو فراموش نہ کرے۔ تاکہ تاثیر باقی رہے۔ اور عمل باطل نہ ہو۔

غم و رنج کا علاجِ نبوی ﷺ : (قولِ حضرت عبدالسلام ؒ)

اگر ابیاتِ ذیل کو **چاندی کی انگشتری** میں چاندنی راتوں (قمری ماہ کی 3 سے 14 تک) کے زمانہ میں نقش کریں۔ تو امراضِ سر سے لے کر امراضِ ناخن تک دور ہوتے ہیں۔ اور اگر ابیاتِ ذیل کو **لوہے کی انگشتری** میں چاندنی راتوں کے زمانہ میں نقش کریں۔ تو ناف سے لے کر قدموں تک کے تمام امراض دفع و دور ہوتے ہیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ! چاندی والی انگشتری کو سر پر باندھنا چاہیئے۔ اور لوہے والی انگشتری کو ناف پر باندھنا چاہیئے۔ اشعارِ حسبِ ذیل ہیں۔

حا شاہ أن یحرم الراجی مکا رمہ — او یر جع الجار منہ غیر محترمٍ
و منذألز مت أفکاری مدا ئحہ — و جد تہ لخلا صی خیر ملتزم
و لن یفوت الغنٰی منہ یدًا تر بت — ان الحیاء ینبت الازھا ر فی الا کم
ولم أرد ز ھرۃ الد نیا التی و اقتطفت — یدا ز ھیر بما أثنٰی علٰی ھرم

نزلہ و زکام کے علاجات :

نزلہ وزکام کی دراصل حقیقت یہ ہے۔ کہ! ناک اور خیاشیم کے منہ میں وغدغہ پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے دماغ اور چہرے پر خشکی کے سے آثار ظہور پذیر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ سبب اس کا ایک قسم کا خشک مادہ ہوتا ہے۔ جو دماغ سے اُترتا ہے۔ اور حلق سے نیچے جاتا ہوا محسوس بھی ہوتا ہے۔ اور اِسی مادہ سے سر کی رطوبتوں کے مجاری میں ایک قسم کا سدہ واقع ہو جاتا ہے۔ پھر جب گرمی یا دھوپ کی حرارت وغیرہ دماغ میں اثر کرتی ہے۔ تو وہ رطوبت تحلیل کرتی ہے۔ نتیجے کے طور پر ایک رقیق و نمکین پانی حلق سے اُترتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اور ناک میں پانی آتا جاتا ہے۔ ناک سے بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ نزلہ و زکام کے لئے مندرجہ ذیل علاجات تجویز کئے جاتے ہیں۔ (اگر نزلہ و زکام کو 10 گھنٹوں سے زیادہ وقت گذر جائے۔ تو نزلہ وزکام کو بہنے دیں۔ ورنہ وہ نزلہ وزکام جم کر سر میں شدید درد اور بھاری پن کر دیتا ہے)

1۔ کانوں کے سوراخ میں روئی کا پھویہ رکھیں۔ اور کپڑے سے سر ڈھانپ کر مبعہ کا دھواں ناک میں لیں۔ آرام ہو جائیگا۔ **2۔** ایک بڑا پیاز قطع کر کے روغن میں ملا کر گندم کی روٹی کے ساتھ کھائے۔ تاکہ زکام پختہ ہو جائے۔ جب پختہ ہو جائے تب گندم کی روٹی یک سالہ دنبہ کے گوشت کے ساتھ کھائے۔ چند ایام میں ہی آرام ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ **3۔** کلونجی کو بریاں کروا کر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام کو آرام ہوگا۔ انشاء اللہ۔ **4۔** حرمل کے دانے آگ پر ڈالیں۔ اور اِس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔ زکام کو آرام ہوگا۔ انشاء اللہ۔ **5۔** تھوم کے چھلکے آگ پر ڈالیں۔ اور اِس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔ زکام کو آرام ہوگا۔ انشاء اللہ۔ **6۔** جب نزلہ وزکام شروع ہو۔ تو عین اُسی وقت دو عدد دیسی انڈے لے کر اُن کو اُبال لیں۔ پھر اُن کا چھلکا اُتار کر صاف کر کے ہر انڈے کے چار حصے کر دیں۔ اَب اُن پر شہد، نمکِ خوردنی اور چیاہ پسی ہوئی مرچیں ڈال کر یہ انڈے کھالیں۔ نزلہ وزکام کو فورًا آرام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ **7۔** گرمی کے زکام میں قمری سر اور سردی کے زکام میں شمسی سر چلانے سے زکام درست ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

خوبصورتی کا حصول : اگر کوئی شخص چھوارے کی گٹھلی سرکہ میں پیس کر منہ پر لیپ کر کے روزانہ سویا کرے۔ تو چند ہی دنوں میں وہ واضح طور پر محسوس کرے گے۔ کہ چہرے کی کیل، چھائیاں، داغ، دھبے اور مُہاسے سب ختم ہو گئے۔ اور اگر اسی نُسخہ کو چند ہفتوں تک روزانہ رات کو سونے سے قبل کرتے رہیں۔ تو اُمید ہے۔ کہ سانولا سا انسان گورا چٹا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ یہ حکماء کا مجرب المجرب نُسخہ ہے۔

مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھراؤ پن اور سکون کا حصول:

اگر کوئی شخص بے چینی و بے سکونی کی وجہ سے ادھر ادھر مارا مارا پھرتا ہو۔ یا پھر سدا نقل مکانی کرتا رہتا ہو۔ یا پھر حالات سے بے حد دل برداشتہ ہو کر مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھہراؤ اور سکون کا خواہاں ہو تو یہ عمل ایسے لوگوں کے لئے ایک لاثانی تحفہ ہے۔ کہ جن کے ساتھ خدانخواستہ ایسے حالات ہوں۔ کہ کسی بھی کام میں دل نہ لگے۔ یا کسی بھی عمل کے لئے مستقل مزاجی اور طبیعت میں ٹھہراؤ، سکون اور استقامت نہ ہو۔ عمل کا طریقہ یہ ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات، جمعہ یا سوموار کے دن کسی طشتری (**جو کہ بغیر لائن و ڈیزائن کی ہو**) پر عرق گلاب و زعفران کی روشنائی سے سورہ فاتحہ، سورہ قریش، سورہ اخلاص، معوذتین اور یہ آیت لکھ کر اِن کو سکھا لیں۔ پھر اس طشتری کو عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ ساتھ میں انہی سورتوں کے ذوالکتابہ نقوش درج ذیل نقش کے ساتھ بنا کر مریض موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ آیت یہ ہے۔ **مثلا کلمة طيبة كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها فى السماء** (سورہ ابراہیم آیت نمبر ۲۴) اور ذوالکتابہ نقوش کے ساتھ کا نقش یہ ہے۔ پہلے نقوش کی چال ہے۔ پھر نقوش ہیں۔

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

پہلا نقش
۷۸۶

203	2842	2233	6124
3436	1421	406	2639
1218	1827	3248	609
3045	816	1015	2030

دوسرا نقش
۷۸۶

319	4466	3509	2552
3828	2233	638	4147
1914	2871	5104	957
4785	1276	1595	3190

تیسرا نقش
۷۸۶

108	1512	1188	864
1296	756	216	1404
648	972	1228	324
1620	432	540	1080

حفاظت حمل اور بچے زندہ رہنے کا مجرب عمل: ایسی خواتین جنکے حمل ساقط ہو جاتے ہیں۔ یا ان کی اولاد زندہ نہیں رہتی۔ اس عمل کی برکت سے بفضلِ خدائے ذوالجلال نہ صرف اولاد سالہا سال زندہ رہے گی۔ بلکہ حمل بھی ساقط نہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ طریقہ عمل اس طرح ہے۔ کہ یہ چھ آیات شفاء لکھیں۔ **ويشف صدور قوم مومنين** ۔ (سورہ توبہ نمبر 14) **واذا مرضت فهو يشفين** ۔ (سورہ شعراء نمبر 8) **يا ايها الناس قد جاء تكم موعظة من ربكم وشفاء لما فى الصدور وهدى و رحمة للمومنين** (سورۃ یونس 57) **ثم كلى من كل الثمرات فاسلكى سبل ربك ذللا يخرج من بطونها شراب فيه شفاء للناس ان فى ذلك لاية لقوم يتفكرون** (النحل :29) **وننزل من القرآن ماهو شفاء و رحمة للمومنين ولا يزيد الظالمين الا خسارا** (الاسراء :86) **قل هو للذين امنو اهدى و شفاء** (فصلت :44) 99 **اسماء الحسنٰی** (جو کہ **ترمذی شریف** اور احادیث کی دیگر کتب میں درج شدہ ہیں) یہ آیات **قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان اللّٰه لا يصلح عمل المفسدين O و يحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمين O** (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86)

اِس کتاب میں موجود تمام آیات کو مع اعراب قرآن کریم سے ملاحظہ کر لیں۔ تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

ان تمام کو سفید کاغذ پر لکھ کر عورت کے گلے میں تعویز کی طرح بنا کر ڈال لیں۔ اور بطلان جادو کی آیت درمیان میں لکھ کر اردگرد دائرہ میں 99 اسمائے الحسنٰی سات عدد چینی کی پلیٹوں یا طشتریوں میں لکھ کر دیں۔ تاکہ مریضہ روزانہ طلوع آفتاب سے قبل پلیٹ یا طشتری میں پانی ڈال کر پیتی رہے۔ اور بھی آیت بطلان والی دونوں آیات **قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان اللّٰه لا يصلح عمل المفسدين O و يحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمين O** (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86) کسی بھی وقت صرف 70 مرتبہ دم کرتے رہیں۔

اچھی چیز کو نظرِ بد سے بچانا:

جو کسی اچھی چیز کو دیکھ کر کہے۔ **ماشاء الله لا حول ولاقوة الا بالله** ۔ تو اسے نظرِ بد نہیں لگے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ایضًا: قُرآنِ کریم میں نظرِ بد سے بچاؤ کی آٹھ آیتیں ہیں۔ سات **سورہ فاتحہ** کی اور ایک **آیت الکرسی** کی۔ (علامہ دیلمیؒ)

تمام حروف تہجی کی جامع آیات : (علامہ کمال الدین الدمیریؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان)

۱۔ اگر کسی شخص کو خوف یا رنج وغم کی بیماری ہو۔ تو ذیل کی آیات کو لکھ کر پہن لے۔ تو خوف، رنج وغم اُس شخص کا جاتا رہے گا۔ ۲۔ دُشمن پر غلبہ اور کاموں میں خیر وبرکت، نیز امراض ظاہریہ وباطنیہ سے حفاظت بلکہ تمام جسمانی وروحانی تکالیف سے ازالے کے لئے مفید ہے۔ انشاءاللہ۔ ۳۔ کسی پاک وصاف برتن میں یہ آیات لکھ کر عرقِ گلاب، زیتون یا تل کے تیل سے دھو کر کسی بھی جسمانی تکلیف مثل پھوڑا، پھنسی، مسہ، اُبھار، طلوع، برص کے نشانات اور جسم کے تمام داغ دھبوں والے اشخاص کو دے دیں۔ اُن کے لئے یہ بہت مفید ونافع ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ یاد رہے۔ کہ! اِن دونوں آیات میں حروفِ تہجی کے تمام حروف مجتمع ہیں۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ م بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ لا وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ o (سورہ آل عمران)

☆ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ج وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ج كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا o (سورہ فتح)

زبان کی ہکلاہٹ دور کرنے کا عمل : (مجرب عمل از فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ)

آپؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کسی بچے کی زبان میں ہکلاہٹ ہو۔ تو وہ نہار منہ کلی وغیرہ کر کے یہ حروف زعفران وشہد سے اس بچہ کی زبان پر پندرہ روز تک مسلسل لکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فرق ظاہر ہوگا۔ میرا تجربہ بحکم ایزادی اس میں یہ تھا۔ کہ جو کہ بعد مشاہدہ معمول میں رہا ہے۔ کہ ملفوظی طور پر یہی حروف پندرہ مرتبہ لکنت زدہ پڑھے۔ اس کے باوجود کہ پڑھنے کی کوئی تعداد معین نہیں۔ جتنا پڑھ سکے۔ حروفِ ناطقہ یہ ہیں۔

ب ج ز ی ن ف ق ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔ ان حروف کی تعداد **15** پندرہ ہے اور اعداد **5452** ہے۔

گھر کے افراد میں نااتفاقی، ناچاقی اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنا :

کس نے کہا ہے تجھ کو کہ یزداں تلاش کر — میرا یہ مشورہ ہے کہ انساں تلاش کر

کہاں گئی ملنساری ؟ کہاں گئے خون کے رشتے ؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ ایک گھر کے اہل خانہ کا ایک دوسرے سے خدا واسطے کا بیر رکھنا۔ بچوں کا نافرمان، بڑوں کی شفقت میں کمی، غرضیکہ گھر نہیں۔ بلکہ میدان جنگ۔ بہرحال اللہ تعالیٰ آپس میں اتفاق واتحاد نصیب فرمائے۔ یہ عمل آپس میں صلح واتفاق کروانے کے لئے بےنظیر ولاجواب عمل ہے۔ سورہ نساء مکمل لکھ کر پھر آیت کریمہ۔ **قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين o و يحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمين o** (سورہ یونس۔ آیت نمبر 83-86) لکھ کر سائل یا سائلہ کو دیں۔ اور تاکید کر دیں۔ کہ اس کاغذ کو پانی میں ڈال کر گھر کے تمام افراد چھوٹے بڑوں کو یہ پانی پلا دیں۔ عمل کے پانی کا ایک ایک قطرہ بھی جس جس کے پیٹ میں جائے گا۔ تو ان لکھے ہوئے کاغذوں کی برکت سے تمام اہل خانہ باہم شیروشکر ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

یاد رہے۔ کہ یہی عمل کم از کم پانچ سے نو بار تک کریں۔ (علاوہ ازیں) **سورۃ نساء** مکمل اور **سورۃ یونس** کی دونوں آیات گھر کی چوکھٹ اور تمام کمروں کی چوکھٹوں پر لگا دیں۔ تو یہ اتفاق واتحاد دائمی رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

غم و رنج کا علاج نبوی ﷺ :

حضرت علی شیر خداؓ کا قول مبارک ہے۔ کہ! مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے۔ اور انسان سے قوی مستی ہے۔ جو عقل کو زائل کر دیتی ہے۔ اور سب سے قوی نیند ہے۔ اور نیند سے قوی غم ہے۔ اور رنج وغم کے بارے میں حضرت رسالت مآب نبی آخر الزمان ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ! جو شخص فکر یا غم میں مبتلا ہو گیا ہو۔ اگر یہ دعا پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کو رنج وغم سے نجات عطا فرما کر خوشی وخرمی نصیب کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. o اَللّٰهُمَّ انی عبدک وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض فی حکمک عدل فی قضآءک اسئلک بکل اسم هو لک سمیت به نفسک او انزلته فی کتابک او عمته احدا من خلقک او استاثرت به فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی و نور بصری و شفآء صدری و جلآء حزنی و ذهاب همی و غمی۔

خطرہ کوئی نہیں مجھے کسی زوال کا — مَیں دیوانہ ہوں محمد ﷺ کی آلؓ کا

نظر بدکے مجرب المجرب طریقہ جات علاج:

1۔ اگر کسی شخص یا بچے / بچی کو نظر بد لگی ہو۔ تو چاہیئے ۔ کہ بحالتِ وضو اول و آخر تین ، تین مرتبہ درود و سلام پھر 7 مرتبہ سورہ فاتحہ، پھر 7 مرتبہ آیت الکرسی ، پھر 7 مرتبہ سورہ اخلاص ، پھر 7 ۔ 7 مرتبہ معوذتین پڑھیں ۔ پھر مندرجہ ذیل دعا کو 7 مرتبہ پڑھ کر نظر گرفتہ پر دم کردے ۔ فوراً نظرِ بد ختم ہو جائے گی ۔ انشاء اللہ ۔ (نیچے دُعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ نظر گرفتہ کا نام معہ والدہ لکھنا ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُّؤۡذِیۡکَ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ نَفۡسٍ اَوۡ عَیۡنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشۡفِیۡکَ بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡکَ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اسۡمِہٖ بَرَکَۃٌ وَ شِفَآءٌ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ عَظِیۡمِ الشَّانِ شَدِیۡدِ الۡبُرۡھَانِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ حَبَسَ حَابِسٌ مِّنۡ حِجۡرٍ یَا بِسٍ وَ شِھَابٍ قَابِسٍ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذۡھِبۡ حَرَّھَا وَ بَرۡدَھَا وَوَصَبَھَا ۔ قُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ رَدَدۡتُّ عَیۡنَ الۡعَآئِنَ عَلَیۡہِ وَ فِیۡ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیۡہِ وَ فِیۡ کَبِدِہٖ وَکُلِّیَتِہٖ لَھُمۡ رَقِیۡقٌ فِیۡمَا لَہٗ یَلِیۡقُ ۔ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ھَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ۔ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیۡرٌ ۔ فَلَمَّا اَلۡقَوۡ قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِہِ السِّحۡرُ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبۡطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ۔ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ مِنۡ کُلِّ عَیۡنٍ لَّآمَّۃٍ ۔ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ ۔ اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلۡطَانِ الۡعَظِیۡمِ وَ الۡمَنِّ الۡقَدِیۡمِ ذَا الۡوَجۡہِ الۡکَرِیۡمِ وَلِیَّ الۡکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الۡمُسۡتَجَابَاتِ عَافِ (فلاں بن فلاں) مِنۡ اَنۡفُسِ الۡجِنِّ وَ اَعۡیُنِ الۡاِنۡسِ ۔ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔ قَوۡلُہُ الۡحَقُّ وَلَہُ الۡمُلۡکُ ۔ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ۔ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ کَثِیۡرًا دَآئِمًا اَبَدًا اَبَدًا ۔

اس دعا کے پڑھنے کے چند ہی ساعت بعد حاملِ نظرِ بد بالکل معجزاتی طور پر بالکل ٹھیک ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ یہ میرا مجرب المجرب اور روزانہ کے معمولات کا عظیم الشان اور وافی و شافی عمل ہے ۔ مجرب واللہ مجرب ۔

2۔ نظرِ بد کا اثر معلوم کرنے کا ایک سو فیصدی کامیاب طریقہ درج کیا جاتا ہے ۔ جسے کر کے عجائبات خداوندی کا از خود نظارہ کیا جا سکتا ہے ۔ طریقہ یہ ہے ۔ کہ ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اُس پر یہ عبارت تحریر کریں ۔ (اعراب لگانے کی ضرورت نہیں) لمشلخ ۔ مھعلش ۔ معلشلخ ۔ بجمیلمش ۔ معلشلخ ۔ بجمتملش ۔ مجصلمش ۔ ملکتخ ۔ مصطتبلخ ۔ مصطھلیصخ ۔ معلعصلص ۔ معلصط ۔ سطتوا ۔ ایتھوا ۔ ھیال ۔ العجل ۔ یکع لھو نیثا ۔ الخیر ۔ ھبال ۔ العجل ۔ الوحا ۔ الساعۃ ۔ اللعنۃ الشیطان الرجیم ۔ بما یکدا النظر والعین العامل ۔ پھر بیضہ مرغ کو خشک دھنیا کی دھونی دیں ۔ اور سات مرتبہ بحالت وضو سورہ اخلاص مع تسمیہ پڑھ کر انڈے پر پھونک کر انڈے کو توڑ ڈالیں ۔ انڈے میں زردی و سفیدی کے بجائے تازہ خون دیکھنے میں آئے گا ۔ اسی خون سے مریض کی پیشانی پر نشان لگاتے ہی نظر بد اُسی لمحہ ختم ہو جائے گی ۔ انشاء اللہ ۔

3۔ اگر کوئی نظر گرفتہ شخص مرد یا عورت تمھارے سامنے آئے ۔ تو اُس شخص سے مرغی کے ایک انڈہ لانے کا تقاضا کریں ۔ جب وہ مریض انڈہ لے آئے ۔ تو صاحب عمل وہ بیضہ مرغ لے کر مریض کے سر پر رکھے ۔ پھر صاحب عمل یہ دُعائے عظیمہ سات مرتبہ پڑھے ۔ اسی دوران یہ بیضہ مریض کے سر، دونوں کندھوں پر پھیرتے جاؤ ۔ دُعائے عظیمہ یہ ہے ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اسۡمِہٖ بَرَکَۃٌ وَ شِفَآءٌ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔

پھر اس انڈے کو نظر گرفتہ کے دائیں طرف (کے کف دست) پر رکھ کر اُس نظر گرفتہ سے کہیں ۔ کہ وہ اِس پر پھونک مارے ۔ مریض کے پھونک مارنے کے دوران صاحب عمل سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اِن اسماء کو پڑھ لے ۔ یا اللہ یا رب یا حفیظ یا مانع ۔ بعد ازاں اس انڈے کو مریض کے بالوں میں تھوڑا سا پانی ڈال کر توڑ ڈالیں ۔ آپ یہ دیکھیں گے ۔ کہ انڈے کے اندر ایک سیاہ یا گاڑھے سُرخ رنگ کا نقطہ سا نظر آئے گا ۔ جان لو ۔ کہ یہی نظر بد ہے ۔ بعدہ بیضہ کو زمین میں دفن کر دیں ۔

4۔ کسی نظر گرفتہ کو سُر لگی نظر کو دفع کرنے کی غایت سے ایک عدد بیضہء مرغ لے کر اس پر ایک بار یہ درود پاک لکھیں ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم . و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ و سلم تسلیما کثیرا. ثم ینظرون من افشاء العین صلت بھا العین الشرور والحسود ۔ اس کے بعد سات بار یہ دو الفاظ بھی انڈے پر لکھیں ۔ ھلکع فوع ۔ پھر اس بیضہ اور مریض کو خشک دھنیا کی دھونی دیں ۔ پھر اس انڈے کو نظر گرفتہ کے دائیں طرف کے کف دست پر رکھ کر سورہ اخلاص مع تسمیہ سات سے اکیس بار پڑھیں ۔ تو انڈا ہتھیلی پر از خود کھڑا ہو جائے گا ۔ بعد ازاں اس انڈے کو توڑ ڈالیں ۔ آپ یہ دیکھیں گے ۔ کہ انڈے کے اندر سرخ خون کا ایک نقطہ (نقطہ یعنی دھبہ سا) نظر آئے گا ۔ جان لو ۔ کہ یہی نظر بد ہے ۔ اس سرخ دھبے کو مصاب (نظر گرفتہ) کے ماتھے پر مالش کریں ۔ نظر گرفتہ اسی وقت یقینی طور پر ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

5۔ جس شخص، بچے یا چوپائے کے بارے میں یہ معلوم کرنا ہو کہ اسے نظر لگی ہوئی ہے یا نہیں؟ ذیل کی عزیمت کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کے منہ میں اسی دم شدہ پانی سے کلی کروائیں۔ پھر مریض اس پانی میں بغور دیکھے۔ اگر مریض پر کسی نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو اسے پانی میں کوئی خوفناک شکل وصورت نظر آئے گی۔ اگر مریض کو کچھ نظر نہ آئے۔ تو عامل مریض کو تسلی دے۔ کہ کوئی نظر وغیرہ کا اثر نہیں ہے۔ بلکہ ایک طبی مسئلہ ہے۔ لہذا ایسا شخص اپنا علاج کروائے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکَ اَنْ اَرَدْتُّ یَا عَیْنُ الْعَنَائِنَۃِ بِحَقِّ نُوْحَتْفِکَ جِنَّتُکَ وَ اُخْرِجَتْ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ اَوْ شَھَابٍ ثَاقِبٍ حَبَسَ حَابِسٍ فِیْمَا لَکَ مَلِیْقٌ بِھَا فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ o

قدیم و لاعلاج امراض کا علم الحروف کے ذریعے شافی علاج :

صاحب **مکاشفات اسرار** اور صاحب **فیضان القرآن** نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے۔ اس طریقہ علاج میں سات حروف ''ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ذ۔'' جن کو سوا قط سورہ فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ سات حروف پوری سورۃ فاتحہ میں نہیں ہیں۔ **جناب فقیر غلام الرسول میمن ناشادؒ** فرماتے ہیں۔ کہ ایک عورت میرے پاس آئی جو درد سر کہنہ کی مریضہ تھی۔ اس کے لئے (یہی) عمل تیار کیا گیا۔ اس عورت نے نویں دن آکر اپنی صحت یابی کی اطلاع دی۔ آگے چل کر حضرت ناشاد صاحبؒ مزید فرماتے ہیں۔ کہ شفاء امراض کے لئے یہ ایک بیش بہا قیمتی نعمت ہے۔ جو میرے سینے میں مستور تھی۔ اس سلسلے میں ایک مثال پیش خدمت ہے۔ تاکہ ہر خاص و عام اس مجرب عمل سے کما حقہ مستفید ہو سکے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مثلاً احمد بن نسابہ عرق النساء کے عارضے میں کافی عرصہ سے مبتلا ہے۔ تو احمد کے لئے اس طرح سے عمل تیار ہوگا۔

احمد	بن	نسابہ	عرق النساء قدیمی	طرد
53		118	667	213

نام مع والدہ، بیماری اور مقصد کل مجموعہ **1051**۔ **ف ج ش ث ظ خ ز** (ان حروف کا کل مجموعہ **2390**)۔ 1051 2390 =+ **3441**۔ کل مجموعہ 3441 مفرد (1+4+4+3=12) 1+2=**3**۔ مفرد 3 ہوا۔ اسکا مطلب ہے۔ 3 سطور کا تعویز (نقش) بنے گا۔ اور 3 نقوش ہی بنیں گے۔ اب کل مجموعہ یعنی 3441 کو 7 پر تقسیم کریں گے۔ باقی 4 بچا۔ اب اس نقشہ کو غور سے دیکھیں۔

اعداد	1	2	3	4	5	6	7
ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
ایام	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
اسمائے سریانی	یاہ یاہ	سام سام	دملیخ دملیخ	اھیاش اھیاش	درمیش درمیش	سبوح سبوح	اوزا اوزا

کل مجموعہ 3441 کو چار پر تقسیم کریں۔ باقی 1 بچا۔ اب اس 1 کا مطلب ہے۔ کہ ان طلاسم یعنی نقوش کا بخور مریض کو دیا جائے۔ 2۔ بچنے کا مطلب ہے۔ کہ روزانہ تعویز (نقش) باندھ کر ۲۴ گھنٹوں کے بعد اتار کر دوسرا نقش پہنا جائے۔ اور پہلا اتار کر کسی درخت پر باندھ دیا جائے۔ 3۔ بچنے کا مطلب ہے۔ کہ روزانہ ایک تعویز (نقش) عرق یا پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔ اگر 0 (صفر) باقی رہے۔ یعنی کچھ بھی نہ بچے۔ یعنی کہ 4 پورا پورا تقسیم ہو جائے۔ تو روزانہ ایک تعویز (نقش) مریض کے ننگے سر پر جبکہ مریض ننگے پاؤں زمین پر کھڑا ہو نقش سر پر کچھ منٹ (تقریباً 5 سے 10 منٹ) تک رکھ کر زمین میں دفن کر دیں۔

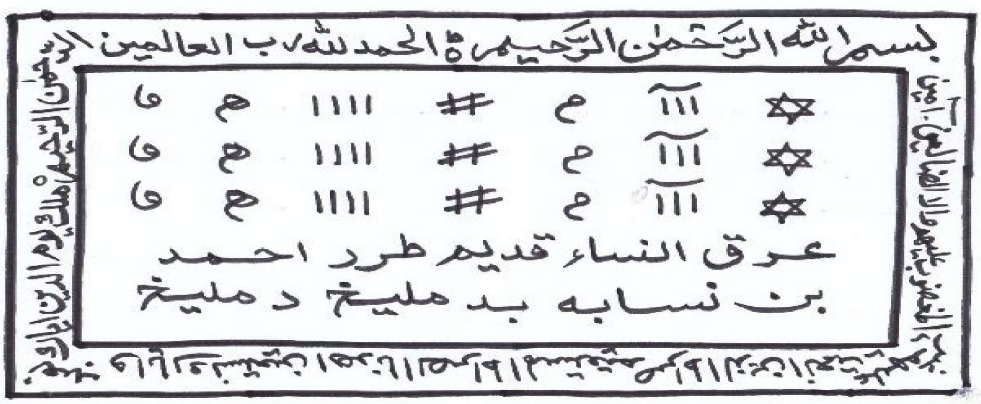

یاد رہے۔ کہ جو بھی صورت بنے۔ وہ اعداد مفردہ (جیسے کہ اس عمل میں ۳ بار ہے) اتنے ہی دنوں تک عمل لازمی کریں۔

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

رد سحر کے لئے عظیم عمل :

علامہ سنوسی نے اپنے مجربات میں اس عمل کو لکھا ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کسی شخص کو یہ شک ہو۔ کہ اس پر کسی نے سحر کیا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی طبیعت میں ہمہ وقت اضمحلالی کیفیت رہتی ہے۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ معوذتین اور مندرجہ ذیل عمل کو شب جمعہ یا بروز جمعہ لکھ کر مریض پہن لے۔ اور دن میں دو مرتبہ صبح و رات (سونے سے قبل) سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، معوذتین اور مندرجہ ذیل عمل کو تین۔ تین پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرلیا کرے۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں سحر سے دائمی جان چھوٹ جائے گی۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o و یحق اللہ الحق بکلمتہ ولو کرہ المجرمون من المفسدین والمفسدات والساحرین والساحرات ☆ رب احکم بالحق وربناالرحمٰن المستعان علٰی ما تصفون ☆ اذا الشمس کورت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا النجوم النکدرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الجبال سیرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆واذا العشار عطلت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الوحوش حشرت ☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا البحار سجرت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا النفوس زوجت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ واذا الموئدۃ سئلت☆ و اذا الاسحار بطلت ☆ فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ☆ فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین☆ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم☆قولہ الحق ولہ الملک☆ حسبنا اللہ و نعم الوکیل. ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم☆و صلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا محمد و الہ وصحبہ وبارک وسلم☆

اُن کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے منہ پر رونق وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

خلل دماغ یا آسیب و جنات کا علاج نبوی ﷺ :

علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی الشافعیؒ اپنی یگانہ روزگار تصنیف مبارکہ ''**الاتقان فی علوم القرآن**'' میں فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن احمد نے زوائد المسند میں اُبی بن کعبؓ سے سند حسن کے ساتھ روایت کی ہے۔ کہ اس نے کہا۔ کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ کہ ایک اعرابی آیا۔ اور اُس نے عرض کی! میرا ایک بھائی ہے۔ اور اس کو ایک دُکھ ہے۔ آپ ﷺ نے (استفسار) فرمایا۔ اس کا دکھ کیا ہے؟ اعرابی نے کہا۔ اس کے دماغ میں خلل ہے۔ (یا اُسے آسیب ہے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اچھا! اُس کو میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ وہ اعرابی اپنے بھائی کو (بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں) لے آیا۔ اور اُسے (اپنے بیمار و آسیبی بھائی) کو رسول اللہ ﷺ کے روبرو بٹھا دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے **فاتحۃ الکتاب**، سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، ایک آیت **سورہ آلِ عمران** کی (**شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو**) اور یہ دونوں آیات (**والھکم الہ واحد، آیت الکرسی**) ایک آیت **سورہ اعراف** کی (**ان ربکم اللہ**) **سورہ مومنون** کا آخر (**افحسبتم انما خلقنکم** ۔۔۔۔ آخر تک) ایک آیت **سورہ جن** کی (**وانہ تعالٰی جد ربنا**) پہلی دس آیات **سورہ الصافات** کی، **سورہ اخلاص** اور **معوذتین** (**سورہ فلق، سورہ والناس**) پڑھ کر اُس (بیمار و آسیبی شخص) پر دَم کیا۔ اور وہ شخص صحیح سالم ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ گویا اسے کبھی کوئی شکایت ہی نہیں ہوئی تھی۔

آپ اپنی مدد کو جو اُٹھے ہے وہ ہاتھ خوب چھوڑ و غم اے رفیق! خدا ہی کا ہے ساتھ خوب

مُستند و مُجرب اعمال برائے دفیعہ رجعت و آسیب و جنون و مرگی وغیرھم:

1۔ علامہ دیربیؒ فرماتے ہیں۔ کہ بعض خواص آیت الکرسی سے حرق عارض ہے۔ یعنی جلانا اس شئے کا (جیسے آسیب جن و پری یا ان جیسی کوئی مخلوق) جو کسی پر واقع ہو۔ چنانچہ جب کوئی اس جیسی مصیبت کو جلانے کا ارادہ کرے۔ یا کسی انسانی جان کی اس ذلیل و رزیل مخلوق سے جان چھڑانا چاہے۔ تو اس کو چاہیے۔ کہ پہلے تو مریض یا مریضہ کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے۔ تاکہ مریض یا مریضہ اِس آذان کو سنیں۔ اذان کے بعد **سورۃ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی، سورۃ صافات** مکمل، آخر سورۃ حشر (**لو انزلنا ھذا القرآن** ۔۔۔) تا آخر اور **سورۃ طارق** مکمل پڑھ پڑھ کر اُس متاثرہ مریض و مریضہ پر دَم کرتا رہے۔ تو بے شک و شبہ (وہ آسیب جن و پری یا ان جیسی کوئی مخلوق) جل جاوے گا۔ جب وہ آگ میں جلایا جائے گا۔ تو وہ مریض بے ہوش ہو جائے گا۔ چند منٹ بعد مریض یا مریضہ کو ہوش آئے گا۔ تو وہ بالکل ٹھیک ہوگا۔ انشاء اللہ تعالٰی۔ یہ عمل مجرب اور صحیح ہے۔ اور بارہا عمل میں آیا ہے۔ اور حق تعالٰی ہر شئے پر حاضر و ناظر ہے۔ یہ عمل نہایت عجیب اور سریع الاثر ہے۔ اسکو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اور ہمیشہ اپنا معمول بنالیں۔

2۔ اگر دوران چلہ کشی، یا دعوت اسم الٰہیہ یا سورہ یا تسخیر جن و پری و ہمزاد یا روحانیہ کوئی شخص کسی بھی قسم کی رجعت کا شکار ہو جائے۔ یا پھر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون و مرگی یا جادو ٹونہ سحر و آسیب و مسان کے تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو۔ تو ایسے اشخاص کو چاہئے۔

کہ درج ذیل دعائے مبارکہ (معہ تسمیہ) کو روزانہ ہر نماز کے بعد 21-21 بار یا پھر دن میں فقط 25-25 بار روزانہ صبح و شام پڑھتا رہے۔ ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعا رُجعت یہ ہے۔

عَلِیْقًا . مَلِیْقًا . طَلِیْقًا . خَالِقًا . مَخْلُوْقًا . کَافِیًا . شَافِیًا . اِرتَضٰی . مُرْتَضٰی . بِحَقِّ یَا بُدُّ وُ حُ . وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرآنِ مَا ھُوَ شِفَآءُ وَّرَحمَۃ اللمؤ منین . ولا یزید الظالمین الا خسارًا . بِحَقِّ آسًا . تَاسًا . لاسًا . وَلُوْسًا.اِرْجِعُوْا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ . ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم . اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنَّا السِّحْرَ وَالدَّعْوَۃَ وَالْعَیْنَ فَارْجِعْ اِلٰی عَا مِلِھَا .

3۔ اگر کوئی شخص کسی بھی قسم کے جنون و مرگی یا آسیب و مسان، جن و بھوت و پری وغیرہم کی گرفتگی کی تکلیف دہ اور مہلک عارضے میں گرفتار ہو۔ تو ایسے شخص کو چاہئے۔ کہ درج ذیل انتہائی مجرب و مستند عمل کو روزانہ صبح و شام پڑھتا رہے۔ ہفتے عشرے میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ! ایک ایسے کمرے کا انتخاب کریں۔ جس میں کوئی سامان نہ ہو۔ یا بہت ہی کم سامان پڑا ہوا ہو۔ مریض یا مریضہ کو کمرے کے عین وسط میں بٹھا دیں۔ یا لٹا دیں۔ اور مریض یا مریضہ کے ایک بندہ آگے ، ایک بندہ پیچھے، ایک بندہ دائیں اور ایک بندہ بائیں کھڑا کر دیں۔ (مگر دائیں اور بائیں والے دونوں بندوں کو قدرے پیچھے کی جانب کھڑا کریں) اور اُن چاروں بندوں کو ایک ہی ساتھ یک آواز میں سات مرتبہ اذان دینے کی تاکید کریں۔ تاکہ یہ چاروں اور مریض یا مریضہ ایک دوسرے کی اذانوں کی آواز کو بخوبی سُن سکیں۔ اِس دوران اگر مریض بے ہوش ہونے لگے۔ یا اُسے دورہ وغیرہ چڑھنے لگے۔ تو مریض یا مریضہ کو اُس کی حالت پر چھوڑ دیں۔ مگر خیال رہے۔ کہ مریض یا مریضہ خود کو کہیں نقصان نہ پہنچائے۔ سات مرتبہ اذان دینے کے بعد مربع شکل میں کھڑے معاونین کو چاہیئے۔ کہ **آیت الکرسی**، سورہ مومنون کی آخری آیات (**افحسبتم انما خلقنکم** ۔۔۔ آخر تک)، **معوذ تین** اور درج ذیل عزیمتِ اصحابِ کہفؓ کو سات سات مرتبہ زور زور سے پڑھ کر مریض یا مریضہ پر پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہیں۔ اس عمل کے بعد مریض کو اُس کے حال پر چھوڑ دیں۔ اس عمل کو دن میں دو سے تین مرتبہ دہرائیں۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اس عمل کی برکت و بدولت سے وہ مریض یا مریضہ پہلے، تیسرے یا حد سے حد ساتویں روز تک لازمی طور پر مکمل شفاء یاب و صحت مند ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اِس عمل میں استعمال ہونے والی عزیمتِ اصحابِ کہفؓ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o اَللّٰھُمَّ اَبطَلَت وادفع عن (فلاں بن فلانۃ ۔ مریض یا مریضہ کا نام معہ والدہ لیں) جمیع الاعمال والاسحار والدعوۃ والعزائم والعقد والعین. ان کانت فی ورقۃ او عروق او خیوط او طیوراو نار او تراب او مآء او ھواء او شجر او حجر با طل با طل ما عملوا وما کا نو یعملون. بِحُرْ مَۃِ یَمْلِیْخَا ۔ مَکْسَلْمِیْنَا . کَشْفُوْطَطْ . تَبْیُوْنَسْ . کَشَافَطْیُوْنَسْ . اَذَرْفَطْیُوْنَسْ . یُوَانَسْ . بُوْنَسْ . بُوْسَ. وَاِسْمُ رَاعِیْ مَرْطُوْنَسْ وَاِسْمُ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْرٌo وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ.وَلَوْ شَاءَ لَھَدَالکُمْ اَجْمَعِیْنَo بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْ حَمَ الرَّا حِمِیْنَo

غم و رنج کی کیفیات اوروجوھات مع تدابیر :

صاحبِ **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! عوارض نفسانیہ میں سے یہ بھی ہے۔ کہ غم و ہم دل کی بہت بڑی اور سخت آفات ہیں۔ جبکہ خوشی و خرمی دل کی راحتیں ہیں۔ یاد رہے کہ ''ہم'' کے یہ معنٰی ہیں۔ کہ امور مہتم بالشان کے اہتمام کے وقت ظاہر بدن میں حرارتِ عزیزی کا ظہور ہوتا ہے۔ اِس وقت اگر غرضِ مطلوب و مقصود حاصل نہ ہو۔ تو اِس سے ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو ''ہم'' کہا جاتا ہے۔ اِس وقت حرارتِ عزیزی طبیعت کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے طبیعت پر سوداء غالب ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات تو یہاں تک غلبہ کرتا ہے۔ کہ ناگہانی طور پر موت تک واقع ہو جاتی ہے۔ اور اِسی طرح سے جب انسانی جسم ہم و غم کا شکار رہتا ہے۔ تو جسم لاغر و ناتواں ہوتا جاتا ہے۔ پس انسان کو چاہیئے۔ کہ ایسی چیز کے لئے کوشش کرے۔ جس کا حصول ممکن ہو۔ اور کثرت خواہشات سے پرہیز کرے۔ تاکہ ہم و غم میں مبتلا نہ ہو۔ اور جب بفضل خدا کوئی تمنا یا غرض حاصل ہو جائے۔ تو حد سے زیادہ خوش نہ ہو۔ یاد رہے۔ کہ! حد سے زیادہ ہم و غم یا رنج اور حد سے زیادہ خوشی و خُرمی بھی باعث ہلاکت ہیں۔ لہٰذا انسان کو ہمیشہ معتدل المزاج و میانہ رو ہونا چاہیئے۔

غیض و غضب بھی عوارض نفسانیہ سے ہیں۔ اور یہ دونوں شیطان کی طرف سے ہیں۔ شیطان آگ سے تخلیق کیا گیا ہے۔ یاد رہے۔ کہ غصہ آگ ہے۔ پس اس آگ یعنی غصے کو پانی سے بجھانا چاہیئے۔ جیسا کہ حدیثِ نبوی ﷺ میں وارد ہے۔ کہ! غصے کی حالت میں یا تو پانی سے نہا لیا جائے۔ یا پھر کامل وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لی جائے۔ اور بعد سلام یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَللھم اغفر لی ذ نبی واذھب عنی غیظ قلبی واعذ نی من الشیطٰن الر جیم ۔

شیاطین جنات وآسیب کو حاضر کر کے جلانے کا مجرب عمل **(عزیمت احراق الجن)**

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم o اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ مُسْرِعِیْنَ طَآئِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن o عَزِیْمَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَسُوْلِہٖ اِلٰی کُلِّ جَآنٍّ وَجَنِیَّۃٍ وَشَیْطٰنٍ وَ شَیْطَانَۃٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَۃٍ وَغِیْلٍ وَغِیْلَانَۃٍ مِنَ الدَّنَا هشَۃِ وَالاِبَالِسَۃِ وَا لْغِطَاطِشَۃِ وَالزَّوَابِعَۃِ وَالْعَفَارِیْتِ و اَلْعِمَالِقَۃِ وَالْخَوَاطِفِ وَالْمُسْتَرِقِیْنَ السَّمْعَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ وَالْغَوَّاصِیْنَ تَحْتَ الثَّرٰی وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ صَغِیْرُکُمْ وَکَبِیْرُکُمْ وَحُرُّکُمْ وَ عَبْدُکُمْ وَذُکُوْرُکُمْ وَاُنَاثُکُمْ صَحِیْحُکُمْ وَسَقِیْمُکُمْ وَاَعْمَامُکُمْ وَبَصِیْرُکُمْ وَسُکَّانِ الْبَرَارِیْ وَالْقِفَارِ وَالْکَهُوْفِ وَالتِّلُوْلِ وَرُؤُوْسِ الْجِبَالِ وَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ اَعْجَمِیًّا اَوْعَرَبِیًّا اِلَّامَا اُجِبْتُمْ اَوْ اَسْرَعْتُمْ اِلٰی مَجْلِسِیْ هٰذَا السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا وَجَلَّبْتُمْ هٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدُ عَلَی اللّٰہِ وَعَلٰی هٰذَ الْاَدَمِیِّ وَ اَخْبَرْتُمُوْنِیْ بِاِسْمِہٖ وَشَاْنِہٖ وَرَهْطِہٖ وَمَذْهِبِہٖ وَ مِنْ اَیِّ الْاَجْنَاسِ هُوَ وَمِنَ الْحَاکِمُ عَلَیْہِ مِنْکُمْ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ مِنَ الْحَقِّ سَعَۃً o اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا هٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ سَمَّیْتُ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ اَسْمِہٖ فِیْ عَزِیْمَتِیْ هٰذِہٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ یَنْطِقُ بِہٖ رَبُّنَا فِیْ سَمَآءِ الْغُیُوْبِ عَلٰی بُرُوْجِ السَّمَآءِ فِیْ مُبْدَآءِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَخُلِقَ الْاَرْضِ فِیْ لُجَجِّ الْبِحَارِ وَاَذْعَنَتْ لَہٗ الْمَلٰئِکَۃِ فَخَرُّوْا لِلّٰہِ سَاجِدِیْنَ وَ بَاَوَّلِ کَلِمَۃٍ تَکَلَّمَ بِهَا الرَّبُّنَا جَلَّا جَلَالُہٗ وَقَهَّرَ بِهَا خَلْقُہٗ حِیْنَ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَحَمِدَ نَفْسَہٗ بِنَفْسِہٖ قَبْلَ خُلِقَ الْخَلْقَ وَقَالَ لِکُلِّ شَیْءٍ کُنْ فَیَکُوْنَ o (وَ) اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا o) (سورہ طلاق، آیت نمبر۔12) وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ج اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا o (سورہ بنی اسرائیل، آیت نمبر۔81) اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ بِالاِسْمِ الَّذِیْ تَزَلْزَلَتْ بِہِ الْاَقْدَامُ وَتَدَکْدَکَتْ بِہِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَاِرْ تَعَدَّتْ بِہٖ وَمِنْہُ الاَجْسَادُ وَخَرَّصَتْ مِنْہُ الْاَلْسِنُ وَا قْشَعَرَّتْ مِنْہُ ا لْجُلُوْدُ وَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ ۔ وَ وُجُوْہُ الْخَلآ ئِقِ لِعَظْمَتِہٖ وَخَضِعَتِ الرِّقَابِ الْجَبَابِرَۃِ وَخَرَّتِ الْجِبَالِ الصَّلَابُ لِهَیْبَتِہٖ وَاَقَرَّتْ جَمِیْعُ الْخَلآ ئِقِ بِرُبُوْبِیَّتِہٖ تَکَادُ السَّمٰوٰتِ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّوْالْجِبَالُ هَدًّا o اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَعَاشَرَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْاَعْوَانِ اَوَّلُکُمْ وَآخِرُکُمْ تُحْضَرُوْنَ o اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَاوَتَوَکَّلُوْا بِهٰذَا الْعَاصِیْ اَلْمُتَمَرِّدُ اَیْنَ مَیْمُوْنَ اَلسَّحَا بِیْ اَیْنَ مَیْمُوْنَ اَلْغَمَا مِیْ اَیْنَ اَبُوالْوَلِیْدِ صَاحِبِ الْعَذَابِ اَیْنَ بَخِیْلِیْثُ السَّیْفَ اَیْنَ مَیْمُوْنَ الْاَسْوَدِ ۔ اَلَّذِیْ هُوَ مِنْ خُدَّامِ الْاَحْمَرِاَیْنَ مَرْوَانِ الْاَسْوَدِ سَیْفَ اَیْنَ قِیْحُوْنَ اَلسَّیْفَ اَیْنَ مُحْلِقَ النَّصْرَانِیْ اَلسَّحَابُ السَّیْفَ اَیْنَ فِرْقُوْنَ اِکْتِفُوْہُ وَ اَوْ ثَقُوْہُ وَاَعْجِلُوْہُ وَاَعْلَمُوْہُ بِحَقِّ الاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَۃِ خُذُوْہُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ اَجْمَعِیْنَ o آمین o یَارَبُّ الْعَالَمِیْنَ o تَقَدَّمْ یَا مُذْهِبُ اِلٰی بِسَاطِیْ هٰذَا وَاَنْتَ یَا مَرَّۃِ وَاَنْتَ یَا مَیْمُوْنَ وَاَنْتَ یَا دَنْهَش وَاَنْتَ یَامَهْیَا کِیْلَ اَنْتُمْ وَخُدَّامُکُمْ وَاَعْوَا نُکُمْ فَاِنْ اَبَیْتُمْ وَعَصَیْتُمْ رَجْمَتُکُمْ بِشِهَابٍ ثَاقِبٍ وَشِهَابٍ مُّبِیْنٍ وَ شَهَا بٍ رَّاصِدُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا قَبْلَ نُزُوْلُ الْمَلٰئِکَۃِ بِا لْمُحَارِقِ وَا لْمُحَرِّقَاتِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا قَبْلَ اَنْ یَّغْضَبَ الرَّبَّ عَلَیْکُمُ السَّمَآءِ بِکُمْ تَخْسِفُ وَالْاَرْضُ بِکُمْ تَرْجُفُ وَ الْعَذَابُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ وَ اَسْمَآءُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُحِیْطَۃٌ م بِکُمْ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَۃِ وَاُجِیْبُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَاَعِیْنُوْنِیْ عَلٰی هٰذَا الْمُتَمَرِّدُ عَلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَیْنَ مَا تَکُوْنَ یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا o اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o وَقِفُوْا هُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُلُوْنَ o

عزیمت احراق الجن سے جنات و آسیب کی معلومات اور علاج کے مجرب طریقے :

اس عزیمت سے نامور علمائے عاملین نے اپنی اپنی تصانیف و تالیفات کو مزین فرمایا ہے۔ جیسے کہ محدث و مفسر جناب علامہ جلال الدین سیوطی الشافعیؒ نے **کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ** المعروف **مجربات امام سیوطیؒ** میں، **فقیر غلام رسول ناشاد** اور غلام الرسول عائلی نقشبندیؒ نے **مکاشفات اسرار** میں، علامہ رفیق زاہد نے **قانون طلسمات** میں، الشیخ محمود ابی المواہب الخلوتی الحنفیؒ نے **مفاتیح الکنوز فی حل الطلاسم والرموز** میں، عامل ابراہیم محمد عبیدؒ نے **مجموعہ عملیات و مجربات الغزالی الکبیر** میں ، شیخ طریقت السید محمد بن محمد الحریری البیومی المصریؒ نے **کتاب الروح** وغیرہم کے علاوہ امام غزالیؒ کے **قلمی مخطوطات** اور دیگر کئی کتب میں یہ عمل مع عزیمت و خاتم (چوکور نقش) نہایت شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے۔

1۔ صاحب **مکاشفات الاسرار** جناب غلام الرسول میمن عائلی نقشبندی صاحب اس عزیمت کے بارے میں رقمطراز ہیں۔ کہ انہوں نے اس عزیمت کو اپنے معمولات میں رکھا ہوا ہے۔ اور اس عزیمت کے حقائق کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ!

جہاں تک حقائق بیان کرنے کا تعلق ہے۔ تو عزیمت احراق الجن کا بیان ادھورا سا محسوس ہوتا ہے۔ جب تک کہ! اس عزیمت (**احراق الجن**) سے متعلقہ خاتم (چوکور نقش) کا ذکر نہ کیا جائے۔ کیوں کہ عزیمت کا خاتم (چوکور نقش) ہی دراصل اس عمل کے مکمل ہونے کی واضح دلیل ہے۔ کہ یہ عزیمۃ لکھ کر آسیب زدہ کے سر پر رکھی جائے گی۔ اور مذکورہ خاتم (چوکور نقش) اس (آسیب زدہ یا جن گرفتہ شخص) کے دائیں ہاتھ میں (تھما) دیا جائے گا۔ بعدہٗ اسی دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کو 7 مرتبہ پڑھا جائے گا۔ تو جنات کی اس (آسیب زدہ یا جن گرفتہ) کے وجود پر حاضری ہو گی۔ دوران عمل بخور اس عمل کا لوبان و زعفران ہے۔ اگر کوئی اس دعوت کی حقیقت کو پا گیا۔ تو (یہ دعوت) تا حیات اسے دوسرے اعمال سے بے نیاز کر دے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ جنات و آسیب کو حاضر کر کے جلانے کا اِس سے بہتر عمل اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

حقیقت اس عزیمۃ اور خاتم (چوکور نقش) یہ ہے۔

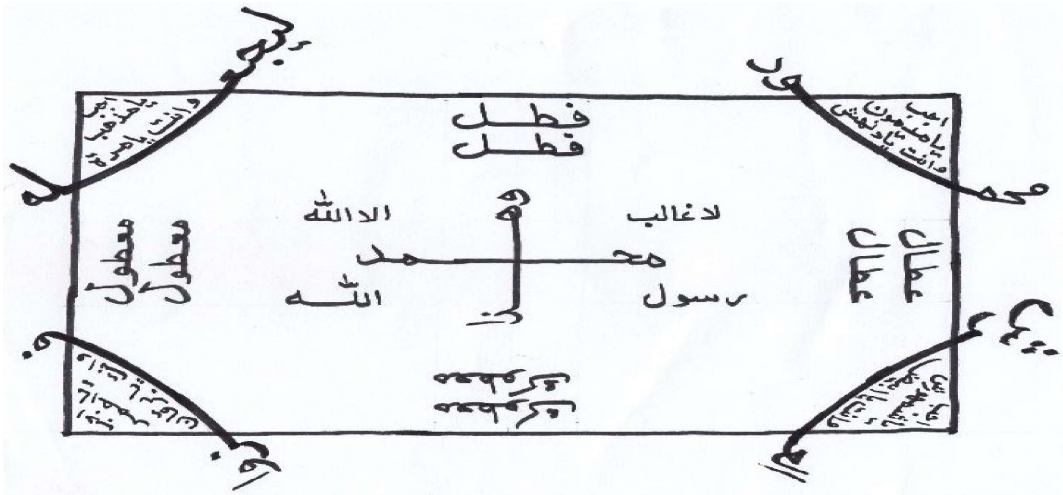

لیکن میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) کا ضمناً یہ خیال ہے۔ کہ سب سے اعلیٰ و ارفع عمل آیت الکرسی شریف کا ہے۔ بشرطیکہ آیت الکرسی کی زکات ادا کی گئی ہو۔ (جس کا طریقہ زکات والے باب میں مفصل بیان کیا گیا ہے۔ یعنی پچاس دنوں میں آیت الکرسی کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھا جائے)

2۔ علامہ سیوطیؒ اپنی مشہور و معروف کتاب **کتاب الطب والحکمۃ** اس عزیمت کے متعلق رقمطراز ہیں۔ کہ! جن و آسیب گرفتہ شخص کو سامنے بیٹھا کر یہ عزیمت **11** بار پڑھ کر کسی شخص کو کہو۔ کہ وہ کسی صاف چیز مثل آئینہ یا پانی یا تیل میں دیکھنا شروع کرے۔ وہ جو کچھ اس میں دیکھے۔ وہ بعینہ عامل کے آگے بیان کرتا جائے گا۔ دیکھنے والے کو جب کوئی شخص اس پانی وغیرہ میں نظر آئے گا۔ تو تم اس کو کہو۔ کہ وہ اس شخص کو کہے۔ کہ تیرے (عامل کے) آگے بیمار کو حاضر کرے۔ کہ وہ اس مریض کو فی الفور تیرے آگے حاضر کرے گا۔ پھر اس مریض و بیمار سے عامل اسی شخص کے توسط سے حال مرض پوچھے۔ پھر ظالم جن و آسیب سے بدلہ لے۔ اگر عامل ارادتاً ایسا چاہے۔ کہ جن کو قید کرے۔ تو عامل اس مریض کو اپنے سامنے کسی رومال پر کھڑا کر لے۔ اور ایک سرمہ دانی لے کر ایک سفید کاغذ پر یہ آیت لکھ کر مریض پر ڈال دیں۔ آیت یہ ہے۔ **یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰھُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَام**☆ (سورۃ رحمٰن نمبر ۴۱)

4۔ میرا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے۔ کہ! کسی صاف کاغذ پر عزیمت کی خاتم (پیچھے دیا گیا چوکور نقش) لکھ کر مریض یا مریضہ کے دائیں ہاتھ پر رکھی جاتی ہے۔ اور خاتمِ سلیمانیؑ مریض کے ماتھے پر لکھ دی جاتی ہے۔ (یا پھر پہلے سے کاغذ پر لکھی ہوئی کو ماتھے پر چپکا دیا جاتا ہے)۔ اور عزیمتِ احراق الجن کو مریض و مریضہ کے سر پر رکھا جاتا ہے۔ اور مریض کی آنکھوں پر کالی پٹی باندھ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد یہی عزیمۃ احراق الجن **11** بار پڑھی جاتی ہے۔ اور ہر تین (3)

مرتبہ پڑھ کر مریض سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ! کچھ نظر آیا۔ یا کندھے بھاری ہوئے۔ یا سر میں درد ہوا۔ یا پورا جسم سُن ہو رہا ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اِس عمل کی برکت و بدولت سے مریض یا مریضہ دائمی طور پر اس جن یا آسیب سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ مصنف و مؤلف و جامع کتاب ہٰذا (**محمد عبدالرؤف القادری**) کے نزدیک یہ عمل مستند ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب المجرب طریقہ عمل ہے۔ جو کہ نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

میرے پاس سے گزر کر میرا حال تک نہ پوچھا　　مَیں کیسے مان جاؤں وہ دور جا کے روئے

3۔ صاحب "**الروح و ماھتیھا و ما ھیت الجن و الملک**" جناب السید محمد الحریری البیومی المصریؒ اس عظیم عزیمت احراق الجن کے متعلق بعنوان قرینہ جنات کے عوارض کے تحت فرماتے ہیں۔ کہ یہ جنات آدمیوں، عورتوں اور بچوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نتیجتاً (**آسیب زدہ یا جن گرفتہ شخص**) مریض اپنے پاؤں زمین پر زور سے مارتا ہے۔ یا پھر سر کو زمین یا دیوار پر پٹختا رہتا ہے۔

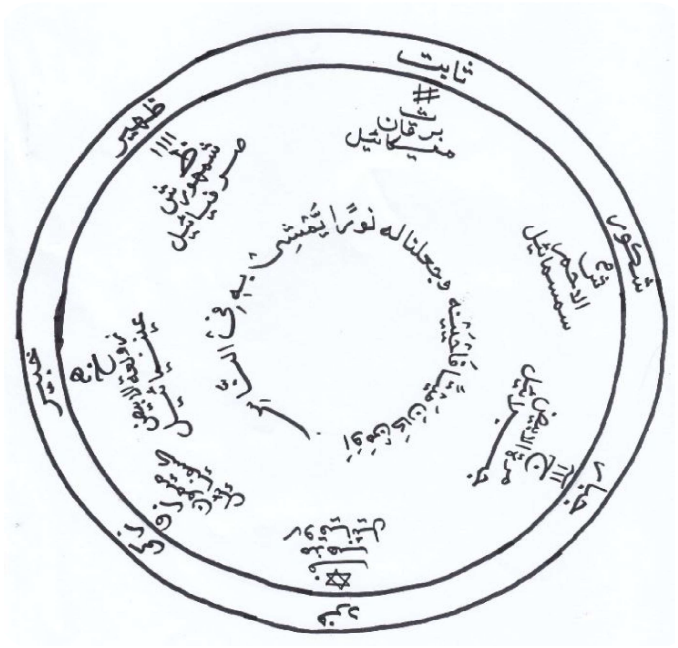

یا پھر منہ کو ٹیڑھا کر لیتا ہے۔ یا پھر کبھی کبھار تو ایسے مریض و مریضہ کا دل چاہتا ہے۔ کہ خود کو کسی بلند مقام سے یا نہر، کنوئیں یا دریا میں گرا کر ہلاک کر ڈالے۔ بہر حال رفتہ رفتہ ایسا مریض و مریضہ مخبوط الحواس ہوتا جاتا ہے۔ آگے چل کر مصنف فرماتے ہیں۔

کہ آغاز علاج میں کتے، بلی یا گوہ کا سر معالج اپنے پاس رکھتا ہے۔ اور قرینہ جن اس عزیمت اخراج الجن (یعنی عزیمتِ احراق الجن) کے پڑھنے سے ہی بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ جس سے مریض خود کو پرسکون اور ہلکا محسوس کرتا ہے۔ بعد اس سر کو افتادہ، ویران و سنسان یا پھر آبادی سے دور کسی جگہ دفن کر دیا جاتا ہے۔ مریض کا علاج کرنے سے قبل خاتم سلیمانی بھی مریض یا مریضہ کے ماتھے پر لکھی (بنائی) جاتی ہے۔ بہر حال اِس عمل کی خاتم سلیمانیؑ یہ ہے۔

5۔ میرا (**محمد عبدالرؤف القادری**) اپنا ذاتی طریقہ یہ ہے۔ کہ! جس وقت مریض پر آسیب آ جائے۔ تو عامل اُسی وقت فوراً مریض کے سر کے بال اس کی چوٹی سے پکڑ کر تھوڑے سے کاٹ ڈالے۔ تاکہ آسیب مریض کو چھوڑ کر چلا جائے۔ عامل ان بالوں کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔ پھر بھی اگر جن و آسیب مریض کا پیچھا نہ چھوڑے۔ یا عامل اُسی آسیب کو حاضر کرنا چاہے۔ تو عامل مریض پر "دعوت احراق الجن" سات مرتبہ پڑھ کر مریض کا حصار کر لے۔ اور اس جن و آسیب کے دَورہ کی حالت میں کاٹے ہوئے بالوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے کوئلہ پر جلانا شروع کر دے۔ تو مریض پر ہزار ہا کوششوں کے باوجود حاضر نہ ہونے والا آسیب و جن چشمِ زدن میں اپنے زیرِ اثر مریض پر آن حاضر ہوتا ہے۔

اے مسلماں! ہر گھڑی رہے پیشِ نظر　　آیہ **ھل من مزید** رکھ

6۔ صاحب **کلید رموز مخفی** جناب عامل و حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا اس عزیمت احراق الجن کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب سحر و جادو یا تعویزات کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو ایک سفید تانبے کی چھوٹی سی دیگ لے کر اس کے باہر اوپر کی طرف اٹھائیس اضمار الحروف احتیاط سے کندہ کرا لیں یا لکھ کر اور دیگ کے اندرونی طرف (یعنی دیگ کی گردن سے منہ تک) یہ آیت کا غذ پر لکھ کر اُس کا غذ کو چسپاں کر لیں۔ یا پھر کسی سے اندرونی طرف یہی آیت کندا کرا لیں۔ **وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّکَانٍ قَرِیْبٍ** ○ (سورۃ سباء آیت نمبر. 51) پھر نیا سفید کپڑا لے کر اس دیگ کے منہ پر یعنی اس کی گردن تک کپڑا باندھ دیں اور لوبان کا بخور سلگائیں پھر مذکورہ دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کی تلاوت شروع کر دیں یہاں تک عامل کو دیگ سے باریک سی آواز سنائی دے گی پس جب آواز سنائی دے تو عامل کو چاہیے کہ سفید کپڑے کو کھول دے پس سحر و جادو و تعویزات سب کو دیگ کے اندر حاضر پائے گا سحر جادو و تعویزات کی حاضری کا یہ عمل نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے مصنف فرماتے ہیں کہ ہمیں (یہ عمل) بڑی کو شش و محنت سے حاصل ہوا ہے۔ اس دعوت (یعنی عزیمت احراق الجن) کو دنیا کے نامور و مشہور عاملین و کاملین **دعوۃ الاحراق** اور **جامعۃ القبائیل الجنات** کے نام سے جانتے ہیں۔ بہر حال اٹھائیس اضمار الحروف اگلے صفحہ پر ہیں۔

نمبرشمار	حروف	اضمار الحروف
1	ا	هِيُهِ هِيُهِ يَهُوْنِ يَهُوْنِ شَكْمَهِيْلِ شَكْمَهِيْلِ
2	ب	بَلِيْسِ لِيْسِ حَلِيْجِ
3	ج	هَدْمَحِ لَيْطَفِ لَهْطَفْجِ اَحُوْجِ
4	د	هَيْطَطِبِ هَطَطْفِ تَهَالِيْجِ
5	ه	دَلْحِ هَلِيْلَكِ سَلْمُوْحِ يَاهِ
6	و	يَهْيُوْهِ هَدُوْهِ يَمُوْهِ
7	ز	سَعْدُوْسِ هَطَاطِمِ
8	ح	دَهْلَجِ وَدَهْلَجِ يَغْشَلاً
9	ط	شَمْهَطِ شَمْهَطِ شَمْهَطِ شَمْهُوْطِ شَلْحِ
10	ی	يَاهِ يَاهِ يُوْهِ يَدَهِ يَدَهِ وَمْضَعِ دَمْضَعِ هَلْفِ هَلْفِ
11	ک	لَهْمِيْطِ لَهْمِيْطِ حِيْثِ بَيْعُوْرِ هِيُهِ هَشِ سَعْدُوْسِ
12	ل	عَفِيْطِ عَفِيْطِ طَمْسِ خَلْذَمِ مَلْخَسِ
13	م	جَمِيْشاً اَلْفِ حُجَجِ يَا مُوْهِ اِهْيَاً حَجْمَشَطِ لَعْيَاهِ
14	ن	مُسْلَسْلَةِ شَلْشَعِ شَهْقَعِ سَرْوِيْحِ مَرْدَمَخِ مَهْلِيْشِ فَعَحْجِ يَاهِ عَلْصَلَحِيْمِ سُوْحِ طَمْسِ
15	س	سَلْطِيْعِ عَلْطَحِ يَاهِ يَاهِ عَلْصَلَحِيْمِ سُوْحِ طَمْسِ يَرْدَتَجِ صَدَ يَاهِ يَمُوْهِ
16	ع	يَحْطَمِ عَدْنَقِ اَرْدِيْفِ سَبْعِ يَاهِ يَمُوْهِ
17	ف	سَطَفِ سَطِيْطَالِ كِيْطَمِ بَطْمَلَشِ لَطْشِ لَطْشِ
18	ص	حَطِيْعِ سَعِ سَتْعِ لِيْحِ يَمُوْهِ يَاهِ
19	ق	عَلْطَكِ عَطْلَقِ مَهْفِيْطِ عَلْجِ يَاهِ يَمُوْهِ قَهْرِ يُوْهِ
20	ر	سَطِيْقِ لَهْلِيْخِ يَمُوْهِ يَمُوْهِ قَهْرِ يُوْهِ يَاهِ
21	ش	عَدْحَصِ عَدْحَصِ طَلْحَيَاسِ طَلْحَيَاسِ
22	ت	سُوْهِيْلِ صَقِيْلِ طُوْسَمِ طَاهِ يَمُوْهِ
23	ث	لِيَاكِيْدِ لِيلَدُوْسِ طَمْعَتِ
24	خ	عَيُوْطِ اَلاَ وُكَسِ وَ كُسِ وَكُسِ خَخَجِ خَخَجِ يَاهِ يَمُوْهِ
25	ذ	عَامَصِ مَهْدَعِ سَهْلَطِ
26	ض	عَلَلَمِ صَصِ صَهْدَعِ شَهْلَطِ
27	ظ	هِيْمَطُوْشِ سَعْدَايِلِ سَطُوْلِ نَمُوْهِ يَاهِ يَمُوْهِ
28	غ	صَطَطِ سَهْقِيْعِ كَلَكِ هَبُوْطِ

آسیبی و جناتی اثرات سے نجات کا مجرب عمل:

یہ مجرب المجرب عمل ایسا سریع التاثیر اور مستند عمل ہے۔ جسے صاحب **شموس لانوار** ، صاحب **کتاب الروح وماھتیھا** (الحریری البیومی) صاحب **غایۃ الحکیم** کے مرتب (استاذ محمود نصار) اور صاحب **آسیبی قوتوں سے نجات** جناب غلام سرور شباب حویلی لکھا نے اپنی اپنی تصانیف میں انتہائی تفصیل و توضیح اور شرح و بسط سے پیش کیا ہے۔ یہ تمام اصحاب علم و فن اس ضمن میں اپنے اپنے تجربات بیان فرماتے ہیں۔ کہ!

اگر کوئی بھی مرد و عورت یا بچہ بچی بوجہ آسیبی و جناتی گرفتگی سے بے ہوش ہو جاتا ہو۔ یا بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ یا خود کو نقصان پہنچاتا ہو۔ یا پھر خود پر قابو نہ رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہو۔ یا اس مریض و مریضہ پر ایسی یا اس سے ملتی کوئی کیفیت ہو۔ تو ایسی صورت میں پہلے تو مریض کے ماتھے پر یہ آیت تحریر کریں۔ **اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِناً کَمَنْ کَانَ فَاسِقاً لَا یَسْتَوٗنَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلًا نُزُلًا نُزُلًا** (سجدہ نمبر 18) اس آیت کو پیشانی پر تحریر کرنے کے بعد اس مریض کے دائیں ہاتھ میں خاتم سلیمانیؑ تھما دیں۔ یاد رہے۔ کہ یہ خاتم سلیمانیؑ سے پہلے سے ہی نے لکھی ہوئی ہو پھر نیلے رنگ کے فتیلے پر یہ آیت مبارکہ لکھیں۔ **اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُھْلِ یَشْوِی الْوُجُوْہَ یَشْوِی الْوُجُوْہَ یَشْوِی الْوُجُوْہَ** (سورہ کہف 29) پھر اس فتیلہ کو قطران (نباتاتی تیل) میں ڈبو دیں۔ اور قطران سے نکال کر اس مریض یا مریضہ کے ناک کے قریب جب یہ فتیلہ عامل لے جائے گا۔ تو مریض خود بخود نہ چاہتے ہوئے بے ہوش ہو کر گر جائے گا۔ جب مریض گر جائے۔ تو عامل کو چاہیے۔ کہ مریض کے کان کے قریب جا کر **سورۃ جن** پڑھنا شروع کر دے۔

بس کچھ ہی دیر بعد وہ مریض یا مریضہ جو کہ آسیب یا جن گرفتہ ہے پر آسیب یا جن حاضر ہو کر اپنا حال بیان کر دے گا۔ اگر مریض یا مریضہ پر موجود جن و آسیب مسلمان ہو گا۔ تو مریض یا مریضہ درود پاک پڑھنا شروع کر دے گا۔ اور اگر خدانخواستہ مریض یا مریضہ پر موجود جن و آسیب غیر مسلم ہو گا۔ تو وہ اول فول بکنا شروع کر دے گا۔ شاید گالی گلوچ بھی کرے۔ بہر حال اس آسیب کو اس عمل کی وجہ سے اتنی شدید تکلیف پہنچے گی۔ کہ وہ آسیب و جن مریض یا مریضہ کے جسم سے دائمی طور پر بھاگ جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَبِاسْمِ جِبْرَآئِیْلِ وَمِیْکَائِیْلِ کَازِمِ کَازِمِ دُبْزًا رَامِیَ مُزْنٍ وَشَتِیْ سَتَامَرَا ھُوْدًا ھُوْدًا ھِیَ وَالْمَطَا اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰہُ الشَّافِیْ وَاللّٰہُ الْکَافِیْ۔

خاتم سلیمانی کا نقش عظیم یہ ہے۔

مُستند و مُجرب نقش برائے دفیعہ سحر و رجعت و آسیب و جنون جادو و ٹونہ وغیرھم:

اگر اس نقش کو بھی لکھ لیا جائے۔ اور روزانہ کسی بھی وقت میں اسی نقش کو سامنے رکھ کر مندرجہ بالا سورتیں، آیتیں وغیرہا پڑھ پڑھ کر پھونکیں جائیں۔ اور یہی عمل گیارہ دنوں تک کیا جائے۔ بعدہ اسی نقش کو موم جامہ کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے۔ تو ہر قسم کے امراض سے یقینی حفاظت رہے گی۔ ان شاءاللہ۔

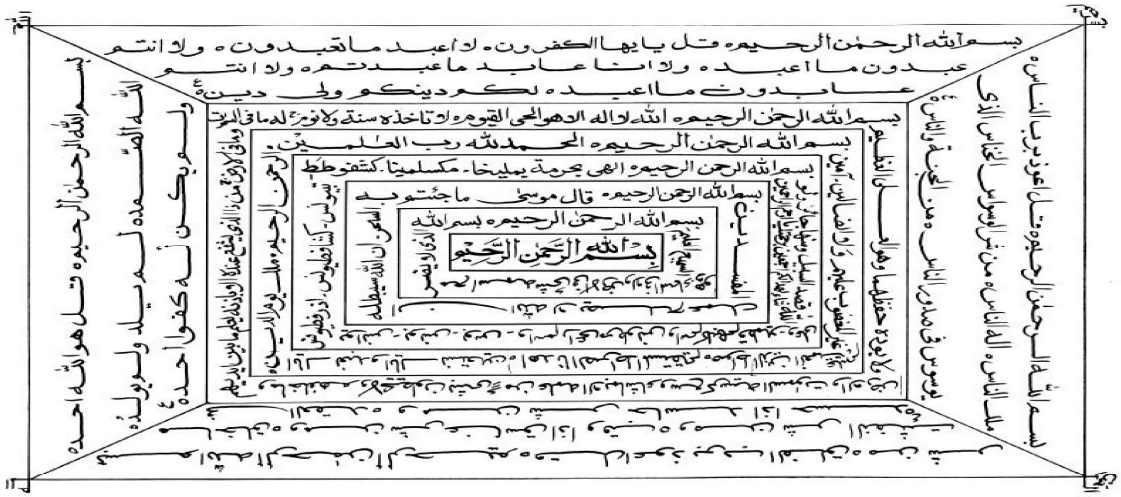

رزق کی کشادگی ، نوکری کے حصول اور تسخیر الطائف بنے کا مجرب نسخہء نبوی ﷺ:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں ۔کہ! ایک شخص آنحضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔اور اپنی تنگ دستی کا شکوہ کرنے لگا۔تو رسولِ مکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا۔کیا وہ تسبیح تمھیں یاد نہیں ۔جو تسبیح ملائکہ کی ہے ۔(بلکہ) تمام مخلوقات کی تسبیح ہے ۔اسی کے ذریعے سب کو رزق دیا جاتا ہے ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ ا وہ کون سی تسبیح ہے ۔آپ ﷺ پہلے ٹیک لگا کر تشیف فرما تھے ۔تو آپ ﷺ سیدھے ہوکر بیٹھ گئے ۔اور آپ ﷺ نے فرمایا۔اے ابنِ عمرؓ! صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد سے نمازِ فجر تک کے درمیان یہ کلمات ''**سبحٰن اللہ وبحمدہٖ سبحٰن اللہ العظیم وبحمدہٖ استغفر اللہ**'' سومرتبہ پڑھ لیا کرو۔تو دنیا تمھارے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی ۔اور اللہ تعالیٰ ہر اس کلمہ کے بدلے ، جو تم کہو گے ۔ایک فرشتہ (مؤکل) پیدا فرمائیں گے ۔جو قیامت تک تسبیح بیان کرتا رہے گا۔اور اس کا ثواب تمھیں ملے گا۔

گنجے پن کا **مجرب المجرب** عمل:۔

گنجے پن کی مختلف وجوہات ہیں ۔جیسے کہ سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے ۔کہ موروثی طور پر کم عمری میں لوگ گنجے پن کا شکار ہو جاتے ہیں کچھ پریشانی کی وجہ سے تو کچھ دماغی کمزوری کی وجہ سے جبکہ کچھ لوگ آب و ہوا یا پھر پانی کی ناموافقت کی وجہ سے اور کچھ لوگ سحر و جادو کی وجہ سے بھی گنجے پن میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔بہرحال سب کے لئے یہ علاج نہایت مفید و نافع ہے ۔بہرحال گنجے پن کے علاج کا مجرب المجرب اور آسان طریقہ یہ ہے ۔کہ!

کسی برتن میں **سورہ بروج** مکمل، **فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ** ۔ (**سورۃ یونس نمبر 81**) اور ہفت اسمائے قمر (**لیاخیم ، لیالغو ، لیافور ، لیاروث ، لیاروغ ، لیاروش ، لیاشلش**) اور اسمائے رؤس اربعہ (**مار ز۔کمطم۔قسورۃ۔طیکل**) لکھ کر پھر اس برتن میں تھوڑا سا پانی اور روغن زیتون ڈال کر اس برتن میں مہندی بنا کر سات روز تک مسلسل روزانہ لگاتے رہیں ۔اور روزانہ نئی مہندی بنائیں ۔مہندی بن جانے کے بعد یہی سورۃ و آیت اور اسمائے قمر اور رؤسائے اربعہ بھی پڑھیں ۔پھر یہ مہندی لگائیں ۔یہ عمل بروز ہفتہ شروع کریں ۔اور جمعہ کو ختم کریں ۔

عملِ حجاب النار : محمد رفیق زاہد مرحوم اپنی کتاب قانونِ طلسمات میں رقم طرز ہیں ۔کہ! عمل حجاب النار پڑھ کر اگر کوئی منہ میں آگ رکھ لے ۔تو منہ نہ جلے ۔کپڑوں پر آگ ڈال دے ۔تو وہ نہ جلیں ۔ہاتھوں کو آگ میں ڈال دے ۔تو کوئی اثر نہ ہو۔آگ پر چلے ۔تو پیر نہ جلیں ۔ہر عمل سے قبل سات مرتبہ یہ حجاب النار کے کلمات پڑھ لے ۔لیکن اس عمل کو تماشہ بنا کر لوگوں سے پیسے لوٹنا مناسب نہیں ۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا النَّارُ الْمُوْقَدَةُ بِالْحَرَارَةِ وَ الْاِحْتِرَاقِ بِرَدِّ لِصَاحِبُ الدَّعْوَةِ بِالسَّائِرِ الْاَحْوَالِ وَ الْاَسْرَارِ بِحَقِّ مَلٰئِكَةُ النَّارِ بِالْاَسْمَآءِ الْاَخْيَارِ قَرْقُوْ قَمَآئِيْلُ قَرْقَيُوْشَمَآئِيْلُ قَرْقُوْهَمَاكِيْلُ قَرْقُوْمَكَآئِيْلُ قَرْقَعْنَاشِ قَرْقَيُوْشِ قَرْقُوْقِيَوْا شِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا عَبْدَ النَّارِ بِحَقِّ حَقِّكَ الْقَيُوْمِ يَا قَرْقَاطُوْشِ فَقَدْقُوْشِ بَرْقَدُوْشِ بَرْدًا وَّ سَلَامًا مَا قِيًا اَهِيًّا اَقِيًّا قَرْقِيًّا .

سدر کا علاج : صاحبِ **کتاب الرحمۃ** جناب علامہ سیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں ۔کہ! اگر کسی انسان کی حالت اُٹھتے وقت ایسی ہوجائے ۔کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جائے ۔اور سر چکرا کر گرنے کی سی کیفیت ہوجائے ۔بلکہ بعض اوقات تو گر پڑے ۔تو ایسی بیماری کو'' **سدر** '' کہتے ہیں ۔اور اس کا سبب خلط صفراوی ہے ۔جو کہ دراصل معدہ میں بند ہوتی ہے ۔علاج اِس مرض کا یہ ہے ۔کہ! سدر کے مریض کو صبح کے وقت نہار منہ لیموں کا تازہ رَس نکال کر اُس میں حسبِ ضرورت میٹھا ملا کر پلائیں ۔اور روزانہ قے کرائیں ۔تا کہ خلط صفراوی باہر نکل آئے ۔یاد رہے ۔کہ اِس مرض کے دوران گرم و تیز (**Spicy**) چیزوں سے پرہیز کریں ۔خوراک میں گندم کی روٹی کے ساتھ تازہ گائے کا دودھ پلایا کریں ۔چند ہی ایام میں بہتری ہوجائے گی ۔انشاءاللہ تعالیٰ ۔

مجرب عمل برائے حفاظت جان : ابومحمد عبداللہ بن یحیٰی ابن ابی الہیثم المصعبیؒ ۔جو کہ امام شافعیؒ کے اصحاب میں سے بہت بڑے عالم وصالح بزرگ تھے ۔اُن کا بیان ہے ۔کہ! ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے (قتل کی نیت سے) مجھ پر زوردار حملہ کیا۔اور تلواروں سے بہت سارے وار کئے ۔مگر مجھ پر تلواروں کا ذرہ بھر بھی کوئی اثر نہیں ہوا۔جب اُس بزرگ سے وجہ دریافت کی گئی ۔تو اُنہوں نے فرمایا۔کہ اُن کے حملے کے وقت میں یہ آیتیں پڑھ رہا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم o (سورہ بقرہ۔آیت نمبر255) **و یرسل علیکم حفظۃ** ۔ (سورہ انعام۔آیت نمبر61) **ان ربی علی کل شیء حفیظ** ۔ (سورہ ھود۔آیت نمبر57) **فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین** ۔ (سورہ یوسف۔ آیت نمبر64) **لہ معقبٰت من بین یدیہ و من خلفہ یحفظونہ من امر اللہ** ۔ (سورہ رعد۔آیت نمبر11) **انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحا فظون** ۔ (سورہ حجر۔آیت نمبر9) **و حفظنا ھا من کل شیطٰن الرجیم** ۔ (سورہ حجر۔آیت نمبر17) **وجعلنا السماء سقفا محفوظا** ۔ (سورہ انبیاء۔ آیت نمبر32) **وربك علی کل شیء حفیظ** ۔ (سورہ سباء۔آیت نمبر21) **و حفظا من کل شیطٰن مارد** ۔ (سورہ الصافات۔آیت نمبر17) **و حفظا ذالك تقدیر العزیز العلیم** ۔ (سورہ فصلت۔آیت نمبر12) **اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بو کیل** ۔ (سورہ شوریٰ۔آیت نمبر6) **وان علیکم لحا فظین کراما کاتبین یعلمون ما تفعلون** ۔ (سورہ انفطار۔آیت نمبر10 تا12) **ان بطش ربك لشدید** ۔ **انہ**

ھو یبدیء و یعید وھو الغفور الودود ذوالعرش المجید ۔ فعال لما یرید ۔ ھل اتاک حدیث الجنود فرعون وثمود بل الذین کفروا فی تکذیب ۔ واللہ من ورآئھم محیط م بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ۔ (سورہ بروج۔آیت نمبر 12 تا22)**ان کل نفس لما علیھا حافظ ۔** (سورہ طارق۔آیت نمبر4)

ایک روز ابو محمد عبداللہ بن یحیٰی ابن ابی الہیثم المصعبیؒ ایک جماعت کے ہمراہ نکلے۔ وہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ ہم نے ایک بھیڑیئے کو ایک دُبلی پتلی بکری کے ساتھ کھلنڈریاں کرتے ہوئے دیکھا۔ جو اُس بکری کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا رہا۔ جب ہم قریب پہنچے تو بھیڑیا بھاگ گیا۔ بکری کے پاس جا کر دیکھا۔ تو اس کی گردن میں ایک تعویذ بندھا ہوا تھا۔ جب اس تعویذ کو کھول کر دیکھا۔ تو اس میں بھی یہی آیات لکھی ہوئی تھیں۔

حفاظتِ جان کا عظیم الشان عمل : حافظ ابوزراعہ رازیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! شہر جرجان میں ایک مرتبہ شدید آگ لگ گئی۔ اس حادثہ میں نو ہزار گھر جل کر خاکستر ہو گئے۔ اور ان گھروں میں موجود قُرآنِ کریم کے بھی نو ہزار نسخے آگ کی نذر ہو گئے۔ مگر حیرت کی بات یہ ہے۔ کہ قرآنِ پاک کے تمام نسخوں میں موجود مندرجہ ذیل آیات نہیں جلیں۔ بلکہ بالکل محفوظ رہیں۔ وہ آیات یہ ہیں۔ (شروع میں ایک مرتبہ تسمیہ ضرر لکھیں)

ذالک تقدیر العزیز العلیم ۔(سورہ انعام ۔ آیت نمبر 96) **ولا تحسبن اللہ غافلا عما یعمل الظالمون** ۔(سورہ ابراھیم ۔ آیت نمبر 42) **وان تعدا نعمت اللہ لا تحصوھا** ۔ (سورہ نحل ۔ آیت نمبر 18) **و قضٰی ربک ولا تعبدو الا ایاہ** ۔ (سورہ اسراء ۔ آیت نمبر 23) **تنزیلا ممن خلق الارض والسمٰوات العُلٰی ۔ الرحمٰن علی العرش استوٰی ۔ لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض وما بینھما وما تحت الثرٰی** ۔ (سورہ طٰہٰ ۔ آیت نمبر 4 تا6) **یوم لا ینفع مال و لا بنون ۔ الا من اتی اللہ بقلب سلیم** ۔ (سورہ شعراء۔ آیت نمبر 88 تا89) **اٰ ئتیا طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین** ۔ (سورہ فصلت ۔ آیت نمبر11) **الا الی اللہ تصیر الامور** ۔ (سورہ شوریٰ ۔ آیت نمبر53) **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔ ما ارید منھم من رزق وما ارید ان یطعمون ۔ ان اللہ ھوالرزاق ذوالقوۃ المتین** ۔ (سورہ زاریات ۔ آیت نمبر 56 تا58) **وفی السماء رزقکم وما توعدون۔ فو رب السماء والارض۔ انہ لحق مثل ما انکم تنطقون۔** (سورہ زاریات ۔ آیت نمبر 22 تا23) **و علی اللہ فلیتوکل المؤمنون** ۔ (سورہ مجادلہ۔ آیت نمبر 10)

اگر یہ آیتیں کسی سامان، دوکان، مکان وغیرہ میں حفاظت کی غایت ونیت سے رکھی جائیں۔ تو اللہ تعالٰی اپنے خصوصی فضل وکرم اور ان آیات کی برکات سے حفاظت فرماتا ہے۔ اور یہ آیات مفید ومنتفع ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کی آزمودہ ہیں۔

مصائب سے خلاصی اور قید سے رھائی کی مجرب دُعا :

1۔ جب حضرت امام موسٰی کاظمؒ مقید تھے۔ تو ایک دن کو تو ال اُن کی رہائی کا پروانہ لے کر حاضر ہوا۔ تو حضرت امام موسٰی کاظمؒ نے کہا۔ کہ دیکھو! میں تمھیں ایک راز بتاتا ہوں۔ ایک رات میں سو رہا تھا۔ کہ حضرت نبی مکرم رحمۃ اللعالمین ﷺ (میرے خواب میں) تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اے موسٰی! تمھیں ظُلمًا قید کر دیا گیا ہے۔ (اگر) تم یہ دعا پڑھا کرو۔ تو تم یہ رات بھی قید خانے میں نہیں گزار سکو گے۔ کہ رِہا کر دیئے جاؤ گے۔ (انشاءاللہ)۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

یا سامع کل صوت یا سابق کل فوت ویا کاسی العظام لحما و منشرھا بعد الموت .اسئالک باسمآئک العظام و با سمک الا عظم الاکبر المخزون المکنون الذی لم یطلع علیہ احد من المخلوقین .یا حلیما اذا ناۃ لا یقدر علٰی اناتہ . یا ذالمعروف الذی لا ینقطع معروفہ ابدا و لا یحصی لہ عددا فرج عنی .

پھر اس کے بعد وہی ہوا۔ جس حالت میں کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو۔ یعنی تم میری رہائی کا پروانہ لے کر آئے۔

2۔ اپنے پیرومرشد حضرت بابا فرید گنج شکرؒ سے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ نقل کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو گیا ہو۔ وہ یہ آیت پڑھے۔ **ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین o ونجنا برحمتک من القوم الکٰفرین o**

3۔ ایک شخص کو قید ہو گئی۔ اور وہ بیس سال تک قید میں رہا۔ کہ ایک رات وہ اپنے اہل وعیال کو یاد کر کے بیٹھا ہوا رو رہا تھا۔ کہ دفعتًا ایک پرندہ قید خانہ کی دیوار پر آ کر بیٹھ گیا اور ایک دعا پڑھنے لگا۔ وہ قیدی اُس دعا کو غور سے سُنتا رہا۔ اور اسے یاد کر لیا۔ اِس کے بعد وہ شخص تین ایام تک اُسی دعا کو پڑھتا رہا۔ وہ قیدی کہتا ہے۔ کہ جب تیسرے دن ورات کو وہ دعا پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب صبح وہ اُٹھا۔ تو اُس نے خود کو سینکڑوں میل دور اپنے گھر کی چھت پر پایا۔ نیچے اُترا تو اُس کی بیوی اپنے شوہر کی بدلی ہوئی ہیئت اور بدحالی کو دیکھ کر گھبرا گئی۔ لیکن جب اس نے غور سے دیکھا۔ تو اپنے گم شُدہ شوہر کو پہچان لیا۔

وہ شخص کچھ عرصہ تک گھر میں رہا۔ پھر ادائیگی حج کے لئے حجاز چلا گیا۔ جب وہ شخص دورانِ طواف اس دعا کو پڑھ رہا تھا۔ تو اچانک ایک ضعیف العمر بزرگ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔ اور دریافت کیا۔ کہ تم کو یہ دعا کہاں سے مِلی؟ کیونکہ یہ دعا تو بلادِ روم میں ایک پرندہ آڑتے ہوئے پڑھا کرتا ہے۔ اس شخص نے اُن بزرگ ہستی کو اپنے قید وبند کی تمام صورتِ حال اور اِس دعا کو پرندے کے ذریعے سیکھنے کا پورا واقعہ تفصیل سے بتایا۔ یہ سُن کر اِس بزرگ نے فرمایا۔ کہ اس دعا کی یہی تاثیر ہے۔ پھر میں نے اس بزرگ سے نام دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں خضرؑ (بنی اسرائیل کا نبیؑ) ہوں۔ وہ پرتاثیر وسریع الاثر دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم oاللھم انی اسئلک یا من لا تراہ العیون ولا تخا لطہ الظنون ولا یصفہ الواصلون ولا تغیرہ الحوادث ولا یخشی الدوائر یعلم مثا قیل الجبال ومکاییل البحار وعدد قطر الامطار وعدد ورق الاشجار وعدد ما اظلم علیہ اللیل واشرق علیہ النھار ولا تواری منہ سماء ولارض ارضا ولا بحر الا یعلم مافی قعرہ و لا جبل ولا سھلہ ولا بحر الا یعلم ما فی قعرہ وساحلہ . اللھم انی اسئلک ان تجعل خیر عملی آخرہ وخیر عمری آخرہ وخیر عملی خواتمہ و خیر ایامی یوما القاک فیہ انک علی کل شئی قدیرoاللھم من عادانی فعادہ ومن کادنی فکدہ وو من بغی علی بھلکۃ فاھلکہ ومن ارادنی بسوء فخذہ واطفی عنی نار من اشب لی نارھواکفنی ھم من ادخل علی ھمہ وادخلنی فی درعک الحصینۃ واسترنی بسترک الوافی یا من کفانی کل شئی اکفنی ما اھمنی من امر الدنیا والآخرۃ و فعلی بالتحقیق یا شفیق یا رفیق فرج عنی کل ضیق ولا تحملنی مالا اطیق انت الٰھی الحق الحقیق یا مشرق البرھان یا قوی الارکان یامن رحمتہ فی کل مکان وفی ھذا المکان یا من لا یخلوامنہ مکان احرسنی بعینک التی لا تنام واکنفنی فی کنفک الذی لا یرام انہ قد تیقن قلبی ان لا الہ الا انت وانی لا اھلک وانت محی یا رجائی فبقدرتک علی یا عظیما یرجٰی لکل عظیم یا علیم یا حلیم انت بحاجتی علیم وعلٰی خلاصی قدیر وھو علیک یسیر فامنن علی بقضآئھا یا اکرم الاکرمینoویا اجود الاجودین ویا اسرع الحاسبین ویا رب العالمین. ویارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین . ارحمنی وارحم علٰی جمیع المذنبین من کل امۃ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم.انک علی کل شئی قدیرoاللھم استجب لنا کما کما استجبت لھم برحمتک عجل علینا بفرج من عندک بجودک وکرمک وارتفاعک فی علو سمآئک یا ارحم الراحمین. یا ارحم الراحمین .یا ارحم الراحمین. انک علی ما تشآء قدیرo وصلی اللہ تعالٰی علی خیر خلقہ سیدنا محمد خاتم النبیین وعلی الہ و صحبہ اجمعینo

4۔ حضرت مولوی حقی نازلیؒ ''**خزینۃ الاسرار**'' میں فرماتے ہیں کہ! جوشخص الحمد شریف کو 121 ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔اگر وہ قید میں ہے۔(تو وہ سورہ فاتحہ کی برکت سے آزاد ہو جائے گا۔انشاء اللہ) اوراگر اُس کے پاؤں میں بیڑیاں لگی ہوئی ہوں۔اور وہ شخص دس 10 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بیڑیوں پرتھوکے۔تو بیڑیاں کھل جائیں گیں۔انشاءاللہ۔اور اِس کا تجربہ کیا گیا۔تو اِس عمل کو صحیح پایا۔

تشخیصِ سحر کا مجرب طلسماتی عمل :

1۔ اسمائے ذیل کو صاف شفاف پانی پر پھونک کرسحرزدہ مریض کو پلائیں۔پانی پینے کے فوراً ہی بعد مسحور کو ایک جدید آئینہ دے دیں۔جس میں صرف وہ خود دیکھے۔اور اُسے تاکید کریں۔کہ بغور وخوض آئینہ میں اپنا چہرہ ملاحظہ کرے۔اگر تو اِس مریض پرسحر وجادو ہوا ہوگا۔تو اِس شخص کو اپنا ہی چہرہ نہایت مُہیب نظر آئے گا۔بلکہ ظاہری شکل وصورت کے بجائے ایک خوفناک حبشی انسان کی طرح کا مسخ ومکروہ اور سیاہ رنگ کا چہرہ نظر آئے گا۔جس سے کہ مریض خوفزدہ ہو جائے گا۔اور ممکن ہے۔کہ ایک دفعہ آئینے میں اِس شکل وصورت کو دیکھ کر دوبارہ دیکھنے کی ہمت ہی نہ کرسکے۔ بارہا اِس عمل کا میں (**ماہرطلسمات رفیق زاہد صاحب**) نے تجربہ کیا ہے۔اسماء یہ ہیں۔

کَمَا صَو صَیًا عَو طَلٍ طَلَا عَطًا عَفطًا صَا طًا طَاغَطًا عَثُو ثًا حُرّ متًا مُکِبًّا صَیرًا ھَیَا مَرُوالِی رَبّھَا نَا ظِرَۃً وَ وَجُو ہٌ یَو مَئِذٍ غَا بِرَۃً وَارْقِدُو ا تَا مَۃً حَصَا صَیحَنًا رَیَا شِیفًا عَقبًا خَر جًا اَملِیخًا تَملِیخًا اَ مَا لُہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَآءِ مِنَ السِحرِ اَتوَ کَّلُ یَا عَبدَالنَّا رِ حَرِّق وُجُو ھِکَ وَالنَوَاصِیکَ وَالاَقدَا مِ مُحَا رِقًا صَطَا صُو صِیًّا صُو صَرِیًّا بِمَا عِمًا خَوَا طِفًا شَا لِھًا .

2۔ جس شخص یا مریض کو اِس بات کا شبہ ہو۔کہ اُس پرسحر وجادو کا اثر ہے۔تو تشخیص کے لئے عامل ایسے شخص کو اپنے رُوبرو بٹھائے۔اور ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات مرتبہ پڑھ کر پہلے اُس سحرزدہ کے چہرے پردم کرے۔پھر دونوں کانوں پرسات سات مرتبہ، پھر ناک کے دونوں نتھنوں پر، پھر دونوں آنکھوں پر، پھر دونوں بازوؤں پر اور پھر دونوں ٹانگوں پر، پھر سات مرتبہ سر پر اور آخر میں سحرزدہ کے سینہ پر دل کے مقام پرسات مرتبہ تلاوت کر کے پھونکتا جائے۔اور اِس کے بعد 7 ہی مرتبہ صاف شفاف پانی پر 7 مرتبہ تلاوت کر کے سحرزدہ کو یہ پانی پلائیں۔اگر تو اِس مریض پرسحر وجادو کا اثر ہوا۔تو اس پانی کے حلق سے اُترتے ہی وہ مریض غش کھا کر زمین پر گر کر لوٹ پوٹ ہونا شروع کر دے گا۔عامل کو چاہیئے۔کہ مریض کی اِس حالت پر فکر واندیشہ یا کسی قسم کی تشویش کو قلب میں جگہ نہ دے۔بلکہ مریض کے سامنے انہیں اسمائے طلسمات کو بلند آواز سے پڑھتے پڑھتے اُس کے جسم پر بھی پھونکتا جائے۔کچھ ہی لمحات کے بعد مریض پر سے یہ کیفیت ختم ہو کر اُس کی طبیعت متلانے لگے گی۔اور نتیجے میں مریض کو قے آنا شروع ہو جائے گی۔یاد رہے۔کہ قے آنے سے پہلے عامل ایک صاف ستھرا اور بڑا سا تھال وہاں رکھ لے۔جس میں مریض کی قے کو جمع کیا جاسکے۔اب عامل جب دیکھے کہ قے آنا بند ہوگئی ہے۔تو عامل قے کے پانی میں بغور دیکھتے ہی ورطہ حیرت میں گم ہو جائے گا۔کہ قے کے پانی کے اندر خون کے منجمد ٹکڑے، جلی ہوئی راکھ کے ذرات، پرانے کاغذات کی صورت میں تعویذات اور غلیظ و

مکروہ قسم کا عجیب وغریب مواد نظر آئے گا۔ اور قے کا پانی گرم اور جھاگ دار ہوگا۔ جس میں آگ اور دھوئیں کا دبیز سا غبار نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے گا۔ اور مسحور اُس وقت تک مسلسل قے کرتا رہے گا۔ جب تک کہ سحر و جادو کا تمام اثر مکمل طور پر باطل ہو کر مسحور کے جسم و جاں سے خارج نہ ہو جائے۔ اِس عمل کے بعد واقعتاً مسحور کو ایک نئی زندگی مِل جاتی ہے۔ کیونکہ وہ مکمل طور پر ہر قسم کے سحر و جادو سے آزاد ہو چکا ہوتا ہے۔ اسمائے طلسمات حسبِ ذیل ہیں۔

اَیَا تَعَا لُوا کَلِمَۃً ھَیَّا نُوا مَجَا نُوا عَظِیمَۃً وَ یَنُوا بِھَا السِّحرُ الکُلِیّۃِ وَالجُز ئِیَّۃِ وَ اَ مَدَّ فِی مِنَ العَینِ وَالبَلَآءِ تَرُوسًا تَکَرَّا بِمَا یَلوَو قٌ اَعُو ذُ مِسمِینًا مُھَیمِنًا فِی الاَرضِ وَالسَّمَآ ءِ بِحَقِّ انہ من سلیمٰن ا نہ بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo العجل.الوحا.الساعۃ۔

3۔ یہ مجرب عمل انتہائی سریع التاثیر اور مستند عمل ہے۔ جسے میرے مرشد و مربی کے صاحبزادے (**محترم ومکرم جناب صاحبزادہ سید ابوسعید المعروف گلشن شاہ صاحب**) نے مع اِذن تحفۃً اور ہدیۃً مجھے عطا فرمایا ہے۔ اِس کا طریقہ یہ ہے۔ یاد رہے۔ اگر مریضہ ہے۔ تو مریضہ کے لئے ایک معاون عورت کو مقرر (**Depute / Nominate**) کریں۔ لیکن اگر مریض ہے۔ تو کسی معاون بندے کو مقرر کر دیں۔ بہرحال یہ مریض و مریضہ پر منحصر ہے۔ اِس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ کہ! پہلے تو سات عدد کبوتروں کا بندوبست کیا جائے۔ مریض یا مریضہ کو آرام سے لٹا لیں۔ صاحبِ عمل سب سے پہلے ایک کبوتر پر ایک مرتبہ سورہ جن پڑھ کر پھونک دے۔ پھر کبوتر کے مقعد کو مریض یا مریضہ کی ناف پر اُن کا معاون رکھے۔ اور صاحب عمل تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر مریض و مریضہ اور کبوتر پر پھونک دے۔ اور اِس کبوتر کو انفرادی طور پر قفس میں بند کر دے۔ اِسی طرح ساتوں کبوتروں پر پڑھائی کرتے جائیں۔ ہوسکتا ہے۔ کچھ کبوتر مر جائیں۔ بہرحال جو کبوتر بچ جائیں۔ اُن کو کسی نزدیکی قبرستان میں جا کر اُڑا دیں۔ مردہ کبوتروں کو قبرستان میں ویسے ہی پھینک دیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم اور اِس عمل کی بدولت مریض و مریضہ کو کلی شفاء حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ۔ یہ عمل بارہا کا مجرب ترین عمل ہے۔

صحیح سالم شخص کو بھید معلوم کرنے کے لئے بے ہوش کرنا

عمل نمبر 1 : کتاب الرحمۃ فی الطب و الحکمۃ میں جناب امام سیوطیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! بروزِ ہفتہ ایک شخص پاک و صاف جسم و کپڑوں میں ملبوس ہو کر سیدھا کھڑے ہونے کو کہیں۔ اور اس کے پس پشت مدد اور سہارے کے لئے دوسرے ایک اور شخص کو کھڑا کر دیں۔ جب پہلا شخص بے ہوش کر گرنے لگے۔ تو یہ اس کو سہارا دے سکے۔ پہلا شخص آنکھیں بند کر کے منہ نیچے کر کے آنے والے طلسماتی عبارتِ حاضری کو بغور سنتا رہے۔ یاد رہے۔ کہ! اس عمل کے دوران کوئی غیر سنجیدہ شخص وہاں پر نہ ہو۔ جو ہنسے، ہنسائے یا تمسخر اُڑائے۔ اَب عامل نہایت وقار اور متانت سے کلماتِ عمل پڑھنا شروع کر دے۔ معمول کچھ ہی دیر میں بے ہوش ہو جائے گا۔ اور وہ بولنے کے لئے ہونٹ تو ہلائے گا۔ مگر مہمل طور پر پھر اسے بلانے (یعنی معمول کے شعور کو جگانے) کے لئے عامل آنے والی طلسماتی عبارتِ حاضری کلامی کو کم از کم دس مرتبہ پڑھے۔

طلسماتی عبارتِ حاضراتی:

اُجِیبُوا اَیُّھَاالمَلَکَانَ الْمُوَکِّلُونَ بِیَمِینِ ھٰذَا الشَّخصِ وَشِمَا لِہٖ اَنتُمَا اَعلَمُ بِحَا لِہٖ اِنْ کَانَ طَاھِرً اَوْ نَظِیفًا اِرمُوہُ مِنْ غَیرِ ا ذِیَّۃٍ وَلاَ اِنزِعَا جٍ بِحَقِّ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ الْقَدِیمِ اِ لیٰ اِبرَاھِیمَ ا لْخَلِیلِ وَمُوسٰی ا لْکَلِیمِ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیّٖنَ ﷺ بَیِّنُوْا طَھَا رَتِہٖ وَاِرمُوہُ بِحَقِّ ا لرَّبِّ جَلَّ جَلاَ لَہٗ اُجِبْ اَیُّھَاا لْخَادِمُ وَاِرمِہٖ مِنْ غَیرَ اَذِیَّۃٍ وَلاَ اِنزِعَاجٍ شِیھُوبٍ شِیھُوبٍ طَا طُوبٍ طَا طُوبٍ اَلاَ عُظمُ سُلطَانُ اللّٰہِ . اَحرَقُ مَنْ عَصَی اَسمَاءُ اللّٰہِ باالنَّارِ الْمُوقَدَہِ. وَتَجبِرُ عَلٰی اَسَاءَۃِ مَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعجِزٍ فِی الْاَرضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءُ ط اُولٰئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ. عَجِّلْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیکَ اِرمِہٖ اِ لیٰ خَلْفِہٖ بَاشٍ . بَرْشٍ . تَرْشٍ شَمْلِیخٍ اَبْلَخٍ اَمْلِیخٍ ھَیَّا ھَیَّا عَجِّلْ عَجِّلْ اَسْرِعْ اَسْرِعْ وَاِرمِہٖ اِلٰی خَلْفِہٖ مِنْ غَیرِ اَذِیَّہٖ وَلاَ اِنزِعَاجٍ اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِشَقِیقٍ شَقِیقٍ بَلْ قَبِیلٍ یُعْنِی الْاَنْفُسِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنِ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ اَلاَّ تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ مُسْرِعِیْنَ طَآئِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ . اِرْمِہٖ مِنْ غَیرِ اَذِیَّۃٍ وَلاَ اِنزِعَاجٍ اَلسَّاعَۃِ .

طلسماتی عبارت کلامی :

اَنْطِقْ وَتُکَلِّمْ بِا لَّذِیْ اَنْطِقُ النَّمْلَۃَ لِسُلَیْمٰنِ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃِ وَالسَّلاَمُ فَقَا لَتْ یَا یُّھَا ا لنَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنِکُمْ ج لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ ۙ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ. اَنْطِقْ وَتُکَلِّمْ بِا لَّذِیْ اَنْطِقُ عِیْسَی ابْنُ مَرِیَم عَلَیْہِ ا لصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ فِیْ ا لْمَھْدِ صَبِیًّا .اَنْطِقْ وَتُکَلِّمْ بِاَ شْمُخٍ شَمَاخُ ا لْعَا لِیْ عَلٰی کُلِّ بِرَاخٍ ھَیَّا تُکَلِّمْ یَاھَیَاشٍ ھِیْشٍ ھِیْطُوْا شَلْشٍ اَرنُوْشٍ شَلْمَشٍ شَمَلَھَا طَھْشَاہُ .

مذکورہ بالا دونوں عبارات سے انتقالِ آسیب کا مجرب عمل :

عمل نمبر 2 : انتقالِ آسیب کے عمل سے مراد یہ ہے۔ کہ! جس میں آسیب زدہ مریض کے آسیب وجن کو کسی دوسرے تندرست شخص کی طرف منتقل کر کے مریض کا شافی علاج کیا جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ! مریض کا کوئی ایک ایسا قریبی عزیز، رشتہ دار یا قابل بھروسہ اور بااعتماد دوست، جو کہ عارضی طور پر مریض کے آسیبی و جناتی اثرات کو اپنے جسم پر برداشت کر لینے کی ہمت و قوت رکھتا ہو۔ اور اس سلسلے میں اس آسیبی و جناتی اثرات کے حامل

مریض کی مصیبت ومشکل کو اور تکلیف کو بخوشی مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے ہوئے اپنے جسم کو آسیب وجنات کو لانے پر رضامند ہو جائے۔تو عامل بنام الٰہی آغاز عمل اس طرح کرے۔کہ مریض کے جس بااعتمادی شخص پر اس عمل کو بجالانا چاہے۔اس کا جسم اور کپڑے پاک صاف ومعطر ہوں۔عامل اس بااعتماد شخص کو حکم دے۔کہ وہ مریض کے مرض کو اپنی طرف منتقل کرنیکا مصمم ارادہ کرتے ہوئے مریض کے چاروں اطراف مسلسل 7 چکر لگائے۔اس کے بعد مریض اپنی چارپائی سے اٹھ کر کھڑا ہو۔اور اس کا مددگار شخص مریض کی جگہ پر یعنی اس کی چارپائی پر لیٹ جائے۔اور مریض بھی اس ارادہ سے کہ میں اپنا مرض اس مددگار شخص کے سپرد کرتا ہوں۔اس چارپائی کے چاروں طرف 7 چکر لگائے۔اس عمل کے بعد مریض کا مددگار شخص اپنے مضبوط ارادہ کو برقرار رکھتے ہوئے مریض کے بستر پر آنکھیں بند کئے لیٹا رہے۔اور مریض اپنے ارادہ پر قائم اس کے سرہانے آنکھیں بند کئے کھڑا رہے۔اس وقت عامل کو چاہیے۔کہ کہ وہ طلسماتی عبارت حاضری کا مسلسل وردشروع کردے۔اور ہر بار اختتام عبارت پر مریض اور اس کے مددگار شخص پر پھونکتا رہے۔عمل کی قوت سے مریض کا اعتمادی شخص اس بستر پر لیٹ ہوئے اچانک خوفزدہ ہوکر زور زور سے خوفناک چیخ وپکار کرتے ہوئے چارپائی سے نیچے کودنے کی کوشش کریگا۔مگر اس عمل کے زور اور اس شخص کی جسمانی قوتیں معطل ہونے کی وجہ سے وہ ایسا کرنے سے قاصر رہے گا۔کچھ دیر چیخنے چلانے کے بعد بے ہوش ہو جائے گا۔یہ چیخ وپکار اس بات کی علامتی دلیل اور واضح نشانی ہے۔کہ مریض کا آسیب وجن اس مریض کا جسم چھوڑ کر بااعتمادی وقابل بھروسہ شخص پر مسلط ہو چکا ہے۔اور اسی دوران مریض (جو کہ سرہانے اپنی آنکھیں بند کے لئے کھڑا تھا) اپنی آنکھیں کھول دے گا۔اور خود کو بالکل توانا وتندرست خیال کرے گا۔جیسے اس پر کبھی کسی جن وآسیب کا سایہ ہی نہ پڑا تھا۔عامل کو چاہیے۔کہ وہ مریض کے اس بااعتمادی شخص کے گرد حصار باندھ کر طلسماتی عبارت کلامی پڑھنا شروع کردے۔اس طلسماتی عبارت کلامی کی وجہ سے وہ آسیب وجن عامل سے بات کرنے پر مجبور ہو جائیگا۔اس وقت عامل کو چاہیے۔کہ انتہائی باوقار اور بارعب انداز سے اس جن وآسیب کو اس بااعتمادی شخص کے جسم کو آزاد کرنے کا حکم صادر کرے۔اگر وہ چلا جائے۔تو ٹھیک ہے۔ورنہ بصورت دیگر عامل اس طلسماتی عبارت حاضری کو کاغذ پر تحریر کرکے اس کی بتی بنائے۔

اور اس آسیب زدہ بااعتماد شخص کے ناک میں اس طلسماتی عبارت حاضری کو لکھے۔اب اِس جدید مریض کو کاغذ کی دھونی بھی پہنچائے۔بفضلہ تعالیٰ ناک میں دھونی کا دھواں پہنچتے ہی وہ آسیب وجن جلنا شروع ہو جائیگا۔اور پکار کر کہے گا۔میں جل گیا۔بھسم ہو گیا۔چنانچہ عامل اس آسیب وجن کو اللہ تعالیٰ اور حضرت سلیمانؑ کی قسم دے کر قول وقرار وعہد وپیمان لینے کے بعد آزاد کردے۔اور اپنا عمل ترک کردے۔اور اس آسیب وجن سے اس کے چلے جانے کی کوئی واضح نشانی طلب کرے۔چنانچہ اس وقت عامل جو بھی نشانی طلب کرے گا۔آسیب وجن اس نشانی کے ظاہر کرنے کا بہرصورت پابند ہوگا۔نشانی کا مطلب ہے۔اسے کہا جائے۔کہ فلاں چیز کو اٹھاؤ۔یا رکھو۔یا پھر اس بااعتمادی شخص کے جسم کے کسی حصے جیسے کسی ہاتھ کی یا پاؤں کی کوئی انگلی ہلا کر دکھادے۔تو وہ ایسے ہی کرے گا۔اس کے بعد اسے جانے کا کہو۔جونہی وہ آسیب وجن اس بااعتماد شخص جس پر فرضی طور پر آسیب وجن کو مسلط کیا گیا تھا۔اس شخص کو چھوڑ دے گا اس کے چھوڑتے ہی وہ شخص آنکھیں کھول دے گا۔اس وقت اس بااعتمادی شخص کو کچھ بھی معلوم نہ ہوگا۔کہ اس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ اور وہ شخص اسی وقت ہی چارپائی سے ایسا اٹھ کھڑا ہوگا۔جو کہ کچھ دیر پہلے لاغر،مصیبت زدہ کمزور بے بس ولاچار اور خوفناک قسم کی صورت حال سے دوچار تھا۔اب وہ بالکل ہشاش بشاش ہوگا۔آگے چل کر موصوف (ماہر طلسمات جناب رفیق زاہد صاحب) رقم طراز ہیں۔کہ عمل ہذا میرا (جناب رفیق زاہد صاحب) ذاتی طور آزمودہ مجرب عمل ہے۔

بستر پر پیشاب کرنے کا خاتمہ:

کچھ تو بڑے لڑکے/لڑکیاں لیکن بالخصوص معصوم بچوں کو بستر پر پیشاب کرنے کی علت ہوتی ہے۔اس شکایت کے دفیع کے لئے چاہیئے۔کہ! اس طلسم کو دو مختلف کاغذوں پر لکھیں۔ایک اُس پیشاب کرنے والے کے گلے میں لٹکائیں۔جبکہ دوسرا اس کی چارپائی کے پائے یا بستر کے کسی کونے میں باندھ دیں۔یہ عادت چند ہی دنوں میں چھوٹ جائے گی۔ان شاءاللہ۔طلسم یہ ہے۔ **معھو ام امی لا لا ہ ہ لا لا لا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او او۔**

عمل حفاظت از بد شگونی و ناقص وھم :

۱۔ آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ!جس کو بدشگونی اس کو کسی کام سے روک دے۔تو اس شخص نے شرک اختیار کیا۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ! یارسول اللہ ﷺ !بدشگونی کے تدارک کی کیا تدبیر ہے؟ تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ اس کی تدبیر ہے۔کہ یہ کلمات کہہ لے۔

اللھم لا طیر الا طیرک ولا خیر الا خیرک ولا الہ غیرک ۔اس کے بعد اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہو جائے۔

۲۔ علامہ کمال الدین الدمیریؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان میں رقم طراز ہیں کہ ! مفتاح السعادۃ میں مذکور ہے کہ! طیرہ یعنی بدشگونی اُسی کو نقصان پہنچاتی ہے۔جو اِس سے ڈرتا ہے اور خائف رہتا ہو۔اور جو اِس کی پرواہ نہیں کرتا۔اِس کا کچھ نہیں بگڑتا۔بالخصوص جب اِس کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لی جائے۔تو نقصان کا کچھ بھی اندیشہ نہیں رہتا۔ **اللھم لا طیر الا طیرک ولا خیر الا خیرک ولا الہ غیرک. اللھم لا یأتي بالحسنات الا انت ولا یذھب بالسیئآت الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔** جو شخص طیرہ کا اہتمام وخیال کرتا ہے۔تو یہ اس شخص کی جانب تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے۔جس تیزی سے سیلاب کا پانی کسی ڈھلان کی جانب بڑھتا ہے۔اور ایسے شخص کے قلب میں وساوس کا دروازہ کھل جاتا ہے۔اور شیطان اُس کے ذہن میں ایسی قریب وبعید مناسبتیں اور اوہام لاکھڑی کرتا ہے۔جس سے انسان کا عقیدہ دینی بگڑ جاتا ہے اور زندگی خراب ہو جاتی ہے۔

انسان کے طبی فوائد (علامہ کمال الدین الدمیریؒ ۔شہرہ آفاق کتاب حیات الحیوان)

یہ حکمتِ ملکوتی ، یہ علمِ لاہوتی حرم کے دردکا درماں نہیں ، تو کچھ بھی نہیں

۱۔ انسانی بالوں کو جلا کر عرق گلاب میں مِلا کر عورت اپنے سر میں رکھ لے۔تو اُس عورت کو دردزہ کے وقت ولادت میں آسانی ہوگی۔انشاءاللہ۔

۲۔ انساں کا تھوک (صبح نہار منہ) سانپ کے منہ میں تھوکنے سے سانپ اُسی وقت مرجائے گا۔انشاءاللہ۔ ۳۔ اگر کوئی عورت پہلے سال کے بچے کے دانت کو باندھ کر اپنے جسم کے ساتھ لٹکا لے۔تو وہ عورت حاملہ نہ ہوگی۔انشاءاللہ۔ ۴۔اگر کسی کی آنکھ میں پھولا ہوجائے۔تو انسانی پیٹ سے اخراج شدہ کیڑوں کو سکھا کر باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کرلے۔تو یہ شکایت رفع ہوجائے گی۔انشاءاللہ۔ ۵۔اگر کسی کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔تو وہ بالوں کو سرکہ میں تر کر کے جائے سگ گزیدہ پر لگا لے۔تو سگ گزیدہ شفاءیاب ہوجائے گا۔انشاءاللہ۔ ۶۔انسانی خون میتھی کے آٹے اور عرقِ سنداب میں گوندھ کر خون پیپ، ساقین بلکہ جملہ اقسام کے زخموں کے لئے نہایت مفید ومتنفع ہے۔ ۷۔اگر کوئی شخص کسی پر مرتا ہو۔اور مطلوب متوجہ نہ ہوتا ہو۔تو وہ شخص اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ناخن کاٹ کر اپنے بال اس میں شامل کر کے ان تمام کو جلا کر راکھ پیس کر مطلوب کو کھانے میں دیا جائے۔اور طالب مکمل وضو کر کے وہ پانی بھی مطلوب کو پلاتا رہے۔تو مطلوب یقینی طور پر طالب کی محبت میں شیفتہ وفریفتہ ہوجائے گا۔اور اس قدر طالب کے پیار میں مبتلا گرفتار ہوجائے گا۔کہ جدائی وفراق کا تصور بھی گوارا نہیں کر سکے گا۔انشاءاللہ۔ **یہ عمل بارہا کا مجرب ومستند عمل ہے۔جو کبھی بھی فیل نہیں ہوتا۔** ۸۔ اگر کوئی عورت یہ چاہے۔کہ اُس کے پستانوں کی اُٹھان برقرار رہے۔اور وہ بہت بڑے ہوکر بھدے نظر نہ آئیں۔تو وہ کسی نو بالغہ لڑکی کا سب سے پہلا حیض لے کر وہ اپنے پستانوں کی گھنڈی میں لگا دے۔تو وہ برابر کھڑے رہیں گے۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ مجرب اور آزمودہ ہے۔ ۹۔ اگر کوئی بھی شخص یہ چاہے۔کہ اس کی کمر میں تاحیات کبھی بھی درد پیدا نہ ہو۔تو اسے چاہیئے۔کہ جب بھی پیشاب کرے۔وہ اپنے ہی پیشاب کی دھار پر ہمیشہ تھوکنے کا التزام رکھے۔ایسا شخص سو سال یا اس سے بھی بڑھ کر عمر کے حصے تک کبھی بھی کمر کے درد کے عارضے سے دائمی محفوظ رہے گا۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی ٹُٹکلہ ہے۔ ۱۰۔اگر کوئی بھی عورت اپنے دودھ کا سلسلہ ختم کرنا چاہتی ہو۔تو وہ تھوڑی سی پیتھی کو پیس کر صاف پانی سے گوندھ لے۔اور پھر اِس کو اپنے پستانوں پر لگا لے۔تو پستانوں سے دودھ منقطع ہو جائے گا۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی ٹُٹکلہ ہے۔ ۱۱۔ اگر کوئی بھی عورت اپنے بچے کو دودھ پلانے کا سلسلہ ختم کرنا چاہتی ہو۔تو وہ تھوڑی سا مُصبر پیس کر صاف پانی سے گوندھ لے۔اور پھر کو اپنے پستانوں پر لگا لے۔تو جب بچہ پستانوں کو منہ لگائے گا۔تو وہ ماں کے پستانوں کا دودھ پینے سے نفرین کرے گا۔اور دودھ پینا قطع کرلے گا۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی ٹُٹکلہ ہے۔ ۱۲۔ اگر کوئی عورت اپنے دودھ میں کمی پائے۔اور دودھ کی زیادتی کی خواہشمند ہو۔تو اسے چاہیئے کہ حنظل کو پیس کر اِسے زیتون کے تیل میں ملا دے۔پھر کسی اون کے نیلے رنگ کے کپڑے کو ایک لکڑی میں لپیٹ کر پھر زیتون میں ڈبو کر اور حنظل لگا کر عورت اپنے پستانوں میں لگا لے۔تو انشاءاللہ دودھی دودھ ہوجائے گا۔یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی ٹُٹکلہ ہے۔ ۱۳۔ اگر کوئی عورت اپنے دودھ میں کمی پائے۔اور دودھ کی زیادتی کی خواہشمند ہو۔تو اسے چاہیئے۔کہ پھپھڑے اور اُوجھڑی کو اُبال کر وہ عورت کھاتی رہے۔تو دودھ زیادہ ہوجائے گا۔انشاءاللہ۔ ۱۴۔اگر کوئی شخص یہ چاہے۔کہ اس کے ہاں ایک خوبصورت بچہ یا بچی پیدا ہو۔تو عورت کو چاہیئے۔کہ ایک خوبصورت بچے یا بچی کی تصویر اپنے سونے والے کمرے میں ایسی جگہ پر آویزاں کرے۔کہ بوقت شب فراشی (جماع)، سونے اور اٹھنے کے وقت اُس عورت کی نظر تصویر پر پڑتی رہے۔اور وہ عورت اس بات کا یقین رکھتے ہوئے ہمیشہ یہی تصور رکھے۔کہ اسی طرح کی بچی یا بچہ پیدا ہوگا۔تو یقیناً اس عورت کے ہاں ایک خوبصورت بچہ یا بچی پیدا ہوگی۔جو شکل وشباہت اور اعضاء میں اس تصویر سے بہت مشابہت رکھتا ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۱۵۔صبح نہار منہ اگر کوئی انسان اپنا تھوک کیڑے، مکوڑے کے کاٹنے یا ڈسنے یا پھر داغ اور مسوں کی جگہ پر لگا لے۔تو یہ تھوک بہت مفید ومتنفع ثابت ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۱۶۔ عورت کا دودھ شہد میں ملا کر مسلسل پینے سے مثانے کی پتھری ٹوٹ جائے گی۔بشرطیکہ وہ عورت اپنی بیوی یا رشتہ دار نہ ہو۔ ۱۷۔اگر کوئی سگ گزیدہ کسی تندرست آدمی (ایسا آدمی جو کہ کسی قسم کا شراب، چرس، ہیروئن وغیرہ کا نشہ نہ ہو) کا خون نوش کرلے۔تو سگ گزیدہ اسی لمحہ شفایاب ہوجائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۱۸۔ اگر کسی کے ناخن میں شدید قسم کا درد (نقرس) ہو رہا ہو۔تو اس ناخن پر اپنا پیشاب لگانے سے درد کو فوراً آرام آجائے گا۔انشاءاللہ۔ ۱۹۔ انسانی جسم کے تمام زخموں پر پیشاب لگایا جائے۔تو یہ اس زخمی کے لئے تریاق اکسیر ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۲۰۔اگر کسی کا خون رس رہا ہو۔تو وہ زخمی شخص اپنا پیشاب لگا لے۔خون فوراً بند ہوجائے گا۔انشاءاللہ۔ ۲۱۔انسانی منی گرم ہوتی ہے۔اگر اسے برص کے داغ پر لگایا جائے۔تو داغ کی شکایت رفع ہوگی۔انشاءاللہ۔ ۲۲۔اگر کسی کو آشوبِ چشم (یعنی آنکھ میں سرخی) یا آنکھ میں ورم کی شکایت ہو۔تو اسے چاہیئے۔کہ کسی نابالغ لڑکے کے پیشاب کو ایک برتن میں رکھ کر خوب گرم کرلیں۔پھر اسے تھوڑا ٹھنڈا کر کے روئی کے پھایہ میں تر کر کے آنکھ پر رکھ لیں۔تو آنکھ ٹھیک ہوجائیگی۔انشاءاللہ۔ ۲۳۔اگر کسی کی آنکھ میں سفیدی چھا گئی ہو۔تو اسے چاہیئے۔کہ تانبے کی دیگچی میں پیشاب ڈال کر اسے اِس قدر پکایا جائے۔کہ وہ گاڑھا ہوجائے۔پھر اسے خشک کر کے اس میں خوردنی نمک ڈال کر باریک کر کے عرقِ زعفران میں گوندھ کر بوداقہ رکھ کر آگ جلا دی جائے۔جس سے کہ وہ برتن میں چاندی کی طرح گھومنے لگے۔پھر اس کا ڈلا بنا کر قدرے آب ومشک ڈال کر پتھر پر رگڑا جائے۔آخر میں اس کا سُرمہ بنا کر آنکھ میں لگایا جائے۔تو آنکھ کی سفیدی ختم ہوجائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔قدیم حُکماے واطباء اسی نسخہ عظیمہ کو **جو ھرِ نفیس** کہتے تھے۔یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب وآزمودہ طبی ٹُٹکلہ ہے۔ ۲۴۔اگر کسی

کی آنکھ میں کوئی سیاہ نقطہ پیدا ہوگیا ہو۔ یا پھر درد یا پیپ جیسا زخم پیدا ہوگیا ہو۔ تو وہ شخص کسی سیاہ رنگت والی عورت کا دودھ لے کر اس میں عرق زعفران اور سفر جل مِلا کر تین۔ تین قطرے صبح اور شام ٹپکاتا رہے۔ تو تین سے پانچ دنوں میں جملہ شکایات کا یقینی ازالہ ہو جائے گا۔ اور آنکھ کو مکمل آرام آ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالٰی۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔ ۲۵۔ اگر کسی شخص کے کان میں کوئی کیڑا داخل ہوگیا ہو۔ تو کسی روزہ دار کا لعابِ دہن قطرہ قطرہ کان میں ٹپکانے سے وہ کیڑا بآسانی باہر آ جائے گا۔ انشاءاللہ۔ ۲۶۔ اگر کسی کو قولنج کی شکایت ہو۔ تو ایسا شخص کسی بچے (جس کی عمر سال سے زیادہ مگر پانچ سال سے کم ہو) کی تھوڑی سی ناف کاٹ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ کر پہننے لگ جائے۔ تو چند ہی ایام میں قولنج کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ انشاءاللہ تعالٰی۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔ ۲۷۔ اگر کوئی عورت انسانی بالوں کی دھونی لیتی رہا کرے۔ تو ایسی عورت رحم کی جملہ بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔ انشاءاللہ۔ ۲۸۔ عورت کا پسینہ یقینی طور پر خارش اور کھجلی کے لئے بہت مفید و منتفع ہے۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔ ۲۹۔ اگر کسی کو برص یا کوئی ظاہری داغوں کی شکایت ہو۔ یا پھر کسی باؤلے کتے نے کاٹ لیا ہو۔ تو ایسا شخص جائے مخصوصہ پر نسوانی حیض لگا لے۔ تو یقینی طور پر اِن تینوں شکایات کا ازالہ ہو جائے گا۔ انشاءاللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔ ۳۰۔ اگر کسی کی نکسیر پھوٹ گئی ہو۔ تو اس شخص کا خون لے کر اس کے ماتھے پر دونوں آنکھوں کے مابین اسی شخص کا نام لکھ لے۔ تو نکسیر بند ہو جائے گی۔ انشاءاللہ۔ یا ایک کپڑے کے ٹکڑے میں اس کا خون لگا کر اس کے سامنے رکھ دیا جائے۔ تو بھی نکسیر کا خون بند ہو جائے گا۔ انشاءاللہ۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔

عجب طرح سے گذر رہی ہے زندگی سوچا کچھ ، کیا کچھ ، ہوا کچھ ، مِلا کچھ

۳۱۔ قدیم حُکماء و اطباء اپنے تجربات کی بنیاد پر کہتے ہیں۔ کہ عورت کے بانجھ پن معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ لہسن کو ایک روئی کے ٹکڑے میں رکھ کر عورت اپنی احلیل (شرم گاہ) میں سات گھنٹے تک رکھ لے۔ اتنے میں اگر عورت کے منہ سے لہسن کی بو آنے لگے۔ تو اس عورت کو دواؤں سے علاج کرا کے علاج کیا سکتا ہے۔ علاج کے بعد وہ عورت حمل کے قابل ہو جائے گی۔ انشاءاللہ۔ اگر بو نہ آئے۔ تو اس عورت کو لاعلاج سمجھا جائے۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔ ۳۲۔ اگر خدانخواستہ کوئی عورت زنا کاری جیسے عذاب و گناہ میں مبتلا ہو۔ تو اس کے شوہر کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اور اس عورت کے وہ بال جو کنگھی میں آ جاتے ہیں۔ ان کو حاصل کر کے جلا کر راکھ کر لے۔ پھر قبل شب فراشی (صحبتِ جماع) اس راکھ کو اپنی بیوی کی احلیل میں لگا کر مردصحبت کرے۔ اور اسی عمل کو کئی ایام تک کرتا رہے۔ اس عمل کے کرنے سے عورت اس قدر اپنے ہی شوہر سے لذت و فرحت محسوس کرے گی۔ کہ پھر کبھی کسی کے ساتھ منہ کالا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکے گی۔ یہ طریقہ انتہائی سہل ہونے کے ساتھ ساتھ بارہا کا مجرب و آزمودہ طبی چُٹکلہ ہے۔ ۳۳۔ اگر کوئی عورت خرگوش کی مینگنی یا گوبر کو خشک کر کے اپنے تبیئں باندھ کر لٹکا لے۔ تو وہ حاملہ نہیں ہوگی۔ ۳۴۔ اگر کوئی عورت خرگوش کا خون نوش کر لے۔ تو وہ کبھی بھی حاملہ نہ ہوگی۔ ۳۵۔ اگر کوئی بستر پر پیشاب کرتا ہو۔ تو اُسے مسلسل خرگوش کا گوشت کھلانے سے یہ شکایت ختم ہو جائے گی۔ ۳۶۔ اگر کوئی شخص جسم کے کسی حصے کے بالوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ پہلے جائے مخصوصہ کو بلیڈ یا بال صفا پاؤڈر سے خوب صاف کر کے بالوں کو ختم کر لے۔ یا مکمل کُھرچ ڈالے۔ پھر مینڈک یا سانپ کو ذبح کر کے اس کی چربی کو اس جگہ لگا لے۔ تو وہاں کبھی بھی دوبارہ بال نہیں اُگے گیں۔ یہ عمل کافی دفعہ کا تجربہ شدہ عمل ہے۔ ۳۷۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان یا کاروبار میں ترقی اور کشائش گاہک کا خواہش مند ہو۔ تو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر سورہ، قصص اور سورہ شعراء لکھ کر لٹکا لے۔ اور وہیں پر سورہ قریش اور سورہ کافرون کا مسلسل وِرد رکھے۔ ۳۹۔ اگر کسی شخص کے دائیں کان میں پسو گھس جائے۔ تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں خصیہ کو دبائے۔ اور اگر بائیں کان میں پسو گھس جائے۔ تو وہ اپنے بائیں ہاتھ سے دائیں خصیے کو دبائے۔ تو کان سے لازمی پسو نکل آئے گا۔ انشاءاللہ۔ ۴۰۔ اگر اُونٹ کے بال کسی سلسل البول کے مریض کی ران پر باندھ دیئے جائیں۔ تو یہ اُس کے لئے بہت مفید و منتفع ہوگا۔ ۴۱۔ اگر کوئی گنجا آدمی خچر کے کُھروں کی راکھ کو باریک کر کے اس کو تیل میں ملا کر لگاتا رہے۔ یا اس کو کسی ایسی جگہ پر لگاتا رہے۔ جہاں بال نہ آئے ہوں۔ تو دونوں صورتوں میں بال اُگ آئیں گے۔ انشاءاللہ۔ ۴۲۔ اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو۔ اور مطلوب کو حاصل بھی نہ کر سکتا ہو۔ اور یہ چاہتا ہو۔ کہ اس شخص سے اس کی محبت و عشق ختم ہو جائے۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ خچر کے لوٹنے کی جگہ پر لوٹا کرے۔ یہ عمل 5 سے 9 مرتبہ کرنے سے اس کا عشق جاتا رہے گا۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ اگر مطلوب عورت ہے۔ تو خچری کی جگہ اور اگر مطلوب مرد ہے۔ تو خچر کی جگہ لوٹا کرے۔ ۴۳۔ اگر سوتے میں کسی کو پیشاب نکل جانے کا عارضہ لاحق ہو۔ تو اس کو چند ایام تک روزانہ بیل کا مثانہ خشک کر کے پیس کر سِرکے کے ساتھ ملا کر پلانے سے انشاءاللہ بہت جلد یہ بیماری ختم ہو جائے گی۔ اور اس شخص کا بستر پر پیشاب نکلنا بند ہو جائے گا۔ ۴۴۔ اسی طرح اگر کوئی رات کو سونے سے پہلے روزانہ ٹھنڈا یخ پانی پیا کرے۔ تو وہ بھی بستر پر پیشاب نہیں کرے گا۔ ۴۵۔ جس وقت گدھا جفتی کرتا ہے۔ اس وقت اگر کوئی شخص اس کی دُم کا بال اُکھاڑ کر اپنی ران میں باندھ لے۔ تو اس شخص کی قوت باہ تیز تر ہو جائے گی۔ ۴۶۔ اگر کوئی شخص گدھے کے کُھر کی انگوٹھی بنا کر مصروع کو پہنا دی جائے۔ تو اس کو مرگی کا مرض ختم ہو جائے گا۔ ۴۷۔ علامہ دمیریؒ، صاحب **فلاحة النبطیه** سے نقل کرتے ہیں۔ کہ! بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو گدھے پر سوار کرا کے دُم کی جانب اس کا چہرہ کیا جائے۔ تو اس شخص کی تکلیف گدھے میں منتقل ہو جائے گی۔ اور سوار ٹھیک ہو جائے

گا۔مجرب عمل ہے۔ ۴۸۔ بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو چاہیئے۔کہ گدھے کے پاس آ کر اس کے کان کو پکڑ کر کان میں کہہ دے۔کہ ! مجھے بچھو نے فلاں جگہ پر ڈس لیا ہے۔تو عقرب گزیدہ کا درد گدھے کی جانب منتقل ہو جائے گا۔ ۴۹۔ گدھے کی ہڈی کا گودا تیل میں مِلا کر سر پر مَلنے سے بال لمبے اور کالے ہو جاتے ہیں۔اگر کوئی شخص گدھی کے دودھ کو آلہ تناسل پر لیپ کیا کرے۔تو اس کی قوت باہ میں اضافہ ہوگا۔ ۵۰۔ اگر کسی شخص کے اعضاء شل ہو گئے ہوں۔یا کسی پر فالج ولقوہ کا حملہ ہوا ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ ایسی جگہ پر جا کر رہے۔جہاں بہت سے کبوتر رہتے ہوں۔اور ایسے شخص کو زیادہ سے زیادہ کبوتر کے تازہ خون سے بار بار مسلسل لیپ کرنا چاہیئے۔اور کبوتر کا گوشت تناول کرانا چاہیئے۔تو ایسا مریض چند ہی ایام میں بھلا چنگا ہو جائے گا۔انشاء اللہ۔یہ عمل بارہا کا مستند و مجرب عمل ہے۔ ۵۱۔ اگر کوئی شخص کبوتر کے خون کو خشک کر کے باریک کر کے سُرمے کے طور پر استعمال کرے۔تو اس سرمہ سے آنکھوں میں پائے جانے والے زخم،سُرخی اور دُھند لکے کو دور کرتا ہے۔ ۵۲۔ آنحضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔کہ! کھجور کو نہار منہ کھایا کرو۔اس لئے کہ یہ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔ ۵۳۔ بعض قول ہے۔کہ!نشیر ق پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ ۵۴۔ خوخ (شفتالو) کے پتوں کا ناف پر لیپ کرنے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ ۵۵۔ اگر مکھیوں کو جلا کر اس کی راکھ کو شہد میں ملا کر سر گنجا کر کے سر پر مَلا جائے۔تو گنج دور ہو کر عمدہ بال نکل آئیں گے۔انشاءاللہ۔ ۵۶۔ انسانی صحت کے لئے مُرغا اور مُرغی دونوں یکساں طور پر مفید و منتفع ہونے کے ساتھ ساتھ عُمدہ غذائیت پیدا کرتے ہیں۔بشرط کہ مرغ کا گوشت مرغ کی اذان دینے کی عمر سے پہلے کھایا جائے۔اور مرغی کا گوشت مرغی کے انڈے دینے کی عمر سے پہلے کھایا جائے۔ ۵۷۔ جس شخص نے بہت زیادہ کھانا کھا لیا ہو۔اور اُس کو ہیضہ ہونے کا خوف لاحق ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ! اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ کلمات 7 مرتبہ پڑھے۔**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ یَا کِرْشِیْ وَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ الْقُرَشِیْ۔** ان کلمات کے پڑھنے کے دوران ہی افاقہ ہو جائے گا۔انشاءاللہ۔ ۵۸۔ بواسیر کے مریض اگر کسی سمندری کیکڑے کو پکڑ کر پھر اس کو جلا کر اس راکھ کو بواسیر کے مسوں یا دانوں پر لیپ کیا کریں۔تو اِس سہل عمل سے بواسیر کے خونی و بادی مریض کو آرام آ ہی جائے گا۔اور اگر اس عمل کو مسلسل چند مرتبہ کیا جائے۔تو تمام مسے،دانے جھڑ جائیں گے۔انشاءاللہ۔ ۵۹۔ اگر کسی کو سانپ یا بچھو ڈس لے۔تو مریض کو چاہیئے۔کہ کسی سمندری کیکڑے کو پکڑ کر پھر اس کو جلا کر اس راکھ کو ڈنگ والی جگہ پر لیپ کر لے۔اِس سے بہت فائدہ ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۶۰۔ اگر کسی بچے کو،کہ جس کی عمر چار برس سے کم ہو۔اور اسے کسی وجہ سے ایک دم سے اسہال **Motion** اور قے **Womit** آئیں۔تو ایسے بچے کے لئے قدرتی سرخ یا کسی رنگ کے گلاب (آج کل مصنوعی گلاب میں دستیاب ہیں۔جن سے خوشبو نہیں آتی۔مصنوعی گلاب کا کوئی فائدہ نہیں) کو حاصل کریں۔اس کی پتیاں لے کر ان کو آدھے گلاس پانی میں ہلکی آنچ پر اُبال لیں۔جب پانی کی مقدار 1/3 رہ جائے۔تو اس بچے کو اِس پانی سے چار سے پانچ چمچ دے دیں۔اور ایک گھنٹے کے بعد دوبارہ دے دیں۔انشاءاللہ تیسری مرتبہ دینے تک بچے کے جسم کا پانی اور خوراک کی کافی حد تک کمی پوری ہو جائے گی۔ ۶۱۔ اگر کسی کو جس کی عمر چار برس سے زیادہ ہو۔ اور اسے کسی وجہ سے ایک دم سے اسہال **Motion** اور قے **Womit** آئیں۔تو ایسے چاہیئے۔کہ ایک سفید پیاز لے کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس کا عرق نکال کر تین چمچ لے لے۔اور دہی لے کر اُس میں ایک کھانے کا چمچ ڈال کر کھائیں۔تو اس شخص کو بہت زیادہ آفاقہ ہوگا۔انشاءاللہ۔ ۶۲۔ اگر کوئی حاملہ عورت انڈے کے چھلکے کو باریک پیس کر پانی میں مِکس کر کے پی لے۔تو بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی۔انشاءاللہ۔یہ عمل متعدد بار کا آزمودہ ہے۔ ۶۳۔ اگر کوئی گوہ کسی مرد کی دونوں ٹانگوں کے درمیان میں سے گزر جائے۔تو وہ شخص جماع کے قابل نہیں رہے گا۔ ۶۴۔ اگر گرمی کے موسم میں گرم ہوا یا لو کان میں جائے۔تو کان میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔اس درد کو دور کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے۔کہ کسی عورت کا دودھ لے کر تین یا پانچ قطرے کان میں ڈالے جائیں۔تو چند لمحوں بعد آرام اور سکون آ جائے گا۔انشاءاللہ۔یہ طریقہ بارہا کا مجرب المجرب اور آزمودہ طریقہ ہے۔ ۶۵۔اگر کسی کی بصارت کم ہو گئی ہو۔تو ایسا شخص بچشم بند اپنی آنکھوں کو ہشت یا شش جہت آہستگی سے پھیر کر تصور پردہ بینی پر کرے۔اور اس مشق کو روزانہ بوقت صبح کیا کرے۔چند ایام میں ہی آنکھوں کی روشنی زیادہ ہو جائے گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔ ۶۶۔اگر کسی کی آنکھیں دُکھتی ہوں۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ ایک سبز تختی پر سکے کے برابر سیاہ نُقطہ لگا کر ایسے مکان میں بیٹھ کر عمل کرے۔جس میں روشنی برابر ہو۔اور اندھیرا نہ ہو۔اور پھر وہ شخص اُس نقطہ پر اپنی نگاہ مرکوز کرے۔اس دوران اپنی پلک نہ جھپکائے۔یاد رہے۔کہ آنکھ کا رُخ ہوا کی جانب ہو۔پہلے بہت سا سرد پانی آنکھوں سے برآمد ہوگا۔پھر گرم پانی،پھر آخر میں گرم و گدلا پانی آنکھوں سے نکلے گا۔پس اُس وقت وہ شخص یہ سمجھ لے۔کہ اب آرام ہو گیا ہے۔لیکن ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ اس عمل کو سال میں دو یا تین مرتبہ کیا کرے۔تا کہ آنکھ نہ دُکھے۔سال میں دو مرتبہ اس مشق کی تجدید لازمی ہے۔(اس ضمن میں پیچھے ''دائرہ بینی'' کی مشق کا طریقہ دیا گیا ہے)

۶۷۔ سر کو آبِ سلق (چقندر کے عرق) سے دھونے سے جوئیں ختم ہو جائیں گی۔اور کافی ہفتوں تک دوبارہ پیدا نہ ہوں گی۔ ۶۹۔اگر کوئی شخص اپنے بدن کو سمندر کے پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر دھوئے۔تو سر کی جوئیں اور بدن کی بدبو ختم ہو جائے گی۔اس عمل کے تین گھنٹے بعد نہا لیا جائے۔تا کہ جسم کی اکڑاہٹ بھی ختم ہو جائے۔ ۶۸۔ اگر کسی شخص (مرد یا عورت) کو تبخیر یا زیادہ کھانے کی وجہ سے قے اور دست لگ جائیں۔تو چاہیئے۔کہ! ایک پاؤ دہی لے کر اُس میں ایک چمچ (**Table spoon**) ڈال کر خوب ہلا لیں۔ تو یہ ایک گاڑھا قوام بن جائے گا۔اسے تناول کر کے تین گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں۔ان شاءاللہ آرام ہو جائے گا۔اس دوران پودینہ والا گرم پانی (چائے) پی سکتے ہیں۔

حکیمانہ نصائح : ☆ جو شخص صبح کا ناشتہ پیٹ بھر کر کرے۔ اور دن و رات کو بناء کھائے سو جائے۔ وہ بیمار نہ ہوگا۔ ☆ جو شخص مہینہ میں ایک مرتبہ جماع کرے۔ ہر کھانے پر کچھ بھوک ہونے پر ہاتھ روک لے۔ چکنائی اور مرغن (Oily) غذاؤں سے باز رہے۔ وہ کبھی بیمار نہ گا۔ ☆ جو شخص سردیوں میں دودھ کے ساتھ شہد استعمال کرے۔ اور گرمیوں میں دودھ کے ساتھ کھجور اور قدرے ہلدی استعمال کرے۔ وہ اکثر بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ ☆ اگر معدہ پر غذائی گرانی نہ ڈالی جائے۔ تو بندہ اندرونی بیماریوں کا کبھی شکار نہ ہو سکے گا۔ جیسے کہ بخار، پیٹ درد، ہیضہ، غذائی زہر (Food Poison) وغیرہ۔

☆ اگر کسی کے سَر میں جوئیں اور لیکھیں ہوں۔ تو ان سے چھٹکارے اور ان کا خاتمہ کرنے کے لئے لیموں اور ادرک کا ہم وزن عرق لے کر اور اس کا دوگنا تارا میرا کا تیل ملا کر رات کو سونے سے بیشتر سر میں مالش کر لیں۔ پھر سَر کو کپڑے سے ڈھانپ کر باندھ لیں۔ تا کہ جوئیں باہر نہ نکل سکیں۔ صبح سر کو کسی اچھے صابن یا شیمپو سے دھو لیں۔ ہمیشہ کے لئے جوؤں اور لیکھوں سے نجات پائیں۔ ان شاء اللہ۔ ☆ معالج علاج ضرور کرتے ہیں۔ کیونکہ! علاج لازمی ہے۔ مگر شفاء و تندرستی اللہ تعالیٰ کے اِذن سے صِرف قدرت ہی بخشتی ہے۔ ☆ رات کے آخر میں نیم گرم دودھ، ہر کانے کے بعد چھاچھ اور کھانے سے پہلے پانی پیا جائے۔ تا کہ کبھی معالج کے پاس نہ جانا پڑے۔ ☆ ضبطِ نفس (غصہ پر قابو)، زیادتی شُکر اور معدہ پر بوجھ نہ ڈالنے سے انسان مستغنی اَز معالج ہو جاتا ہے۔ ☆ تیکھے اور چکنا ہٹ والے کھانے سے معدہ بالکل خراب ہو جاتا ہے۔ چاہیئے۔ کہ! ان سے قطعًا پرہیز کیا جائے۔ ☆ گرمیوں میں دن میں چھ سے نو گلاس پانی اور سردیوں میں تین سے پانچ گلاس پانی سے زیادہ نہیں پینا چاہیئے۔ ☆ تقوٰی، راضی بر رضا اور توکل علی اللہ کی عادت ڈالنے سے روحانی خوشی نصیب ہوتی ہے۔ اور بیماری پاس تک نہیں بھٹکتی۔ ☆ خوش رہنے سے عمر میں زیادتی اور زندگی میں خوشحالی یقینی ہوتی ہے۔

☆ **بدن** کے اعضاء کے ضمن میں ہے۔ کہ! بدن ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم نہیں رہتا۔ بلکہ اِس کو کچھ موسمیاتی و دیگر ایسی حالتیں پیش آتی رہتی ہیں۔ جن کی وجہ سے بدن کو درست رکھنے کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ ان میں اول یہ کہ روزانہ غسل کیا جائے۔ تا کہ بدن سے سستی اور میل کچیل دور کی جا سکے۔ مگر یاد رہے۔ کہ جب کوئی مرض لاحق ہو۔ تو روزانہ غسل نہ کیا جائے۔ ایسی صورت میں ہفتے میں دو۔ تین مرتبہ غسل کیا جائے۔ نہانے سے پہلے زیادہ اور نہانے کے بعد تھوڑا سا تیل سر و ریش پر لگانا لازمی ہے۔ مگر یاد رہے۔ کہ غسل کے بعد زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی جگہ پر جانے سے احتراز کرنا ضروری ہے۔ یاد رہے۔ کہ اگر غسل کے پانی میں بیری کے پتے شامل کر کے صابن سے نہایا جائے۔ تو یہ بہت ہی بہتر ہوگا۔ نہا کر سر میں کنگھی کرنا اور مانگ نکالنا سنتِ نبوی ﷺ ہے۔ کیونکہ اِس سے غم و رنج دور ہو جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں گرم پانی سے اور گرمی کے موسم میں معتدل پانی (نہ زیادہ ٹھنڈا نہ زیادہ گرم پانی) سے نہانا چاہیئے۔ اگر کوئی شخص جسمانی مشقت، کثرت کاروبارِ مزاولت اشغال سے تھکن و سستی کا شکار ہو۔ تو اُسے چاہیئے کہ! غسل کرے۔ تا کہ اُس کے جملہ بدن سے تھکان و سستی دفع ہو جائے۔

☆ **آنکھ** کی تیزی بصارت، سفیدی و خرابی یا آنکھوں میں میل کچیل یا کچرہ سے بچاؤ کے لئے رات کو سونے سے قبل تین یا پانچ یا سات سلائیاں دونوں آنکھوں میں اثمد سرمہ کی سلائیاں لازمی ڈالنا چاہئیں۔ سلائی ڈالنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں، دوبارہ سے دائیں آنکھ میں اور پھر بائیں آنکھ میں۔۔ (**علیٰ ھذا القیاس**) اِسی طرح سے سرمہء اثمد ڈالنا چاہیئے۔ یاد رہے۔ کہ سب سے عمدہ سرمہ اثمد (سرمہ اصفہانی) ہی ہے۔ آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اثمد کو آنکھ میں ڈالا کرو۔ کہ وہ آنکھ کو روشن کرتا ہے۔ اور بالوں کو اگاتا ہے۔

☆ **دانتوں** کی صفائی کی تدبیر میں ہے۔ کہ صبح بیدار ہونے کے وقت اور ہر نماز کے وقت (یعنی قبل از وضو) اور منہ میں بدبو پیدا ہونے سے بچاؤ کے لئے مسواک لازمی کیا جائے۔ مسواک کرنے کے مندرجہ ذیل دس فوائد ہیں۔ ۱۔ منہ پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ ۲۔ رب ذوالجلال راضی ہوتا ہے۔ ۳۔ منہ سے خوشبو آتی ہے۔ ۴۔ دانت صاف و مضبوط ہوتے ہیں۔ ۵۔ فصاحت مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔ ۶۔ معدے کو تقویت ملتی ہے۔ ۷۔ بلغم قطع ہو جاتا ہے۔ ۸۔ چہرے پر رونق نمودار ہوتی ہے۔ ۹۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ ۱۰۔ تسخیر خلق ہوتا ہے۔ (بعض علمائے کرامؒ کا فرمان ہے۔ کہ **مسواک** سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ بینائی تیز ہوتی ہے) یاد رہے کہ۔ **مسواک درخت اراک** (دن) یا پھر کسی ایسی لکڑی کا ہونا چاہیئے۔ کہ جس کا ذائقہ زبان کو قبض کرنے والا ہو۔ مسواکِ جدید کے سِرے کو پہلے پانی سے تر کر کے اپنے ہی دانتوں سے نرم کر لیں۔ پھر **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** ○ پڑھ کر مسواک کی ابتداء کریں۔ اور مسواک سے فراغت کے بعد مسواک کے سِرے کو صاف پانی سے دھو کر رکھ لیں۔ پھر وضو کر کے داڑھی میں کنگھی کر لیں۔ کیونکہ داڑھی کو کنگھی کرنا بھی سنتِ نبوی ﷺ ہے۔ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ داڑھی کو صاف کریں۔ صاف کرتے وقت ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ اِس عمل سے غم و رنج دور ہوتا ہے۔ اور دل خوش ہوتا ہے۔ اِسی طرح ناخن کو ہر ہفتے کٹوائیں۔ اور بغل و زہار کے بالوں کو دو ہفتوں میں ایک مرتبہ کاٹیں۔

☆ داڑھی، ہاتھ، پاؤں اور سر میں مہندی لگانا سنت نبوی ﷺ ہے۔ مہندی لگانے سے قوت باہ کو کافی تقویت ملتی ہے۔ آنکھوں کی بینائی تیز رہتی ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اگر سر پر مہندی لگائی جائے۔ تو پاؤں پر اُس وقت نہ لگائی جائے۔ اور اگر پاؤں پر مہندی لگائی جائے۔ تو سر پر نہ لگائی جائے۔ کیونکہ سر پر لگانے سے پاؤں کے راستے اندرونی گرمائش کا اخراج ہوتا ہے۔ اور پاؤں پر مہندی لگانے سے سر کی جانب سے اندرونی گرمائش کا اخراج ہوتا ہے۔

☆ سخت سردی و سخت گرمی کے وقت سر کو سر کسی سفید باریک سوتی کپڑے سے ڈھانپنا چاہیئے۔ اور بناء کپڑا ڈھانپے باہر قطعًا نہیں جانا چاہیئے۔ جبکہ معتدل موسم میں (جبکہ سردی و گرمی نہ ہو۔ اور چلنے پھرنے کے باوجود دھوپ کی جلن چہرے پر محسوس نہ ہوتی ہو) سر کو تیل لگا کر کھول کر رکھنا بہتر ہے۔ تا کہ ذہن کھلے۔ اور حافظہ بھی قوی ہو۔

☆ سر کی جوؤں کو ختم کرنے کے لئے دو چائے کے چمچ لیموں کا رس اور دو چائے کے چمچ ادرک کا رس (ہموزن) ملا کر رات کو سر پر تیل کی طرح مالش کریں۔ اور صبح اُٹھ کر بالوں کو صابن یا کسی اچھے سے شیمپو سے دھولیں۔ دو سے تین ایام میں جوؤں اور لیکھوں سے مکمل نجات پائیں۔

☆ **دماغی خشکی** کے معنٰی یہ ہیں۔ کہ! انسان کو اپنے دماغ، چہرے اور آنکھوں میں ایک بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات تو ہذیان اور بیہودہ گوئی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور اِس کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔ اگر یہی حالت مستحکم رہے۔ تو عقل اور قوتِ بصارت زائل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کے سبب سے دماغ کی خشکی پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اِس کا علاج یہ ہے۔ کہ! صاف چھنا ہوا شہد کہ جس سے جھاگ دور کی گئی ہو۔ میں روغن زرد، خالص عرقِ گلاب ہر ایک مساوی الوزن لے کر نرم آگ پر پکا کر حلوے کا قوام بنالیں۔ اور ہر رات کو سونے سے قبل مگر کھانا کھانے کے دو۔ تین گھنٹے بعد تناول کر کے سو یا جائے۔ یہ دواء دماغ کو نرم کرتا ہے۔ اور اُس کے جوہر کو بڑھاتا ہے۔ اور قوتِ بصارت کو تیز کرتا ہے۔ قوتِ باہ کو تقویت بخشتا ہے۔ اور اعضاء کو مظبوط کرتا ہے۔ اور یہ نسخہ انتہائی صحیح و مجرب ہے۔ اِسی طرح دیسی انڈے کی زردی، روغن زرد اور شکر تری، تینوں مساوی الوزن لے کر حلوے کا قوام بنا کر استعمال کیا جائے۔ تو یہ بھی وہی فائدہ دے گا۔ جس طرح پہلے والی دواء۔

☆ **امراضِ سر** کے بیان میں ہے۔ کہ! پہلے تو یہ جاننا چاہیئے۔ کہ سر کے درد کو ''**صداع**'' کہا جاتا ہے۔ اب اگر انسان کے سر میں دائیں طرف درد ہو۔ تو یہ **صفراء** ہوگا۔ سر درِ صفراوی کا علاج یہ ہے۔ کہ شربتِ انار پی کر سر اور داڑھی میں فوراً کنگھی کریں۔ آرام ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالٰی۔ جبکہ اگر سر کا درد بائیں جانب ہو۔ تو یہ **سوداء** سے تعبیر کیا جائے گا۔ اور اگر آدھا سر درد کرے۔ تو اِس درد کو دردِ شقیقہ کہیں گے۔ اور اگر سارے سر میں درد ہو۔ تو یہ خون کے باعث ہوگا۔ اِس حالت میں دونوں کنپٹیوں یا ایک کنپٹی پر ضرب کی سی ٹھوکر لگنا محسوس ہوتی ہے۔ سارے درد کا علاج یہ ہے۔ کہ لیموں، افیون اور زعفران کو سرکہ و عرقِ گلاب میں گھس کر دونوں صدغین (کنپٹیوں) پر طلاء کریں۔ اور کچھ منٹ تک مَلتے رہیں۔ اِس طریقہ سے فی الفور آرام و آفاقہ ہوگا۔ انشاءاللہ تعالٰی۔ یہ طریقہ علاج بارہا کا مجرب اور مستند طریقہ ہے۔ اِس ضمن میں حُکمائے عظام ؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر سردی کی وجہ سے سر میں درد ہو۔ تو گرم روغنوں سے سر پر مالش کریں۔ اور اگر گرمی کی وجہ سے سر میں درد ہو۔ تو سرد روغنوں کی سر پر مالش کریں۔ اگر سفر میں حرارتِ آفتاب کی وجہ سے سر میں شدید درد پیدا ہو گیا ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ انڈے کی سفیدی کو روغن گل میں ملا کر سر پر پتلا سا لیپ کریں۔ فی الفور سر درد سے مکمل آرام حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ۔

سانپ و بچھو کے زہر کا اثر زائل کرنے کا کراماتی ھاتھ : یہ طریقہ عُلمائے عاملین اور قدیم حُکماء و اطباء کا صدری، مُستند و مجرب المجرب طریقہ ہے۔ آم کے درخت کا پھول (جس کے آم بنتے ہیں) جب کہ کچا ہو۔ مگر پکا ہونے لگ گیا ہو۔ اور اس میں خوشبو بھی پیدا ہو گئی ہو۔ چار چھ مُختلف درختوں سے تھوڑا تھوڑا توڑ کر کسی صاف رومال میں ڈال لیں۔ اور اپنے کام کاج سے فارغ ہو کر دو یا تین گھنٹوں تک ان پھولوں کو ہاتھوں میں رکھ کر مسلسل آہستہ آہستہ مَلتے رہیں۔ تا کہ ان کا عرق ہاتھوں میں جذب ہوتا رہے۔ آم کے اِن پھولوں کے سی خوشبو ہاتھوں سے بھی آتی رہے۔ جب بُو رجیسی خوشبو ہاتھوں سے آنے لگ جائے۔ تو بُو رکا مَیل ہاتھوں پر جم جائے گا۔ اس کے بعد کم از کم پانچ یا چھ گھنٹوں تک ہاتھوں سے کچھ نہ کریں۔ (یہ تمام عمل سونے سے بیشتر کیا جائے۔ تو بہتر ہوگا) بعد سات آٹھ گھنٹوں کے ہاتھوں کو سادہ پانی سے بناء صابن کے دھولیں۔ بعد ازاں جو چاہے کریں۔ اب آپ کے یہ ہاتھ ایک سال تک کراماتی بن چکے ہیں۔ جس کسی کو جہاں پر کوئی بچھو، بھڑ، ڈیموں (بھڑ) یا سانپ وغیرہ کاٹے۔ یا ڈس لے۔ تو جائے مخصوصہ پر محض یہی کراماتی ہاتھ چار یا چھ منٹ تک رکھنے سے زہر کا اثر یقینی طور پر زائل ہو جائے گا۔ اور مریض کو آرام و سکون آ جائے گا۔ انشاءاللہ۔ لیکن یہ بات ضرور یاد رہے۔ کہ ہاتھوں میں یہ اثر فقط ایک سال تک ہی قائم رہے گا۔ اگلے سال دوبارہ تجدید کرنا ہوگی۔ حکماء و اطباء اِس عمل کو ہر سال سرانجام دیتے ہیں۔

ستر حکماء سے سوال : حضرت موسیٰؑ سے ستر حکیموں نے آ کر سوال کیا۔ کہ! اللہ تعالٰی کی بخشش کیا ہے ؟

تو آپؑ نے فرمایا۔ مَیں تو صرف وہی بات جانتا ہوں۔ جو میرے پروردگار نے مجھے تعلیم فرمائی ہے۔ پھر حضرت جبرائیلؑ آپؑ کے پاس تشریف لائے۔ تو آپؑ نے ان سے دریافت کیا۔ جبرائیلؑ آسمان پر گئے۔ اور اللہ تعالٰی سے عرض کیا۔ کہ اے پروردگار! حضرت موسیٰؑ نے پوچھا ہے۔ کہ! بخشش الٰہی کیا چیز ہے ؟ فرمایا۔ اے جبرائیلؑ ! اللہ تعالٰی کی بخش یہ ہے۔ کہ! بندہ گناہ کرے۔ پھر توبہ کرے۔ پھر گناہ کرے۔ پھر توبہ کرے۔ تو میرا حکم اس بندے کے لئے یہی ہے۔ کہ مَیں اس کو بخش دیتا ہوں۔ اور اس کے ہر گناہ کے عوض اس کو نیکی عطا کرتا ہوں۔

خراٹے بند : کسی کو خراٹوں کی عادت ہو۔ وہ اپنے تکیہ کے نیچے پھٹکڑی رکھ کر سویا کرے۔ چند ہی راتوں میں خراٹوں کی آواز مدہم ہو جائے گی۔ انشاءاللہ۔ (اسی طرح سے) اگر خراٹے لینے والے کے سرہانے کی جانب یا اُس کے دائیں یا بائیں طرف اُسی کے اپنے جوتے اُلٹے رکھ دیئے جائیں۔ تو رات کو اُس شخص کے خراٹوں کی شدت میں کافی حد تک خراٹے کم ہو جائیں گے۔ ان شاءاللہ۔ اور اگر کسی کو وحشت ناک یا ڈراؤنے خواب آتے ہوں۔ تو پھٹکڑی کو تکیہ کے نیچے رکھنے سے شکایت کا ازالہ ہو جائے گا۔ اور اس قسم کے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔

مشکل حالات کا بہترین حل : حضرت **امیرالمؤمنین حضرت عمر بن خطاب** نے فرمایا۔ کہ! جب مجھے کوئی مصیبت پیش آتی ہے۔ تو میں اِس میں تین نعمتیں خیال کرتا ہوں۔ ☆ **اول** تو یہ کہ! اللہ تعالٰی نے مجھ پر آسان مصیبت بھیجی ہے۔ نہ کہ مشکل۔ حالانکہ وہ اِس پر قادر تھا۔ ☆ **دوئم** یہ کہ! وہ مصیبت دنیاوی ہے نہ دینی۔ حالانکہ وہ اِس پر قادر تھا۔ ☆ **سوئم** یہ کہ قیامت کے دن مجھے اجر ملے گا۔ (انشاءاللہ تعالٰی)

عجائبات و غرائبات دَر علمِ روحانیۃ

مصیبت اور بَلا کو ٹالنے کا عجیب و غریب و مجرب المجرب طریقہ (کبش والا مجرب عمل) :

حضرت امام بونیؒ اپنی کتاب **اللمعۃ النورانیۃ** میں ایک عجیب وغریب راز سے پردہ اُٹھاتے ہوئے فرماتے ہیں۔کہ! اگر کسی کو قتل ہو جانے، عذاب دیئے جانے کا اندیشہ ہو۔یا گھر میں کوئی ایسی مصیبت ہو۔کہ جس کا تدارک نہ ہو پا رہا ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ ایک فربہ مینڈھا جو کہ قربانی کے جانور کی طرح جملہ عیوب ونقائص سے پاک ومبراء ہو۔اپنی حلال کی کمائی سے خرید کر آبادی سے دور کسی ویران وسنسان جگہ پر لے کر جائے۔ پہلے وہاں پر ایک کھڈا کھود لے۔تاکہ مینڈھے کا تمام خون بناء ایک قطرہ ضائع کئے اُسی کھڈے میں ڈالا جا سکے۔اب خود قبلہ رُخ منہ کر کے مینڈھے کو زمین پر لِٹا کر یہ دعا پڑھتے ہوئے ذبح کرے۔ **بسم اللہ.اللہ اکبر،اللہ اکبر،اللہ اکبر،اللھم ھذا لک و منک .اللھم ا نہ فدائی فتقبلہ منی .ان اللہ علیٰ کل شئی قدیر** o پھر اس خون والے گڑھے کو مٹی سے اچھی طرح بھر دیا جائے۔اس کے بعد اس گوشت کے تمام اعضاء کے اِسی ترتیب سے ساٹھ **60** (تقریباً برابر) حصے کرنے ہیں۔کہ! **سِری** ایک حصہ، چاروں **پائے** دوسرا حصہ، مکمل **کھال** تیسرا حصہ، اور باقی **57** حصوں میں کلیجی، پھیپھڑے، اور گوشت وغیرہ کے کرنا ضروری ہیں۔مگر یاد رہے۔کہ اس گوشت میں سے نہ خود اپنے لئے کچھ رکھے۔اور نہ ہی اپنے کسی رشتہ دار کو کھلائے۔اس تمام گوشت کو ساٹھ مساکین وغُرباء میں تقسیم کر دے۔اس عمل کے کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو اُس مصیبت، بَلا وغیرہ سے نجات عطا فرمائے گا۔انشاء اللہ۔گوشت تقسیم کرتے وقت مسلسل یہ دعا بھی پڑھتا رہے۔ **اللھم انی استکفی الامر الذی اخافہ بھم ھئولآء واسئلک بانفسھم وارواحھم وعزائمھم ان تخلصنی بما اخاف واحذر** ۔ یہ تمام عمل مصیبت زدہ اور حالات کا مارا ہوا شخص خود اپنے ہاتھوں سے کرے۔تو بہت ہی بہتر ہے۔بصورتِ دیگر اپنے کسی بھائی یا والدین یا عزیز واقارب سے کرالے۔یہ عمل بارہا کا انتہائی **مجرب المجرب** اور **متفق علیہ من العاملین** عمل ہے۔بڑے بڑوں کی دائمی نحوست اِس عمل سے ختم ہو جاتی ہے۔

مجرب عمل برائے حصول اولاد:

ویسے تو اولاد نہ ہونے کی کافی وجوہات ہیں۔لیکن اگر مرد یا عوت ہر دو میں نقص کی ظاہری طور پر نشاندہی نہ ہو سکے۔تو پھر ایسے ضرورت مندوں کو چاہیے۔کہ اس یقینی عمل سے کام لیں۔کیونکہ اس عمل کی کی ایک بڑی خاصیت وافادیت یہ بھی ہے۔کہ جس بھی عورت کو عقم کا مرض ہو۔تو اس عمل کی برکت سے بفضلِ تعالیٰ اس کا عقم دفع ہو ہی جاتا ہے۔عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کے دن پہلی ساعت میں دو کاغذ لیں۔ایک کاغذ پر **1** لکھیں اور اطراف میں دائرے کے طور پر کے طور پر **سورۃ فجر** لکھیں۔اس عمل میں ناطقہ حروف کام کرتے ہیں۔یعنی ابجد میں جن حروف پر نقطے ہوں۔حروف ناطقہ یہ ہیں۔ ب . ج. ز . ی. ن. ف. ق. ش. ت. ث. خ. ذ. ض. ظ. غ. ان کی تعداد **15** اور اعداد **5452** بنتے ہیں۔**سورۃ فجر** لکھنے کے بعد ان حروف ناطقہ کو اس انداز میں کشادہ کر کے لکھیں۔کہ **سورۃ فجر** کے بنے ہوئے دائرے کو احاطے میں لے لیں۔اب اس کے بعد ایک گول لکیر ان کے گرد کھینچیں۔اس کے بعد دوسرے نقش پر ''**2**'' لکھ طریقہ مذکورہ کے مطابق لکھیں۔ہر دو نقوش کے دائرے وار ترتیب ایسی ہو۔کہ یہ اوپر نیچے دونوں کاغذ ملنے پر ٹھیک ٹھیک فٹ اور فکس ہو سکیں۔

نقشِ اول

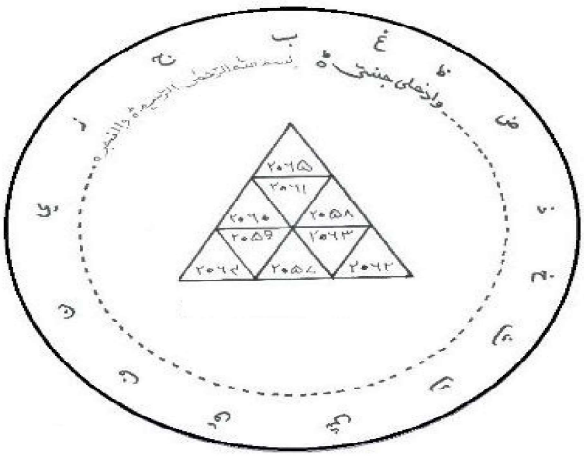

نقشِ دوئم

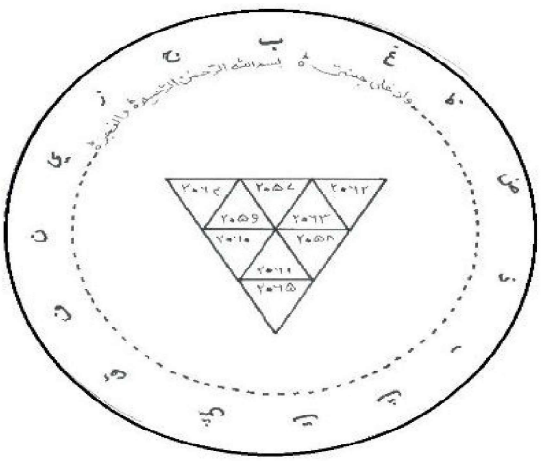

اب ان دونوں نقوش کرواو پر تلے والی پوزیشن میں ہی سورۃ آل **عمران** میں کسی جگہ رکھیں۔بوقت قربت ومجامعت نقش ''اول'' عورت کو مرد کمر میں اور نقش ''دوئم'' کو اپنی کمر میں باندھے اسی طرح سے بوقت قربت اپنے اپنے تعویزات (نقوش) پہنیں بعد فراغت یہ نقوش اتار کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیا کریں چند ہی عشروں میں حمل ضرور بالضرور قرار پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ جب حمل قرار پا جائے تب بھی یہ نقوش محفوظ رکھیں بعد وضع حمل ان نقوش کو پانی میں دھو کر بہا دیں۔چونکہ حمل کا قرار پانا دنیا و مافیہا کے خزانہ ملنے سے کم نہیں۔

شناختِ حمل کے بعد نر و مادہ کا معلوم کرنا:

شناختِ حمل کے بعد اگر یہ بھی دریافت کرنا مقصود ہو۔ کہ حمل نر ہے یا مادہ؟ تو اِسی عبارتِ عمل کو پہلے دائیں کان میں بارہ مرتبہ اور پھر بائیں کان میں بارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ اِس عمل کے نتیجے میں اگر حاملہ کے دونوں ٹخنوں میں درد پیدا ہو۔ تو سمجھ لیں۔ کہ حمل نر ہے۔ اور اگر سر میں درد پیدا ہو۔ تو حمل مادہ ہوگا۔ یہ عمل بارہا کا مجرب عمل ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے۔ **اَکَا دِیَا مَسَا حَا حَطَا نِ نَو خَا خَیُو مَا سَیَا مَا شَرَا ھَا یُرَا ھِیَّا۔**

☆ **طریقہء دوئم** : یہ طریقِ عمل صاحب قانونِ طلسمات کا مجرب عمل ہے۔ جسے اُنھوں نے صاحب الخواص سے لیا ہے۔ طریقہ اِس عمل کا یہ ہے۔ کہ! اگر یہ معلوم کرنا مقصود ہو۔ کہ فلاں عورت حاملہ ہے کہ نہیں؟ تو عامل کو چاہیئے۔ کہ اُس عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اِس کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارتِ عمل کو پچیس مرتبہ پڑھ کر سر سے پاؤں تک پھونکے۔ اگر یہ عورت حاملہ ہوگی۔ تو اِس کو فوراً پیشاب آجائے گا۔ بصورتِ دیگر اُسے کچھ محسوس نہیں ہوگا۔ (یعنی اُسے پیشاب نہیں آئے گا)۔ عبارتِ عمل یہ ہے۔ **اَکَا دِیَا مَسَا حَا حَطَا نِ نَو خَا خَیُو مَا سَیَا مَا شَرَا ھَا یُرَا ھِیَّا۔**

لقوہ کا شافی علاج :

لقوے کے مریض کو حکم دیں۔ کہ وہ اپنے پاؤں کے بَل بیٹھ جائے۔ تو دیکھیں۔ کہ لقوے کے اثرات چہرے کے دائیں طرف ہیں یا بائیں طرف؟ اگر تو مریض کا دایاں جبڑا متاثر ہوا ہے۔ تو ذیل کے اسمائے طلسمات کو بائیں گال کی طرف گیارہ مرتبہ پھونکیں۔ اور اگر بایاں جبڑا ہو۔ تو اسمائے طلسمات کو مریض کے دائیں طرف کے جبڑے پر گیارہ مرتبہ پھونکیں۔ بفضلِ خُدا اِس عمل کی برکت سے فوراً ہی متاثرہ طرف کے مخالف جبڑے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر نہایت ہی احتیاط سے مریض کے تالو یعنی اوپری جانب منہ کے اندر یں دبائیں۔ ایسا کرنے کی وجہ سے اپنے مقام سے ٹل جانے والے جبڑے کی ہڈی تالو کے ساتھ اپنے مقام پر جا بیٹھتی ہے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں۔ **شا اردالغ شارذ ھالغ فلنعا فس جلنعا فس غا ففف شھا نف مم از قا لغ و ظھلقا قس ملعلفا قس یا سقفلعا لم سققلھا ظوا غلقا زا مم ففا ھش ففا غش فا عنلا جس فا عنلا فغ لھا ذرا شغ لا درا شا۔**

☆ **عجیب کلمات برائے حفاظت** : ایک حکایت ہے۔ کہ! سلطان سکندر ذوالقرنین نے، جو کہ سارے جہاں پر حاکم تھا۔ اس نے تمام دنیا سے عالم فاضل اکٹھے کیئے۔ اور فرمایا۔ کہ! میرے واسطے کوئی ایسی چیز پیدا کرو یا بتاؤ۔ کہ مجھے احتیاجِ قلعہ یا کثیر مسلح فوج کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اُن علماء نے اس بات پر مکمل اتفاق کیا۔ کہ! جو اِن اسمائے عجیبہ کو سات یا اکیس مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ اس کو مضبوط قلعہ یا کثیر التعداد مسلح فوج کی احتیاج نہیں رہے گی۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ **صبر صا۔ ابر صا۔ صعر صا۔**

کتابوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کا عمل : کسی بھی کتاب یا کاپی کو کیڑوں یا دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ اسم شریف کتاب کے پہلے، آخری اور اندر کے چند صفحات پر لکھ لیں۔ تو کتاب کیڑوں اور دیمک سے دائمًا محفوظ و مامون رہے گی۔ ان شاءاللہ۔ اسم یہ ہے۔ **کبیکج**۔ (یعنی کہ کبی۔ کج) فارسی کتاب ''بحرالجواہر'' کے مطابق **کبیکج** دراصل سریانی زبان میں ایک فرشتے کا نام ہے۔ جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں۔ زمانہء قدیم میں مصنفین و مؤلفین اس نام کو قلمی کتابوں پر لکھ دیتے تھے۔ تاکہ اس نام کی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کھائیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

☆ **برائے غلبہ بر دشمنان** : جو شخص ہر صبح اِن چار لفظی کلمات (حالانکہ! یہ سبھی تو چار لفظی کلمات نہیں ہیں۔ بہرحال) پر بغیر پڑھے نظر ڈالے۔ تو وہ اپنے جملہ دشمنوں پر مظفر و غالب رہے گا۔ اور جو شخص ہر صبح چالیس روز تک اسی طرح کرتا رہے۔ تو وہ عجیب و غریب باتوں کا مشاہدہ کرے گا۔ کیونکہ! اِن کلمات کے بہت سے رموز و اسرار ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ **اھطمفوش ینتروا ما ینفوس قر مطو طیش شرورا عماسط۔** (لطائفِ اشرفی)

☆ **برائے حفاظت اَز نظر و جادو** : یہ اسم جس کے پاس ہوگا۔ اس کو نظر و جادو سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ **مَھَشَیْلَجلَجٍ۔** (للغزالیؒ)

☆ **برائے حفاظت اَز شدتِ گرمی و سردی** : امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اگر یہ اسم شدید شردی یا شدید گرمی میں مسلسل پکارا جائے۔ تو جسم پر سردی یا گرمی کی شدت کا اثر نہیں ہوتا۔ (اسم یہ ہے) **یَا شَفِیُخُوُ ثَا۔**

☆ **خواب آور اسماء** : امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ کہ! اگر کسی شخص کو نیند نہ آئے۔ تو وہ اِن اسماء کو کسی کاغذ پر لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ کر سونے کی کوشش کرے۔ انشاءاللہ جلد ہی نیند آجائے گی۔ (اسماء یہ ہیں) **سلخا ملخا أرخا أروخا ألفوا النوم علی فلاں بن فلانۃ۔**

(اور ایک جگہ یہ اسماء بھی ہیں) **سعکعک یا طاش سعکفریا طاش۔**

☆ اسی طرح سے اگر کسی بچے یا بڑے کو سُلانا مقصود ہو۔ اور اسے نیند نہ آرہی ہو۔ تو یہ حروف لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دو۔ اس شخص کو چند ہی لمحات میں نیند آجائے گی۔ اور جب تک اِن حروف کو نہیں ہٹاؤ گے وہ شخص بیدار نہیں ہوگا۔ حروف یہ ہیں۔ **ع۔ حح۔**

☆ یہ الفاظ لکھ کر سرہانے تلے رکھ دے۔ تو اُسے فوراً نیند آجائے گی۔ **بطا ماش.شاش. کلیوش. مراش. ا ہ.**

عجیب عمل برائے حفاظت از درندگان۔

استاذ حضرت غلام الرسول میمن ناشادؒ نے اپنے مجربات میں یہ کلمات بیان فرمائے ہیں۔ **مو ما ل مھمال عا لا رال مکر** ۔ ان کلمات کو اگر جنگل میں اس وقت پڑھا جائے۔ جب سامنے اچانک سے کوئی درندہ آجائے۔ تو ان کلمات کے ورد سے وہ درندہ بغیر کوئی نقصان پہنچائے واپس پلٹ جائے گا۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

اسی طرح درندے سے حفاظت یا اگر کوئی شخص راستہ بھول جائے۔ تو یہ پڑھنے سے مقصد حاصل ہو جائے گا۔ **یا عبا د اللہ ا عینونی۔**

چھلا سے بواسیر کا مکمل و شافی مجرب علاج :

یہ طریقِ عمل صاحب قانونِ طلسمات کا مجرب عمل ہے۔طریقہ اِس عمل کا یہ ہے۔کہ! اگر کوئی شخص بروزِ عیدالاضحیٰ طلوعِ آفتاب سے لے کر عصر تک کے درمیان مندرجہ ذیل کلمات طلسمات کو ایک ہی نشست میں کسی تنہا کمرہ یا جگہ پر فقط **700** (ہفت صد) مرتبہ پڑھ لے۔تو اگلی آنے والی عیدالاضحیٰ تک ایسا شخص عامل رہے گا۔کلماتِ طلسمات یہ ہیں۔ **مَا وَا دَو . ھَد و مَدو . کَد مَد وَا حًا . ھَر ھَدًا . ھَر وَا قِدًا . وَر مَوسٍ . دَر م.و سٍ ۔**

صاحب قانونِ طلسمات فرماتے ہیں۔کہ ادائیگی زکات کے بعد جب بھی کوئی خونی و بادی ، نئی و پرانی بواسیر ومسوں والا مریض سامنے آئے۔تو مریض کے بائیں ہاتھ میں اُس کے صحیح ناپ والی ایک سادہ سی چاندی کی انگشتری پر یہی کلماتِ طلسمات فقط 101 مرتبہ پڑھ کر انگوٹھی پر پھونک کر مریض کو پہننے کے لئے دے دیں۔اور اُسے سختی سے تاکید کریں۔کہ اِس انگوٹھی کو کبھی بھی خود سے جُدا نہ کرے۔بفضلہٖ تعالٰی اُسی لمحے سے اثرات شروع ہو جائیں گے۔اور ہفتے عشرے میں بواسیر کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔بہرحال اِس انگوٹھی کو کم از کم نو ماہ تک پہنے رکھیں۔بواسیر جیسے پریشان کن مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے متذکرۃ الصدر چھلا اپنی مثال آپ ہے۔

عُسر بول کا مجرب علاج : علامہ دمیریؒ عسرِ بول کے مرض کے علاج کے ضمن میں اس طریقہ کو بہت ہی زیادہ مجرب اور آزمودہ گردانتے ہیں۔اور فرماتے ہیں۔کہ کسی پاک وصاف بغیر لائن وڈیزائن کی طشتری پر مندجہ ذیل آیات لکھ کر اور پانی سے دھو کر عسر بول کے مریض کو پلائیں۔اور اس عمل کی تین سے پانچ روز تک مسلسل تکرار کریں۔تو عسر بول کا مریض دائمی صحت وشفاء پائے گا۔انشاءاللہ تعالٰی۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ط o وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ م بِیَمِیْنِہٖ ط سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o رمص نفح و شفوا بفضل اللہ عز و جل.

قوت و طاقت کا حصول : وہ لوگ جو چلتے چلتے بہت جلدی تھک جائیں یا سانس پھولنے لگے یا ٹانگوں میں چلنے کی وجہ سے درد شروع ہو جائے تو ان تمام شکایات کے ازالے کے لئے چاہیئے۔کہ! یہ لفظ لکھ کر اپنی داہنی ران پر باندھیں۔لفظ یہ ہے۔ **کینیکج۔** (یعنی) کے نے کج۔

مار گزیدہ کا شافی علاج : صاحب قانونِ طلسمات جناب محمد رفیق زاہد صاحب اِس ضمن میں فرماتے ہیں۔کہ! اپنے اور مخلوقاتِ خُدا کی خدمت کے لئے مندرجہ ذیل کلمات کو محرم الحرام کا چاند دیکھ کر فقط ایک ہزار (**1000**) مرتبہ کسی تنہا جگہ پر بحالت وضو پڑھ کر زکات ادا کریں۔تو یہ عمل ایک برس تک قابو میں آجائے گا۔اِسی طرح ہر سال محرم الحرام کی پہلی شب کو اِسی عمل کی تجدید کرنا پڑے گی۔اور تجدید عمل سے اِس عمل کی تاثیر میں بھی مسلسل اِضافہ ہوتا رہے گا۔لیکن اِس عمل کی تاثیر کو دائمًا برقرار رکھنے کے لئے عامل کو تاحیات ترک حیوانات کا پابند رہنا ہوگا۔جس دن پابندی ٹوٹی۔اُسی لمحہ اثر ختم ہو جائے گا۔کلمات یہ ہیں۔ **سَمُو عٍ . ھَمُو عٍ . سَمُو عٍ . سَو سَم . سَو ثُو نٍ.**

اگر کسی کو سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہو۔اور زہر کی وجہ سے زندہ بچنے کی کوئی اُمید بھی نظر نہ آتی ہو۔یا زہر لگنے کی وجہ سے شدید درد ہو۔تو اس عالم میں دم توڑتے مریض پر ذیل کے کلمات کو بحالتِ وضو ر و بقبلہ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر یہی دَم شدہ پانی مریض یا پھر مریضہ کو پلا یا جائے۔تو مارگزیدہ کو یقینی طور پر شفاء حاصل ہو جائے گا۔انشاءاللہ تعالٰی۔

سانپ سے حفاظت کا عجیب عمل : 1۔ اس عمل کو ہمارے پیر ومرشدؒ اور صاحب تذکرہ غوثیہ کے علاوہ دیگر کئی عاملین نے بڑی شرح وبسط سے پیش کیا ہے۔اگر کوئی چاہے۔کہ اسے زندگی بھر کوئی سانپ نہ کاٹے۔تو وہ شخص پچاس دنوں تک روزانہ رات کو سونے سے پہلے ہزار مرتبہ اور صبح اٹھنے کے بعد ہزار مرتبہ ان کلمات مجہولہ کو پرہیز عمومی کے ساتھ پڑھتا رہے۔پچاس ایام کے بعد وہ تاحیات سانپ کے ضرر سے محفوظ و مامون رہے گا۔کیونکہ ایسے شخص کو اگر ہزار ہا سانپ بھی ڈس لیں۔تو اُن کے ڈسنے کا کوئی اثر نہ ہوگا۔انشاءاللہ تعالٰی۔دوران پڑھائی کسی سے قطعًا بات چیت نہ کرے۔کلمات یہ ہیں۔ **اَرْبَعَ حَبًّا مُعْطَلاً ھِنْدِیْ قَطْعَ صُنْعًا ۔** (کچھ کتب میں **صَنِعًا ۔ ضَعًا** اور **ضُعًا** بھی آیا ہے)

2۔ بقول علامہ کمال الدین الدمیریؒ ، اگر کوئی اس افسوں سے فائدہ کا متمنی ہو تو چاہیے۔کہ یہ رقیہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔تو بچھو اس کو ڈنک نہیں مار سکے گا۔اور اگر وہ ڈنگ مارے گا بھی۔تو کچھ اثر نہ ہوگا۔بے شک بچھو کو ہاتھ پر رکھ لیں۔بہرحال رقیہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَبِاسْمِ جِبْرَآئِیْلِ وَمِیْکَائِیْلِ کَازِمِ کَازِمٍ دُبْزَا رم فتاد رَامِیَ مُزْنٍ وَشَتِیْ سَتَامَرَا دودا ھُوْدَاھِیَ وَالْمَطَا اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰہُ الشَّافِیْ اللہ کافی والمطافی۔

3۔ استاذ الکبیر شیخ علی ابوحی اللہ المرزوقیؒ اپنی کتاب **جواھر العملیات** اور حضرت جبر خلاوی اپنی کتاب **قاھر الارواح** میں فرماتے ہیں۔کہ جب تم میں سے کوئی شخص بچھو کو دیکھے۔تو وہ طاق مرتبہ (**5۔7۔9**) یہ دو الفاظ کہہ کر بچھو کی جانب پھونکے۔وہ دو الفاظ یہ ہیں۔

اَکْرِ یکُمَۃ۔اُ کَلِّکُمَۃ۔ بچھو اپنی جگہ سے نہیں ہٹے گا۔یہاں تک کہ تم اسے مار دو۔یا ہمت کر کے اپنی ہتھیلی پر رکھ لو۔اگر ہاتھ پر رکھو گے۔تو وہ ڈنگ نہیں مار سکے گا۔اگر ڈنگ مارا بھی۔تو بچھو کے ڈنگ کا مطلق کوئی اثر نہیں ہوگا۔انشاءاللہ تعالٰی۔

محتاجی سے نجات کا مجرب عمل:

ایک شخص نے حضورِ اقدس ﷺ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوکر اپنی محتاجی کی شکایت کی۔(تو) آپ ﷺ نے فرمایا۔(کہ) جب تم گھر میں داخل ہوتو گھر والوں کوسلام کرو۔اور اگر کوئی نہ ہوتو مجھ پرسلام (صلوٰۃ وسلام) بھیجو۔اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص (**قل ھو اللہ احد** ۔۔۔) پڑھو۔اس شخص نے ایسا ہی کیا۔پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کی بارش کردی۔حتی کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی فیض یاب کیا۔

سانپ، بچھو کے ڈسے یا باؤلے کُتے کے کاٹے ہوئے مریض کا مجرب المجرب علاج :

علامہ دمیریؒ فرماتے ہیں۔کہ میں نے بعض علمائے محققین کے قلم سے لکھا ہوا یہ عجیب وغریب اور انتہائی مجرب المجرب منتر دیکھا ہے۔کہ ! اگر سانپ و بچھو کے کاٹے ہوئے، یا ان کا زہر چوس لینے والے یا پھر باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے اور یا پھر اُس شخص کو، جو جھاڑ پھونک والے کو بُلانے آئے۔اُس کو سیدھا کھڑا کیا جائے۔اور اِس کے دونوں قدموں کے گرد ایک دائرہ اس طرح سے کھینچا جائے۔کہ داہنے پاؤں کے انگوٹھے سے خط (یعنی دائرہ) شروع ہو کر پھر اُسی جگہ لوٹ آئے۔پھر فولاد کے ایک جدید چاقو (چُھری) سے دونوں قدموں کے درمیان ایک دوسرا خط کھینچا جائے۔اِس کے بعد داہنے پاؤں کے تلوے اور بائیں پاؤں کے ٹخنے کے نیچے سے مٹی اُٹھا کر ایک پاک برتن میں ڈال دی جائے۔اور پھر اس مٹی پر پانی چھڑک دیا جائے۔پھر چاقو لے کر اس کو ایک دوسرے برتن میں کھڑا کیا جائے۔اسی طریقہ پر کہ! چاقو کی نوک اوپر کی جانب ہو۔اس کے بعد وہ پانی جو پہلے برتن میں ہے (جس میں قدموں کی مٹی بھی ہے) اس چاقو پر جو کہ دوسرے برتن پر کھڑا ہے۔بہایا جائے۔اور بہاتے وقت یہ رُقیہ (منتر) پڑھا جائے۔ **سارا سارا فی سارا عاتی نور نور نور انا وار میاہ یاطوا کاطوا برملس اوزانا وصنا نیما کاما یوقا بنیا ساتیا کا طوط اصبا وتا ابریلس توتی تنا اوس** ۔

اور پھر اس طرح پانی بہایا جائے۔کہ اِدھر آپ کا منتر ختم ہو۔اور اُدھر آپ کا پانی بھی ختم ہو جائے۔(یعنی کہ! منتر کے ساتھ ساتھ آپ کا پانی بھی ختم ہو جائے) پھر چاقو کو اُٹھا کر پہلے برتن میں جو خالی ہوا تھا۔اس طرح کھڑا کیا جائے۔کہ پھر سے وہی عمل دوہرایا جائے۔اس عمل کو تین مرتبہ ایک ہی طریقہ سے سرانجام دینا ہے۔اس کے بعد اس پانی کو سانپ، بچھو یا باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے یا زہر پینے والے کو پلا دیا جائے۔انشاءاللہ اس عمل سے چند ہی لمحات میں مکمل شفاء اور صحت حاصل ہوگی۔علامہ دمیریؒ فرماتے ہیں۔کہ یہ طریقہ انتہائی مجرب المجرب ہے۔اور بار بار آزمایا جاچُکا ہے۔اِس میں کوئی شبہ نہیں۔

عملِ برائے کشش گاھک : محمد رفیق زاہد مرحوم اپنی کتاب قانونِ طلسمات میں رقم طرز ہیں۔کہ! صاحبانِ علم وفن اس عمل کو اپنی تسلی کے لئے آزما کر دیکھیں۔دنوں میں امیر کبیر ہو جائیں گے۔ترکیبِ عمل کے مطابق (روزانہ) نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ عمل کو **(307)** تین سو سات مرتبہ تلاوت کر کے پانی پر پھونکیں۔اور اس پانی کو اپنی دکان یا کاروباری جگہ پر خریداری کے لئے آنے والے لوگوں کو اس پانی کے چند قطرے مشروبات میں شامل کر کے پلائیں۔(یا اسی دَم کئے ہوئے پانی کو پلایا کریں۔روزانہ دم والے پانی میں ہر نئے دن کا دم شدہ پانی بھی شامل کر لیا کریں) جس بھی خریدار یا گاہک کے حلق سے اس پانی کا ایک قطرہ بھی اُتر جائے گا۔وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ایسا تسخیر ہو جائے گا۔کہ وہ ہمیشہ یہیں سے ہی خریداری کیا کرے گا۔کلماتِ عمل یہ ہیں۔ **صَمَدْ صَحَامَدْ اَجَوْ ھَا ھُوَا صَوْ اَھِیًّا صَمَوْ اَھَادًا صَامِدًا اَشْرَاھِیًّا** ۔

منہ کی بدبو کو ختم کرنا : منہ سے جو بدبو نکلتی ہے۔یہ بدبو عموماً کلام کرنے اور سانس باہر نکالتے وقت منہ سے نکلتی ہے۔تو سامنے والے شخص کو بھی محسوس ہوتی ہے۔اِس بدبو کا سبب دراصل ایک رطوبتِ فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے۔جو پیٹ کے اندر فم معدہ میں پوشیدہ رہتی ہے۔اِس کا علاج یہ ہے۔

1۔ قرنفل اور ثوم دونوں کو ملا کر پیس کر خالی معدے اور سونے کے وقت روزانہ کھانے سے منہ کی بدبو چند ایام میں ختم ہوگی۔

2۔ برگ گندنا اور حُب رند ہر ہر دو کو بارک پیس کر روزانہ دانت، زبان اور تالو پر مَلا کریں۔چند ایام میں بدبو ختم ہوگی۔

عشق مٹانے یا محبوب کو بھلانے کا عمل و علاج:

کسی شیشے کی تشتری (بغیر لائن وڈیزائن وغیرہ) میں **آیت الکرسی** (شروع میں تسمیہ اور آخر میں معشوق کا نام) مشک، زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کی روشنی میں رکھنا ہے۔اور صبح کے وقت عرقِ گلاب سے اس تحریر کو دھو کر عاشق کو پلانا ہے۔اسی عمل کی کم از کم پانچ سے سات یا نو ایام تک تکرار کرنی ہے۔عاشق چاہے۔کتنا ہی اپنے عشق میں مستغرق ہو۔وہ اپنے معشوقِ مجازی کو لازمی بھلا ہی بیٹھے گا۔(ان شاءاللہ) جس کے بعد اسے نہ صرف تسلی ہو جائے گی۔بلکہ اُس کے قلب کو قرار وسکون میسر ہو جائے گا۔ان شاءاللہ۔

موھکے یعنی مسے ختم کرنا :

حضرت کاش البرنی روحانی دنیا میں چہرے، پشت یا جسم کے کسی بھی حصے وغیرہ کے تحت اپنا مجرب المجرب طریقہ بیان فرماتے ہیں۔علاج کے طور پر بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا صراحی سے مسوں یا موہوں کو کاٹتے ہیں۔جس سے نہ صرف سخت تکلیف ہوتی ہے۔بلکہ خون بھی نکلتا ہے۔اور خطرہ ضعف وغیرہ ہوتا ہے۔ہمارے اس عمل سے بلا تکلیف ہمہ اقسام موکے یا مسے جھڑ جاتے ہیں۔اعمال کے منکر اس عمل آزما کر دیکھ لیں۔ترکیب عمل یہ ہے۔کہ! نئے مونجھ کی غیر مستعمل نئی رسی لے کر صاف کر لیں۔مونجھ یعنی وہ رسی جس سے چارپائی بُنی جاتی ہے۔بان فروش سے یہ رسی بآسانی مل جائیگی۔اس رسی پر اس طرح عمل کریں۔کہ جتنی تعداد میں مسے ہوں۔جن کو دور کرنا مطلوب ہو۔اس رسی پر اتنی ہی گانٹھیں (گرہیں) دینی ہیں۔

گانٹھ یا گرہ دیتے وقت مریض مسے پر انگشت شہادت رکھے۔اور عامل یہ آیت پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۔(سورۃ انعام آیت نمبر۴۵) صرف اتنا کلمہ (یعنی آیت) اور اوپر دم کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔پھر دوسرے مسے پر انگشت شہادت رکھے۔اور عامل مذکورہ آیت کا یہی حصہ دوبارہ پڑھے۔اسی طرح جتنے مسے یا موہے ختم کرنے کی ضرورت ہو عمل کرتے جائیں۔بعدہٗ عمل کر کے اس رسی کو لپیٹ لیں۔اور کسی اروڑی یعنی گندے سے ملبے کے ذخیرے کے اندر دبا دیں۔جہاں کم از کم یہ (مونجھ) دو ہفتے تک دبی رہے۔اس سے پہلے ہرگز رسی نہ نکالیں۔تین چار روز کے بعد مسے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔اور جلد بھی صاف ہو جائی گی۔انشاء اللہ تعالیٰ۔یہ عمل بروزِ اتوار کرنا ہے۔

(بقول حکماء اور اطباء) موھکوں اور مسوں پر دن میں تین مرتبہ روزانہ آک کے پتے سے اخراج شدہ دودھ نکال کر لگانے سے یہ گر جاتے ہیں۔

کیل و مسّوں کو ختم کرنا : صاحبِ **کتاب الرحمۃ** جناب علامہ عبدالرحمٰن جلال الدین السیوطی الشافعیؒ فرماتے ہیں۔کہ ! یہ ایک قسم کی روئیدگی ہے۔جو انسان کے جسم پر میخ (کیل) کی طرح اُگ پڑتی ہے۔اس کا سبب خلط سوداوی اور بلغمی کیفیت کی کثرت ہے۔علاج اِس کا یہ ہے۔کہ پہلے مسہل سوداء لیا جائے۔اور یہ سفوف بنایا جائے۔جوہڑتال، چونہ اور نوشادر سب مساوی الوزن لے کر پیس کر باریک سفوف بنالیں۔پھر اِس مسے یا اگر زیادہ ہوں۔تو اِن مسوں میں سے سب سے بڑے مسے (کیل) کو کسی ریشمی کپڑے کے دھاگے سے باندھ دیں۔اور کسی صاف (**Steralized**) اُسترے یا بلیڈ سے اِس کا سِرا کاٹ دیں۔پھر اِس پر سفوف چھڑک دیں۔تاکہ یہ سفوف دانے کے اندر گھس جائے۔اور اِس کی جڑ کا کھا جائے۔اگر درد ہو تو گھی گرم کر کے اِس پر بالکل تھوڑا سا ٹپکائیں۔اور اِسی گرم گھی سے ٹکور بھی کریں۔تاکہ درد ٹھہر جائے۔بہر حال کچھ ہی دیر میں وہ مسہ یا سب سے بڑا مسہ مرجائے گا۔تو باقی مسے خود بخود مرجائیں گے۔انشاء اللہ۔یہ عمل نہایت مجرب اور صحیح ہے۔

اِسی مقصد کے حصول کے لئے اگر کوئی شخص زرگروں سے وہ پانی حاصل کریں۔جس میں زرگر حضرات سونا اور چاندی بجھایا کرتے ہیں۔اگر اِس پانی کو دن میں تین مرتبہ مسوں پر لگایا جائے۔تو کافی شافی آرام ہوگا۔اور مسے بھی چند ایام ہی میں گر جائیں گے۔انشاء اللہ۔

دمل اور پھوڑوں سے حفاظت:

1۔ شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ نے اپنی کتاب **عوارف المعارف** میں فرمایا۔کہ جو شخص نماز عصر کے بعد **سورۃ بروج** کو ہمیشہ پڑھا تا رہے۔تو وہ دمل اور پھوڑوں کی بیماری سے دائمی محفوظ رہے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

2۔ اگر کسی کے دُنبل، ورم، خارش یا سوزش ہو۔تو ایسے شخص کو چاہیئے۔کہ **علی الصُبح** نہار منہ اپنے منہ کا لعاب متاثرہ جگہ پر لگائے۔اس چھوٹے عمل سے وہ شخص دُنبل، ورم، خارش یا سوزش سے آرام وسکون حاصل کرے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

بنا درد دانت نکالنا: **گھگر** بیل نامی بوٹی کے پھل کا تازہ رس نکال کر اس رس کو انگلی سے دانت یا داڑھ کے دونوں اطراف میں لگا دیں۔چند سیکنڈوں کے بعد اس دانت یا داڑھ کو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچ کر نکال دیں۔دانت یا داڑھ بغیر کسی تکلیف کے نکل آئے گا۔ان شاء اللہ۔مجرب نسخہ ہے۔

حیرت انگیز مالا برائے دفیعہ یرقان: اِٹ سِٹ کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ہر ایک ٹکڑے کو ایک خام رشتہ کی ڈور میں جو کم از کم آٹھ یا نو دھاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہو۔گرہ دیتے جائیں۔یہاں تک کہ کم از کم اکیس عدد ٹکڑے بندھ جائیں۔بس یرقان کے دائمی دفیعہ کی حیرت انگیز مالا تیار ہے۔اب اس مالا کو مریض کے گلے میں پہنا دیں۔مالا روز بروز بڑھتی جائے گی۔اور بیماری (یرقان) گھٹتا جائے گا۔

سرش آسن : جب کسی عمل کے لئے چلے وغیرہ میں کافی مدت تک بیٹھا جاتا ہے۔تو جنسی جذبات وشہوانی خیالات ضرور اپنی یاد دہانی کراتے ہیں۔ہم زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں۔کہ ان جذبات کو کچل دیں۔لیکن ہم احتلام کو تو نہیں روک سکتے۔کیونکہ یہ تو ایک فطری عمل ہے۔ان تمام مسائل کا حل **سرش آشن** ہے۔**فقیر غلام الرسول نا شادؒ** اس ضمن میں فرماتے ہیں۔کہ اپنے چلوں کے دوران سرش آسن کو اپنے معمولات میں رکھا۔کتنی ہی عجب سی بات ہے۔کہ مہینوں کے مہینے گذر جاتے تھے۔نہ ہی کبھی احتلام ہوا۔اور نہ ہی کسی جنسی یا شہوانی جذبے نے سر اٹھایا۔دراصل فقیر غلام الرسول نا شادؒ کو یہ بات **سندربن** کے جنگلات کی شمالی ترائی میں ایک سادھو سے ملاقات کے دوران پتا چلی تھی۔

آواز کو بہتر بنانا:

اگر کسی لڑکی یا بچی کی آواز موٹی یا مردانہ ہو۔یا پھر کسی لڑکے یا بچے کی آواز نسوانی ہو۔یا پھر کوئی واعظ، قوال اور مقرر یا پھر اس قسم کے لوگ جن کا شغل آواز کے بھدے پن کی وجہ سے متاثر ہو رہا ہو۔تو وہ حضرات یہ نسخہ استعمال کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی آواز خوبصورت، دلکش اور اچھی ہو جائیگی۔اِس کا طریقہ بہت سہل الحصول ہے۔صبح نہار منہ ایک دانہ کشمش اور ایک مرچ سیاہ چبا چبا کر نگل جائیں۔دوسرے دن دو دانہ کشمش اور دو دانہ مرچ سیاہ چبا چبا کر نگل جائیں۔اسی طرح روزانہ دونوں میں ایک ایک دانے کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔اور یہ سلسلہ پچیس دنوں تک جاری رکھیں۔یاد رہے۔جب تعداد زیادہ ہو جائے۔جیسے پچیسویں دن **25-25** دانے منہ میں نہ آئیں۔تو 13-13 دانے پہلے چبالیں۔اور بقیہ بعد میں چبالیں۔پھر چھبیسویں دن سے روزانہ ایک ایک دانہ گھٹاتے جائیں۔تاکہ تعداد 1-1 پر آجائے۔ 50 دنوں کے اندر ایسا بندہ ورطۂ حیرت میں رہ جائے گا۔کہ آواز بہت خوبصورت، پختہ، سریلی اور اچھی ہوگئی ہے۔یاد رہے۔کہ یہ دانے چبانے سے اول وآخر کم از کم دو دو گھنٹے تک نہ کچھ کھائیں۔اور نہ ہی کچھ پئیں۔مجرب چٹکلہ ہے۔بارہا آزمایا جا چکا ہے۔

کمر اور جوڑوں کے درد کو ختم کرنا : 1۔ اِسی طرح سے اگر حرمل کو باریک پیس کر روغن زیتون میں مِلا کر آگ پر مثل حلوا بنا دیں۔ اور اِس میں سے تھوڑا تھوڑا ہر روز بوقتِ نہار استعمال کریں۔ ہفتے عشرے ہی میں کمر اور جوڑوں کے درد سے کلی شفاء حاصل ہوگی انشاءاللہ۔

2۔ کمر و جوڑوں کے درد کے دفیعے کے لئے ہینگ ایک حصہ اور کلونجی ایک حصہ دونوں کو باریک کر کے شہد خرد و خالص میں معجون بنا کر صبح، دوپہر اور رات کو بقدر 4-4 رتی کام میں لائیں۔ مگر کھانے سے کم از کم دو گھنٹے قبل یا بعد۔ انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

کان کے بھرے پن اور درد کا علاج : عموماً کان میں سردی پہنچنے سے کان کے اندرون ایک قسم کا سدہ پڑ جاتا ہے۔ جس سے کان کے درد یا بہرے پن کا عارضہ واقع ہو جاتا ہے۔ اِس کا علاج یہ ہے۔ کہ! روغن زیتون لے کر اِس میں تھوم، فلفل، مصطگی اور قرنفل تھوڑا تھوڑا اگر مساوی الوزن ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ سفیدی جھاگ آنے لگے۔ پھر آگ پر سے اُتار لیں۔ اب دن میں وقفے وقفے سے چار مرتبہ اِس کے پانچ قطرے کان میں ٹپکائیں۔ اور رات کے وقت اِسی دواء کے تین قطرے متاثرہ کان میں ٹپکائیں۔ اور ساتھ ہی روئی کے ایک پھویہ پر یہی دواء لگا کر سو جائیں۔ یاد رہے۔ کہ اگر متاثرہ کان دایاں ہے۔ تو بائیں کان کو نیچے رکھ کر سوئیں۔ یا بصورتِ دیگر۔۔۔ اور صبح کے وقت پھویہ نکال دیا کریں۔ اُمید ہے۔ کہ تین ایام ہی میں آرام و سکون ہو جائے گا۔ ورنہ ہفتے عشرے تک تو لازمی بہرہ پن اور کان کا درد بہرصورت دفع ہو ہی جائے گا۔ انشاءاللہ۔ یہ طریقہ بارہا کا مجرب طریقہ ہے۔

نکسیر کا علاج: ☆ وہ شخص خود یا کوئی دوسرا بندہء خدا نکسیر کے مریض کے خون سے اس کے ہاتھ پر اس کا نام لکھ کر آنکھوں پر رکھے۔ تو نکسیر فوراً رُک جائے گی۔ ☆ اور اگر وہی مریض اسی لکھے ہاتھ کی مٹھی بنا کر بند کر دے۔ پھر دونوں ہاتھوں کی چھنگلی اور ساتھ والی انگلی کھول دے۔ تو بھی نکسیر بند ہو جائے گی ا۔ نشاءاللہ تعالیٰ۔ ☆ وہ شخص خود یا کوئی دوسرا بندہء خدا نکسیر کے مریض کے خون سے اس کے ماتھے پر اس کا نام لکھ لے۔ تو نکسیر فوراً رُک جائے گی۔

صبح اُٹھ کر پھلا عمل: وہ لوگ جو ہمیشہ قبض کا رونا روتے ہیں۔ یا خون کی کمی کی شکایت کرتے ہیں۔ یا درازیء عمر کے خواہاں ہوں۔ ایسے حضرات کے لئے یہ سہل ترین عمل کبریت احمر کی مثل ہے۔ چاہیئے۔ کہ! روزانہ صبح اُٹھتے ہی بیت الخلاء جایا جائے۔ چاہے ضرورت ہو یا نہ ہو۔ اخراج بول و براز کے وقت بائیں پاؤں پر زور دیا کریں۔ بعد فراغت کے بیت الخلاء سے نکلنے کے فوراً بعد تین گھونٹ پانی کے لازمی پئیں۔ اور اسی بات کو اپنی عادت و فطرت بنا ڈالیں۔ قبض کی شکایت دائمی دور ہو جائے گی۔ جسم میں خون پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور عمر بھی صحت مندی کے ساتھ دراز ہوگی۔ ان شاءاللہ۔

بھوک لگانے کا عمل : (Appetizer) : وہ لوگ جو لوگ یہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ! مجھے بھوک نہیں لگتی۔ یا تھوڑا سا کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ نسخہ کافی وافی ثابت ہوگا۔ ان شاءاللہ۔ دانہ انار ترش، سونٹھ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، تربد سفید، پوست، ہلیلہ زرد، ہر دو ادو دو، تولہ نمک۔ تین تین تولہ سب ادویات کو کوٹ چھان کر حفاظت سے ایک شیشی میں رکھیں۔ دونوں یا تینوں اوقات میں کھانے کے دس سے پندرہ منٹ کے بعد ایک ماشہ کھا لیا کریں۔ مذکورہ شکایت اور پیٹ کی دیگر جملہ شکایات دور ہو جائیں گیں۔ اور چند ہی یوم میں خوراک دوگنا ہو جائے گی۔ بلکہ بھوک بھی لگے گی۔

رات کو بچوں کا رونا: جو بچے رات کو بے چین و بے آرام رہتے ہیں۔ اور پوری پوری رات روتے رہتے ہیں۔ اذانوں کے بعد سوتے ہیں۔ ایسے بچے دراصل ایک انجانے خوف کی وجہ سے نہیں سو پاتے۔ ان کے لئے ایک بہت ہی آسان علاج حاضر خدمت ہے۔ طاق اعداد میں (5 یا 7 یا 9) بکری کے بچوں کی مینگنیاں لے لیں۔ پھر اِن کو دھوپ میں خشک کر کے ایسے بچوں کے سرہانے رکھ دیں۔ بچہ رات کو پرسکون سو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ نہ کچھ پڑھنا پڑھانا، نہ کوئی خاص دن وقت اور پرہیز۔ بس مینگنیاں رکھ دیں۔ ماں اور بچے آرام کی نیند پائیں۔ انشاءاللہ۔

بصارتِ چشم کو بحال کرنا : اگر کسی شخص کی بصارت کم ہوگئی ہو۔ تو وہ آنکھوں کو شش جہت پھیر کر تصور پرہء بینی پر کرے۔ اور اس مشق کو دن میں تین، پانچ یا سات مرتبہ کیا کرے۔ اس مشق کی بدولت آنکھوں کی روشنی تیز ہو جائے گی۔ ان شاءاللہ۔

ڈھلکے کی بیماری سے نجات: اگر کسی کو ڈھلکے کی بیماری ہو۔ تو بقوتِ تمام کشادہ رکھے۔ اور شکم باریک کر لے (یعنی کہ) معدہ اندر سے خالی کر کے سر، گردن اور کمر کو برابر رکھ کر دوزانو بیٹھے۔ اور اکیس مرتبہ پرہء بینی پر تصور کرے۔ ڈھلکے کی بیماری زائل ہوگی۔ ان شاءاللہ۔

آنکھوں کے درد سے نجات: اگر کوئی چاہے۔ کہ! آنکھ دکھنی نہ آئے۔ تو چاہیئے۔ کہ! ایک کم روشنی والے کمرہ میں دیوار پر ایک سبز تختی، کہ جس پر سیاہ نقطہ لگا ہوا ہو، کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے۔ آنکھوں کا رخ ہوا کی جانب ہو۔ دیکھنے کے دوران حتی الامکان کوشش کرے کہ آنکھ نہ جھپکے۔ تو کچھ سیکنڈ بعد آنکھوں سے سرد پانی نکلے گا۔ پھر گرم پانی نکلے گا۔ اور پھر گدلا پانی نکلے گا۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ! اَب آرام ہو گیا ہے۔ ہر انسان کو چاہیئے۔ کہ! اسی مشق کو ہر چار یا چھ ماہ میں ایک مرتبہ ضرور کر لیا کرے۔ (ایضاً) اگر کوئی شخص نہار منہ اپنے کان کا میل اپنی تھوک میں ملا کر آنکھوں میں لگا لے۔ اور اسی طریقہ علاج کو چند دن جاری رکھے۔ تو اس عمل کی بدولت وہ شخص آنکھوں کے جملہ امراض سے نجات پائے گا۔ ان شاءاللہ

دنبل، ورم اور سوزش کا علاج : اگر کسی کے دنبل، وَرم یا سوزش ہو۔ تو اُس کو چاہیئے۔ کہ! علی الصباح نہار منہ اپنے منہ کا لعاب متاثرہ جگہ (دنبل، ورم اور سوزش کا مقام) پر لگائے۔ اور اسی طریقہ علاج کو چند دن جاری رکھے۔ آرام و سکون پائے گا۔ ان شاءاللہ۔

منہ کے مسّوں کا علاج : اگر کسی کے منہ کے اندر مسے ہوں۔ تو اُس کو چاہیئے۔ کہ! علی الصباح نہار منہ اپنے منہ کا لعاب متاثرہ جگہ پر لگائے۔ اور اسی طریقہ علاج کو چند دن جاری رکھے۔ آرام و سکون پائے گا۔ ان شاءاللہ۔

میری پسندیدہ نعت (اَز حضرت امیر حسن علا سنجری ؒ)

اے طالبَ فردوس برو سوئے محمدؐ — چوں خلد بریں آمدہ در کوئے محمد ﷺ
اے کعبہ طلب چند کنی قطع بیاباں — ثوں کعبہء عشق بود روئے محمد ﷺ
والشمس چہ باشد صفت وجہ شریفش — واللیل چہ باشد صفت بوئے محمد ﷺ
طٰہٰ صفتش آمدہ از حضرتِ باری — یٰسیں بہ خدا گشت کنہ سوئے محمد ﷺ
نون والقلم از فضلِ خداوندِ تعالٰی — معلوم نمودہ بہ ہمہ خوئے محمد ﷺ
طٰسٓ و حٰمٓ معمہء قرآنی — رمزیست عیاں بر دل حق جوئے محمد ﷺ
پند حسن ایں است اگر گوش بہ داری — اے طالبِ فردوس برو سوئے محمد ﷺ

میرے پسندیدہ ابیات (اَز حضرت شیخ احمد جام ؒ)

منزلِ عشق از مکانے دیگر است — مرد معنٰی را نشانی دیگر است
و منزلِ عشق از جہانے دیگر است — مرد ایں راہ را نشانے دیگر است
عقل کہ داند کہ ایں رمز از کجا است — کایں جماعت را نشانے دیگر است
آں فقیرانے کہ ایں جامے روند — ہر یکے صاحب قرانے دیگر است
دل چہ می بندی دریں فانی جہاں — کایں جہاں را ہم جہانے دیگر است
در دلِ مسکین ہر بیچارہ — شاہ را گنجے نہانے دیگر است
بر سر بازار صرافانِ عشق — زیر بر دارے جوانے دیگر است
کشتگانِ خنجرِ تسلیم را — ہر زماں از غیب جانے دیگر است
دل خورد زخمے زِ دیدہء خوں چکد — ایں چنیں زخم از کمانے دیگر است
عشق را در مدرسہ تعلیم نیست — ایں چناں علمت بیانے دیگر است
عاشقانِ خواجگانِ چشت را — از قدم تا سر نشانے دیگر است
احمدؒ تا گم نکردی ہوش را — کایں جرس از کاروانے دیگر است

پسندیدہ ابیات (اَز حضرت بوعلی شاہ قلندر ؒ)

مَنم محوِ خیالِ تُو ، نمی دانم کجا رَفتم — شُدم غرقِ وِصالِ اُو ، نمی دانم کجا رفتم
غلامِ روئے اُو بودم ، اسیرِ بوئے اُو بودم — غبارِ کوئے اُو بودم ، نمی دانم کجا رفتم
بہ آں مہ آشنا گشتم ، زِ جان و دل فِدا گشتم — فنا گشتم ، فنا گشتم ، نمی دانم کجا رفتم
شدم چوں مبتلائے اُو ، نمادم سر بہ پائے اُو — شدم محوِ لقائے اُو ، نمی دانم کجا رفتم
قلندر بُو علی ہستم ، بنامِ دوست سر مستم — دل اندر عشقِ اُو بستم ، نمی دانم کجا رفتم

پسندیدہ ابیات (اَز حضرت امیر خسرو ؒ)

کافر عشقم ، مسلمانی مرا درکار نیست — ہر رگ من تار گشتہ حاجت زنار نیست
شاد باش اے دل کہ فردا بر سرِ بازارِ عشق — وعدہء قتل است گرچہ وعدہء دیدار نیست
ما غریباں را تماشائے چمن درکار نیست — داغ ہائے سینہء ما کم تر از گلزار نیست
ناخدا در کشتی ما گر نباشد گو مباش — ما خدا داریم ما را ناخدا درکار نیست
خلق می گوید کہ خسرو بت پرستی می کند — آرے آرے می کنیم ، با خلق و عالم کار نیست